

چمکلی لہری



NEW ERA MAGAZINE

Novels | Music | Articles | Books | Poetry | Interviews

از سلفہ کنول



بسم اللہ الرحمن الرحیم

جھلی سی

از شگفتہ کنول

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین



اوہ بھئی کوئی میرے کو بھی ناشتہ دے دو یا بھوکا مارنے کا ارادہ ہے۔ زینی نے چیخ سے
ٹیبل بجاتے ہوئے آواز لگائی۔

یہ صبح صبح چیخ چیخ کر اپنے جاہل اور پینڈو ہونے کا ثبوت دینا ضروری ہے۔ سامنے پڑا ہے
کھالو جو کھانا ہے۔۔ سو نیا نے ناگواری سے اسے دیکھا

یہ ناشتہ ہے۔۔۔۔۔۔ یہ پاپے اور جوس۔۔۔۔۔۔ اسے تو ناشتہ کہہ رہی ہے ہمارے
گاؤں میں تو یہ وہ لوگ کھاتے ہیں جو بیمار ہوں یا پھر جن کے گھر فاتے چل رہے

ہوں۔ زینی نے بریڈ کو الٹ پلٹ کر دیکھا
امی جی میرے لیے آپ انڈا پراٹھا بنوادیں اور ساتھ میں دہی اور رات کا سالن بچا ہے تو
وہ بھی دے دیں۔ زینی نے پلیٹ پر دے دھکیلی تو خالدہ بیگم نے ملازمہ کو پراٹھے بنانے
کا کہا

آپی آپ اتنا ہیوی ناشتہ کریں گی۔ عیشا نے حیرانگی سے اسے سامنے پڑے دو پراٹھے انڈا
، دہی سالن اور بڑا مگ چائے کا دیکھا جسے وہ بڑی دلجمعی کے ساتھ ختم کرنے میں
مصروف تھی

تم شہری لوگ کیا جانو، ناشتہ کیا ہوتا ہے، کھانا کیا ہوتا ہے۔ اتنا پیسہ ہونے کے بونے کے باوجود بھی قحط زدہ لوگوں کی طرح کچی سبزیاں اور پھیکے کھانے کھاتے ہو۔۔

اسے ہیلڈی ڈائٹ کہتے ہیں۔۔۔۔ مگر میں بھی کسے کہہ رہی ہوں جسے یہ بھی نہیں پتہ ہو گا ہیلڈی ڈائٹ ہوتی کیا ہے۔۔ سونیا کہ تمسخر بھرے لہجے پر اسنے سراٹھا کر اسے دیکھا اور ہلکا سا مسکرا کر دوبارہ کھانے میں مشغول ہو گئی

نہ تو، تو ہی بتا دے کیا ہوتی یہ ہیلڈی ڈائٹ۔۔ زینی نے جو س کا گلاس منہ لگاتے ہوئے

پوچھا
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews
ہیلڈی ڈائٹ نہیں محترمہ ہیلڈی ڈائٹ ہوتی ہے۔ صائم نے ہنستے ہوئے تصیح کی

وہ جو بھی ہے اس سے ہوتا کیا ہے۔ زینی نے چکن کے شوربے میں لقمہ بھر کر منہ میں ڈالا

اس سے انسان کی صحت اچھی رہتی ہے، سکن پر ابلمز نہیں ہوتی اور سب سے بڑھ کر فکر مینٹین رہتا ہے۔ سونیا نے اپنے تئیں اسکی معلومات میں اضافہ کیا

لو بھلا یہ گھاس پتے کھانے سے کیا خاک بندہ تندرست رہے گا۔ اور جہاں تک فکر کی

بات ہے تو وہ جتنا بھی کر لو لڑکی شادی کے بعد لیڈی فنگر سے کوئی فلاور بن ہی جاتی ہے تو پھر کیا لوڑ ہے خو مخواہ دل ترسانے کی۔ بھی میں تو ہر کھانا آخری سمجھ کر کھاتی ہوں کیا پتہ کل ہونہ ہو۔ اس نے بھرے منہ سے جواب دیا

ویسے اس سے انسان اچھا خاصا ندیدہ لگتا ہے جو کہ تم اس وقت لگ بھی رہی ہ۔ و سونیا کے جواب پر اس نے ہاتھ جھلایا گویا سے دفعہ دور کیا ہو۔ ماہا کو یوں اسکا مزاق اڑاتا دیکھ کر غصہ آیا

وہ جو بھی کھائیں آپ دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔۔ آپ کون ہوتے ہیں انکایوں مزاق اڑانے والے۔۔

لو تمہیں اتنا غصہ کیوں آرہا ہے اب اگر تمہاری بہن ان پڑھ پینڈو ہے تو ہے۔۔ ہمارا منہ بند کروانے سے حقیقت بدل تو نہیں جائے گی۔ سونیا نے کندھے اچکائے

اور ایک ہی بات بار بار دہرانے سے آپ کو کوئی انعام نہیں مل جائے گا اس لیے بہتر ہے اپنے کام سے کام رکھو۔ وہ جو بھی ہیں تمہارا دردِ سر نہیں ہے۔ ابکی بار عیشا سختی سے بولی تو سونیا خاموش ہو گئی

آپی آپ انکی باتیں کیوں سنتی ہیں پلٹ کر منہ توڑ جواب دیا کریں۔ جب سے آئی ہیں میں دیکھ رہی ہوں یہ لوگ ایسے ہی بیسیو کر رہے ہیں۔ جتنا خاموشی سے آپ انہیں سنیں گی یہ اتنا ہی سر پر چڑھیں گے۔ ان دونوں کے اٹھنے کے بعد عیشا نے سنجیدگی سے زینبی سے کہا

اتنی اچھی نہیں ہوں کہ ہر ایرے غیرے کی بات سن لوں۔ بس کوئی وجہ ہے جو میں خاموش ہوں ورنہ ان جیسوں کی زبانیں بند کرنی اگر زینبی کو نہیں آئیں گی تو پھر کسے آئیں گی۔ اس نے نخوت سے سر جھٹکا

کون سی وجہ-----

امی کہہ رہی تھیں کہ ڈیڈ میرا رشتہ اس چھچھندر صائم سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں جانتی ہوں یہ ولایتی باندر کبھی ہاں نہیں کرے گا۔ اس لیے میں نہیں چاہتی یہ میری کسی بات کو جواز بنا کر انکار کرے

اور اگر اس نے انکار نہ کیا تو۔۔۔۔۔

یہ ضرور کرے گا نہیں تو میں اسے اس چوراہے بلکہ بیچ راہے پر لے آؤں گی کہ یہ چیخ چیخ

کر انکار کرے گا۔۔۔۔

خیر تم فکر مت کرو اور مجھے اچھا لگا کہ تو میری خاطر ان سے لڑی۔ اس کی پیشانی چومتی
وہ ٹیبل سے اٹھ گئی پیچھے عیسا ایک عجیب سے احساس سے گھر گئی تھی۔ اپنی پیشانی
کو ہاتھ سے چھوتے ہوئے وہ بے ساختہ مسکرائی

کیا سوچ رہے ہیں بھائی۔۔۔ افق ٹیرس پر کھڑے موحد کے پاس آکھڑی ہوئی جہاں
نیچے رافعہ بیگم ملازمہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں
کچھ نہیں بس مام کو دیکھ رہا ہوں ایکسیڈینٹ اور بابا کی ڈیبتھ کے بعد سے کتنا بدل گئی ہیں
کہیں باہر آنا جانا بھی چھوڑ دیا ہے۔

ہاں یہ تو ہے۔ آپ مام کو سمجھائیں وہ ٹریٹمنٹ کے لیے کیوں نہیں مان جاتیں
تمہارے سامنے کتنی بار کہا ہے اور اگر زبردستی چیک اپ کے لیے لے کر بھی گیا ہوں
تو وہ نہ تو میڈیسن یوز کرتیں اور نہ ہی ایکسر سائز۔ میں کہہ ہی سکتا ہوں اس سے زیادہ
کیا کر سکتا ہوں

میں ان کو ایسے نہیں دیکھ سکتی روز بروز چڑچڑی ہوتی جا رہی ہیں۔ آئے روز بیچاری ملازمہ کی شامت آئی ہوتی ہے۔ آپ کچھ کریں نہ

ہممم۔۔۔۔۔ اذان بتا رہا تھا کہ ایک ینگ ڈاکٹر ہے ہاوس جا ب کر رہی ہے، ڈاکٹر میثا زینب، گوکہ وہ سپیشلسٹ تو نہیں ہے مگر وہ پینٹنٹ کو بہت فرینڈلی ہینڈل کرتی ہے، ٹریٹمنٹ کے لیے ایزی قابل کر لیتی ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں اپائنٹمنٹ لے لوں۔ اگر وہ علان نہ کر سکیں تو ہم کسی سپیشلسٹ کو دکھادیں بس ایک بار مام دل سے تیار ہو جائیں تو پھر ویٹ کس چیز کا ہے آپ انہیں ابھی کال کر کے اپائنٹمنٹ لیں۔ افق نے کہا تو موحد نے کال ملا کر فون کان سے لگایا

تیرا ناس جائے اندھے ہو کیا نظر نہیں آتا ہے۔۔۔ ابھی میرا سر پھٹ جاتا تو کون زمرہ دار تھا۔ ولید جو جھک کر اپنا موبائل اور چابی اٹھا رہا تھا اس نے سراٹھایا محترمہ مجھے تو نظر آتا ہے۔ لیکن شاید آپ کو نظر نہیں آتا

ناں اگر ایسا ہی نظر آتا ہے تو سامنے سے آتی یہ اتنی اچی لمبی لڑکی نظر نہیں آئی تیرے کو

۔ اس نے ہاتھ نچانچا کر اپنے مخصوص پنجابی لب و لہجے میں اسے لتاڑا جواب میں اسکا بلند

و بانگ قہقہ سن کر وہ منہ بنا کر جانے لگی

اس اُچی لمبی لڑکی کا نام جان سکتا ہوں

ایک تو یہ شہری لڑکے بھی جہاں کوئی سوہنی لڑکی دیکھی نہیں فوراً لین مارنا شروع کر

دیتے۔۔ اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا

لیکن زینی کو کوئی عام لڑکی نہ سمجھنا اپنے گاؤں میں وڈے وڈوں کو تیر کی طرح سیدھا کر

چکی ہوں
NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مثلاً کیا کریں گی آپ۔ ولید نے سینے پر بازو بیٹھے ہوئے دلچسپی سے پوچھا

دل تو میرا چاہ رہا ہے کہ تجھے ایک اٹے ہاتھ کا تھپڑ لگاؤں مگر۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر کیا۔۔۔۔۔۔۔

مگر سوچتی ہوں کہ کہیں تیرے کو براہی نہ لگ جائے

ظاہری سی بات ہے برا تو مجھے لگے گا۔

بس اسی لیے تو چپ ہوں ورنہ تو زینی کے کھڑا ک دیکھتا۔۔۔۔۔۔ اس نے انگلی دکھاتے

گویا وارنگ دی۔ لفظ کھڑاک پر ایک بار پھر اسکا قفقہ نکلا
 نہ کہیں جنات کی قوم سے تو تعلق نہیں ہے تیرا جو یوں منہ پھاڑ کر ہنس رہا ہے۔۔۔۔۔
 یہ شہری لوگوں میں رتی برابر بھی تمیز نہیں ہے۔۔۔۔۔ پتہ نہیں زینی تیرا کیسے یہاں
 گزارا ہوگا۔۔۔ اپنا پراندہ گھماتے ہوئے بڑ بڑاتی وہ گھر کی پچھلی جانب چلی گئی
 کیا بات ہے آج بڑا خوش لگ رہے ہو۔ وہ ہنستا ہوا لاونچ میں داخل ہوا تو خالدہ بیگم نے
 پوچھا

ایک سوہنی اور اچی لمبی لڑکی سے مل کر آ رہا ہوں۔۔ بس اسی کا اثر ہے۔ موبائل اور
 چابی ٹیبیل پر رکھتے ہوئے اس نے بتایا

ہیں۔۔ ولید بھائی کس سے مل کر آ رہے ہیں۔ پاس بیٹھی عیشا نے پوچھا

ارے وہی جو ابھی باہر جا رہی تھی۔ کیا نام بتایا۔۔۔۔۔ ہاں زینی

ویسے ماما یہ جھلی تھی کون۔۔ ملازمہ سے پانی کا گلاس لیتے ہوئے اس نے پوچھا

کیا ہو گیا ولی اپنی میشا ہے پہچانا نہیں کیا۔۔۔

یہ میشا ہے۔۔۔ اوہ مائی گاڈ کتنی بڑی ہو گئی ہے

تم سے پانچ سال چھوٹی اور عیشا سے تین سال بڑی ہے تو جب تم لوگ اتنے بڑے ہو گئے ہو اس نے نہیں ہونا تھا۔ ملے ہو اس سے، جب سے آئی ہے سرکھایا ہوا کہ مجھے بھائی سے ملنا ہے

ملا تو ہوں مگر یہ نہیں بتایا کہ میں ولید ہوں مجھے یقین ہے کہ اس نے بھی نہیں پہچانا ہوگا۔ اسی لیے اتنی باتیں سنا دیں۔

امی جی ولید بھائی کب آئیں گے۔ ایسا بھی کیا کام کہ بندہ کئی کئی دن گھر سے ہی غائب رہے۔ زینی پر اندہ جھلاتی ہوئی اندر آئی۔
 ابھی مل کر تو آیا ہوں اور اچھی خاصی باتیں بھی سنائی ہیں تم نے ولید نے مسکراہٹ دہائی

اوہ تو آپ ہیں ولی بھائی میرے کو معاف کرنا آپکو پہچانا نہیں تھا۔ کل سے اس نکمی عیشا کو کہہ رہی ہوں آپکی تصویر دکھا دے مگر اسکے کانوں پر تو جوں تک نہیں رینگے گی۔ یار آپنی جوں ہوگی تو رینگے گی نہ۔ عیشا نے موبائل سے سراٹھائے بغیر جواب دیا بھائی میں آپکے پاس بیٹھ جاؤں۔۔ زینی کے چہرے پر بلا کی سی معصومیت تھی

ہاں آجاؤ۔۔

آپکو پتہ ہے میرے کو بڑا شوق تھا آپ سے ملنے کا۔۔ کئی سال سے سوچ رہی ہوں
کہ ایک بار شہر ہو آؤں مگر دادی کی طبیعت اجازت نہیں دیتی تھی حالانکہ انہوں نے
میرے کو کئی بار کہا ہے کہ جا کہ مل آ۔۔ مگر میرا انکو اکیلے چھوڑنے کا دل نہیں کرتا
تھا اور آپ نے تو کبھی بھولے سے بھی چکر نہیں لگایا

ارے زینی تمہیں پتہ تو ہے بزنس میں ٹائم کہاں ملتا ہے۔۔۔۔۔

ٹائم ملتا نہیں ہے اپنوں کے لیے ٹائم نکالنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا یہ بتاؤ کب تک کے لیے آئی ہو۔۔۔۔۔

بہت سارے دنوں کے لیے آئی ہوں اور آپ کے لیے بہت ساری چیزیں بھی لائی
ہوں۔ آپ آرام کر لیں پھر دکھاؤں گی۔

بھائی اس بار بھی آپ ریس میں حصہ لے رہے ہیں

آف کورس سونیا میرے بغیر کوئی بھی ریس کمپلیٹ ہوتی ہے بھلا صائم غرور سے بولا

چلیں بیسٹ آف لک۔ میں اپنی ساری دوستوں کے ساتھ دیکھنے جاؤں گی اور اس بار تو
 آپ کی جیت کی خوشی میں ہم گھر میں پارٹی بھی رکھیں گے
 کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسے کتے کام کرنے سے بہتر نہیں ہے کہ تو کوئی ڈھنگ کا کام کر لے۔ پاس بیٹھی زینی
 زیادہ دیر تک چپ نہ رہ سکی

اوہ ہیلویہ کوئی کتا کام نہیں ہے میرا شوق ہے، جنون ہے۔ تمہیں کیا پتہ، تم ٹھہری گاؤں
 کی ان پڑھ لڑکی جن کی زندگی صرف ہانڈی روٹی کے ارد گرد ہی گزرتی ہے
 نایہ گاؤں کے لڑکیاں ہانڈی چولہا کریں یا سلانی کڑھائی تیرے کو کیا تکلیف ہے
 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو اپنی بات کر، اگر آج تاجا جان زندہ ہوتے تو تیرے اسی شوق اور جنون پر
 چار جوتے مار کر تجھے کسی کام دھندے پر بٹھاتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پڑھائی تیری پوری ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ڈیڈ اور ولی بھائی کے ساتھ آفس جایا کر
 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہم نے ٹھیکہ تو نہیں لے رکھا، پہلے ڈیڈ تم لوگوں کو پالتے رہے اور اب ولی
 بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو نے کوئی کام وام بھی کرنا ہے یا مفت کی روٹیاں توڑنی ہیں۔۔۔۔۔

اسی لیے میں کہتا ہوں آپ ٹریٹمنٹ کروالیں افق اپنے سیلون میں بزی ہوتی ہے اور میں بھی اپنے کاموں میں۔ اگر کبھی آؤٹ آف سٹی بھی جانا پڑے تو دھیان آپکی طرف ہی اٹکار ہتا ہے۔ آپ میری بات مان کیوں نہیں لیتیں آخر ایک بار پھر چیک اپ کروانے میں کیا مسئلہ ہے

تو کیا پہلے نہیں کروایا آؤٹ آف کنٹری جا کر بھی کروا چکے ہو کچھ فرق پڑا اور اب تو میں خود کو وہیل چیئر کے ساتھ ایڈجسٹ بھی کر چکی ہوں۔

آپ بھول رہی ہیں کہ ہر ڈاکٹر یہی کہتا ہے پیشینٹ ٹھیک ہونا ہی نہیں چاہتا جب تک آپ اپنی ول پاور نہیں دکھائیں تب تک کچھ نہیں ہو سکتا وہ جھنجھلا یا

بس تم اب شادی کر لو تا کہ میری بھی تنہائی کچھ کم ہو سکے

آپ کو کیا لگتا ہے جس کو آپ بیاہ کر لائیں گی وہ سارا دن آپکے پاس بیٹھی رہے گی۔ چلیں میں مان لیتا ہوں آپکی بات لیکن اس کے لیے آپ کو میری بات ماننا ہوگی، آج گیارہ بجے ڈاکٹر کے پاس آپ کی اپائنٹمنٹ ہے بس ایک بار چیک اپ کروالیں اس کے بعد آپ جو کہیں گی میں کروں گا جہاں کہیں گی میں شادی کر لوں گا۔ اس نے ہتھیار ڈالے

، ویسے بھی وہ اذان کی زبانی کافی تعریفیں سن چکا تھا کہ کافی قابل ڈاکٹر ہے مریضوں کو

وہ انہیں لے کر ہو اسپتال پہنچی۔ اپنی باری پر وہ رافعہ بیگم کی وہیل چیر گھسٹتے ہوئے اندر داخل ہوئی تو ایک چوبیس پچیس سالہ خوش شکل سی لڑکی بیٹھی فائل دیکھ رہی تھی انکو دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرائی۔

انکی رپورٹس کو دیکھتے ہوئے تو یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ میں حیران ہوں کہ ابھی تک انکا ٹریٹمنٹ کیوں نہیں شروع کروایا گیا۔ لا پرواہی کی حد ہے۔ آپ لوگوں نے۔ ڈاکٹر میثا انکی رپورٹس تفصیل سے سٹیڈی کرنے کے بعد بولیں ہم تو انہیں کئی بار کہہ چکے ہیں ڈاکٹر مگر یہ مانتی ہی نہیں ہیں اب بھی پتا نہیں بھائی نے کن شرطوں پر انہیں منوایا ہے

ارے یہ تو بہت بری بات ہے۔۔ ساری زندگی معذوری کے ساتھ تو نہیں گزارا جا سکتی نہ وہ بھی اس صورت میں جب آپ ٹھیک ہو سکتے ہوں۔ ابھی تو آپکے بچے آپکو سپورٹ کرتے ہیں خیال رکھتے ہیں مگر کل جب یہ اپنے گھر بار والے ہو جائیں گے تو انکی توجہ بٹ جائے گی پھر آپ کے لیے ہی مشکل ہوگی کون آپ کو ہر وقت سنبھالے گا۔ میثا نے ٹیبل پر کہنیاں رکھتے ہوئے نرمی سے کہا

بہت سے ڈاکٹرز کو دکھا چکی ہوں مگر کچھ فرق نہیں پڑتا اور ویسے بھی اب زندگی رہ ہی

کتنی گئی ہے جو ہے جیسی گزر رہی ہے بس اتنا کافی ہے

آپ تو ماشاء اللہ سے پڑھی لکھی باشعور خاتون ہیں۔ اس کے باوجود مایوسی والی باتیں کر رہی ہیں۔ آپ کو پتہ ہے نہ مایوسی کفر ہے انسان کو آخری لمحے تک کوشش کرنی چاہیے۔ کم از کم اس بات کا قلق تو نہ رہے کہ اس نے ایک آخری کوشش بھی نہیں کی تھی۔

اور پھر جب آپ کل کو بہولائیں گی تو آپ کو تو نہیں پتہ ہو گا کہ اس کی نیچر کیسی ہے ہو سکتا ہے وہ آپ کی ذمہ داری نہ لے اور یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ کل کلاں کو آپ کا بیٹا ہی تنگ آ

جائے۔۔۔

میں ہم اولاد کا اتنا حوصلہ نہیں ہوتا کہ اپنے بوڑھے بیمار والدین کی زیادہ دیر تک خدمت کر سکیں بہت جلد جھنجھلا جاتے ہیں۔ یہ صرف ماں باپ کا ہی کلیجہ ہوتا ہے کہ اولاد اگر نقص زدہ بھی ہو تو ساری عمر کسی قیمتی شے کی مانند اسے سینے سے لگائے زمانے کی سردو گرم ہوا سے محفوظ رکھتے ہیں۔۔۔

کبھی سنا ہے کہ کوئی والدین اپنے بیمار یا معذور بچے کو دارالامان یا کسی چائلڈ سنٹر چھوڑ آئے ہوں البتہ ہمارے اولڈ تیج ہوم اور ایڈھی سنٹرز میں آپ کو کئی بزرگ مرد و خواتین ملیں گے جن کی اولاد انہیں ناکارہ اور خود پر بوجھ سمجھتے ہوئے چھوڑ جاتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کو میری باتیں پسند نہ آرہی ہوں مگر آپ ایک بار سوچیے گا ضرور۔
 باقی میں آپ کو فورس نہیں کر رہی کیونکہ میرے یا کسی دوسرے کے کہنے سے آپ
 ٹھیک نہیں ہو سکتیں، جب تک آپ خود نہ چاہیں۔ اسکے لہجے کی حلاوت اور نرمی انہیں
 اپنے اندر اترتی محسوس ہو رہی تھی

ٹھیک ہے بیٹا میں تیار ہوں۔۔ افق رافعہ بیگم کے چہرے پر سکون دیکھ کر چونکی
 آریوشیور میم۔۔ ڈاکٹر میٹھا ہلکا سا مسکرائی۔۔

یہ خود پیاری ہے یا اس کی مسکراہٹ زیادہ پیاری ہے۔ افق نے بے اختیار سوچا
 Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

لیس ڈاکٹر اور پلیز آپ مجھے بار بار میم نہ کہیں۔ آنٹی کہہ کر بلا سکتی ہیں

اوکے۔ اس نے سر کو خم دیا۔ بھائی نے سہی کہا تھا یہ ماما کو تیار کر لیں گی واقعی انہیں دل
 جیتنے اور قائل کرنے کا فن آتا ہے۔ کسی کو خاطر میں نہ لانے والی افق دل ہی دل میں
 اسکی معترف ہو رہی تھی

میں آپ کو ایک ڈاکٹر کیمنڈ کر دیتی ہوں آپ ان سے مل لیں یا پھر اگر آپ چاہیں تو کسی
 بھی اسپیشلسٹ کو چیک کروالیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی منٹہ تک آپ پھر سے چلنا پھرنا

شروع ہو جائیں گی

انشاء اللہ۔۔۔۔۔ آپ کا پرسنل نمبر مل سکتا ہے اگر آپ ماسٹرنہ کریں تو۔۔۔ افتح کچھ
جھکتے ہوئے بولی

شیوہ روائے ناٹ۔۔۔۔۔ کہتے ہوئے اس نے اپنا نمبر لکھوایا
تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔

ہاں بھائی بلکل سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ماما اتنی آسانی سے مان گئیں۔۔۔۔۔ موحد بے یقین تھا

یقین تو مجھے بھی نہیں آیا تھا جب ماما نے ہاں کی تھی۔۔۔۔۔

لیکن ایک بات ہے اسکا کریڈٹ تو ڈاکٹر میٹھا کو جاتا ہے۔۔۔۔۔ جس طرح سے وہ بات کرتی

ہیں نہ دل کرتا ہے بندہ سنتا ہی رہے۔۔۔۔۔ مجھے تو وہ بہت پسند آئی

یا اللہ خیر آج تو مجھے شاک پر شاک مل رہے ہیں پہلے ماما اور اب تم کہہ رہی ہو کہ تمہیں

وہ پسند آئی جسے اپنے علاوہ کوئی اچھا ہی نہیں لگتا

آپ ان سے ملیں گے تو آپ بھی یہی کہیں گے۔۔۔۔۔ یار بھائی انکی تو مسکراہٹ ہی جان لیوا

ہے۔ افق توجی جان سے فدا ہو چکی تھی

چلو دیکھتے ہیں پھر۔۔۔ اور تم مام کور یگو لرا اور ٹائم پر میڈیسن دینا، خدا خدا کر کے تو وہ تیار
ہوئی ہیں میں یہ چانس مس نہیں کر سکتا۔

آپ فکر مت کریں میں پورا خیال رکھوں گی۔۔۔۔

.....

واٹ۔۔۔ ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں

بیٹا اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے تمہیں کسی نہ کسی تو شادی کرنی ہے تو پھر
زینی کیوں نہیں

ماما یہ آپ کہہ رہی ہیں وہ ال مینرڈ پینڈو لڑکی ہی میرے لیے رہ گئی ہے۔ صائم نے بے
یقینی سے رفعت بیگم کو دیکھا

آہستہ بولو کوئی سن لے گا

کوئی سنتا ہے تو سننے مجھے پراوہ نہیں ہے میں حیران ہوں کہ آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے

یہ میری ہی نہیں تمہارے چاچو کی بھی خواہش ہے اور انہوں نے زینی کو بلایا ہی اس

لیے ہے کہ تم لوگ ایک دوسرے کو جان لو سمجھ لو تو پھر کوئی چھوٹی سی تقریب رکھ کر
منگنی کر دیں گے

اوہ تو یہ بات ہے۔۔۔ چاچو ساری زندگی کیے گئے احسانوں کا بدلہ اپنی جاہل گنوار بیٹی
کو میرے پلے باندھ کر لیں گے واہ کیا پلاننگ ہے۔۔ میں آپ سے کہتا تھا نہ انکی خود
غرضی ایک دن کھل کر سامنے آجائے گی۔ صائم استہزایہ ہنسا

ایسی بات نہیں ہے بھائی صاحب سے میں نے ہی بات کی تھی

مام پلیز مجھے نہیں کرنی ہے اس سٹوپڈ لڑکی سے شادی، جسے نہ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز ہے اور
نہ بات کرنے کی۔

تم جن چکروں میں ہو مجھے وہ پورے ہوتے نظر نہیں آرہے۔ اپنی بھابھی کو میں تم سے

زیادہ جانتی ہوں وہ جو تمہارے صدقے واری جاتیں ہیں نہ تمہارے بابا کی ڈیتھ کے

بعد آٹھ دن سے زیادہ برداشت نہیں کیا تھا انہوں نے تب تمہارے اسی چاچو نے

آگے بڑھ کر تم دونوں بہن بھائیوں کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔ میری ایک بات یاد رکھنا وہ

ماں بیٹی نہ تو تمہیں گھر کا چھوڑیں گی اور نہ گھاٹ کا۔

اور کیا یہ بار بار تم سے جاہل گنوار بول رہے ہو جانتے بھی وہ ایک۔۔۔۔۔

میرے کو اندازہ نہیں تھا کہ تیرے اندر اتنا زہر بھرا ہے۔ سہی کہتے ہیں بیگانی اولاد کے لیے جتنا بھی کر لور ہتی وہ بیگانی ہی ہے اور تونے تو کم ظرفی اور احسان فراموشی کے

سارے ریکارڈ توڑ دیے ہیں

میرے بابا کی ساری عمر کی محنت اور ریاضت کو خود غرضی کا نام دے دیا۔ کافی دیر سے دروازے پر کھڑی زینی کہتے ہوئے اندر داخل ہوئی تو رفعت بیگم کی رنگت پھسکی پڑی

نہیں بیٹا اس کا وہ مطلب نہیں تھا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خوب جانتی ہوں اسے بھی اور اسکے مطلب کو بھی۔۔۔۔۔

ہاں تو کیا غلط کہہ رہا ہوں میں خود کو دیکھو اور مجھے دیکھو زمین آسمان کا فرق ہے۔ وہ خود

کو آسمان اور اسے زمین کہہ رہا تھا۔

تو کیا چاچو کو یہ فرق نظر نہیں آ رہا یا پھر وہ جان کر انجان بن رہے ہیں ظاہر سی بات

تمہارے لیے مجھ سے اچھا لڑکا انہیں کہاں ملے گا

صائم بہت ہو گیا بس کرو۔ رفعت بیگم نے اسکی زہرا گلٹی زبان کو لگام دینی چاہی

بولنے دیں اسے چاچی میں بھی تو سنوں کیا سوچتا ہے یہ ہمارے بارے میں اور جہاں
تک رہی بات تم سے شادی کی تو تمہیں کیا لگتا ہے میں تجھ جیسے خود پسند انسان سے
شادی کروں گی تو بھول ہے تیری زینی تیرے جیسے گھٹیا زہنیت رکھنے والے
انسان کے ساتھ ایک پل نہ گزارے کجا ساری زندگی۔۔۔۔۔ کسی بھول میں نہ رہنا
اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو یہ جو تمہارے دماغ میں خناس بھرا ہوا ہے نہ
اسکو خود تک ہی محدود رکھنا میرے ڈیڈ کے کانوں تک نہیں پہنچے۔۔۔ زینی نے انگلی
اٹھا کر اسے وارن کیا اور پراندہ جھلاتی باہر نکل گئی صائم نے سر جھٹکا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عیشا زینی کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ شیشے کے سامنے کھڑی بال برش کر رہی تھی
واو آپی آپکے بال کتنے لمبے اور پیارے ہیں۔۔۔ عیشا نے اسکے لمبے گھسنے بالوں کو
ستائشی نظروں سے دیکھا

آپی انہیں کھلا چھوڑ دیں نہ اچھے لگ رہے ہیں خوا مخواہ یہ پراندہ پہن کر گھومتی ہیں

مجھ سے نہیں کھلے بال سنبھلتے اور پھر ماں کہتی ہیں لڑکیوں کو بال باندھ کر رکھنے چاہیں

نظر لگ جاتی ہے۔ زینی نے پراندہ لگاتے ہوئے جواب دیا

آپی اپکو پتہ ہے صائم بھائی نے انکار کر دیا ہے ابھی تائی جان نے بابا کو جواب دیا ہے

صبح-----

آپکو برا نہیں لگا انہوں نے آپکو ریجیکٹ کر دیا

نہیں بلکہ اس نے میری خواہش پوری کی ہے اور میں جانتی تھی وہ انکار ہی کرے گا



آپ ایسا کیوں چاہتی تھی-----

پہلی ملاقات میں ہی اس کی فطرت سمجھ گئی تھی اور تجھے اندازہ نہیں کہ اسکا انکار سننے

کے لیے میرے کو کیا کیا پاڑے پڑے ہیں۔ زینی متسجم لہجے میں بولی

ہیں۔۔۔ عیشا نے الجھ کر اسے دیکھا

خیر اسے چھوڑیہ بتاؤ کہیں جا رہی ہے۔ عیشا کی تیاری دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا

ہاں میں افق کے ساتھ شاپنگ کے لیے جا رہی ہوں آپ چلیں گی

دیکھ لے میرے ساتھ جانے سے تجھے شرمندگی نہ ہو

آپی آپ ایسا کیسے سوچ سکتی ہیں۔ میری بڑی بہن ہیں آپ، اور کیا ہے آپکو جو آپ کے ساتھ شرمندگی ہوگی، اتنی پیاری تو ہیں۔ عیشانے اسے ناراضگی سے دیکھا

اچھا بابا سوری۔ زینی نے کان پکڑے

آپ نے آج تو یہ بات کی ہے آئندہ مجھ سے ایسا کچھ مت کہیے گا ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی

اوکے اوکے۔ زینی نے ہاتھ کھڑے کیے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسا ہے کہ آج تو میرے کو فضلہ کے ساتھ جانا ہے اسکو کچھ کام ہے۔ تیرے ساتھ پھر کبھی چلی جاؤں گی ایسا کرنا میری کچھ چیزیں ختم ہو گئی ہیں وہ لیتی آنا

چلیں ٹھیک ہے لسٹ بنا کر دے دیں میں لے آؤں گی

یہ تم نے اتنے سارے آنلنز کیا کرنے ہیں۔ افق نے اسکو چار پانچ مختلف ہیر آنلنز کی بوتلیں اٹھاتے دیکھ کر پوچھا

زینی آپ نے منگوائے ہیں

گاؤں بجھوانے ہیں۔۔ افق نے پوچھا

وہ آج کل یہاں آئی ہوئی ہیں ماما نے بتایا نہیں

میں آوٹ آف سٹی گئی ہوئی تھی کل ہی واپس آئی ہوں شاید مام کو پتہ ہو

تو تم چلو گھر مام سے بھی مل لینا اور آپنی سے بھی

نہیں آج مام کی اپا اینٹنٹ ہے تو مجھے انکے ساتھ جانا ہے پھر کبھی آؤں گی

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novel | Drama | Article | Book | Poetry | Information

تمہاری جاب کیسی جارہی ہے زینی بیٹا۔ فاروق صاحب نے موبائل میں سر دیے بیٹھی

زینی سے پوچھا۔

اچھی جارہی ہے۔ اس نے مختصر جواب دیا

ہاوس جاب کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے۔ ان کی بات پر ولید نے حیرت سے زینی کو

دیکھا۔

کسی ہو سپیٹل میں جا کر کروں گی۔۔۔۔

سپیشلائزیشن یا پھر اپنے ہو سپیٹل کے بارے میں کیا خیال ہے

خیال تو بہت اچھا ہے۔ بابا بھی کہہ چکے ہیں مگر میں انہیں تنگ نہیں کرنا چاہتی۔ اور میری ابھی ہاوس جا چل رہی ہے تو میرے پاس بھی اتنا پیسہ نہیں ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی چوز کر سکوں

تمہارے پاس نہیں ہے تو کیا ہوا۔ تمہارے ڈیڈ کے پاس تو ہے۔ دونوں میں سے جو بھی کرنا چاہو مجھے بتا دینا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جانتی ہوں میرے ڈیڈ کے پاس بہت پیسہ ہے مگر انکا پیسہ اور وقت صرف انکے بھتیجوں کے لیے ہے انکی اپنی اولاد اس سے مستثنیٰ ہے آپ فکر مت کریں میں خود ہی دیکھ لوں گی۔ آپ اپنی زمہ داریاں نبھائیں۔ زینی سپاٹ لہجے میں کہتی اٹھ گئی۔ خالدہ بیگم نے افسوس سے انہیں دیکھا جنہوں نے اپنے بھائی کی اولاد کے لیے اپنی اولاد کو پس پشت ڈال دیا۔ اور جن کے لیے اپنی اولاد کو خود سے دور کیا وہ انہیں خود غرض اور مطلبی سمجھتے ہیں۔۔

یقین نہیں آرہا میری یہ جھلی سی بہن ڈاکٹر ہے۔ ولید اسکے پاس بالکنی میں آکھڑا ہوا

زینب نے جلدی سے اپنی آنکھیں صاف کیں

کیوں مجھے کیا ہے۔ زینب نے اسے خفگی سے دیکھا۔

نہیں وہ تمہارا جولائف سٹائل اور لینگو تاج تھی تو مجھے لگا شاید تم۔۔ ولید نے بات

ادھوری چھوڑی۔

شاید تم ان پڑھ جاہل گنوار ہو۔۔ بات پوری کریں نہ۔ زینب نے اسے گھورا تو ولید ہنسا

ظاہری سی بات ہے جس طرح کا تمہارا فرسٹ امپریشن تھا، تو یہی لگا۔ ولید بالوں میں

ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

ہمارا المیہ ہی یہی ہے کسی کو جانے پر کھے بغیر ہی صرف اس کے ظاہری حلیے کو دیکھتے

ہوئے جج کرتے ہیں اور پھر ساری زندگی اس کے اسی خاکے کو لے کر چلتے ہیں۔ بے

شک چمک دھمک اور دیدہ زیب پیکنگ کے اندر چیز خراب ہی کیوں نہ ہو مگر چوزو ہی

کرنی ہے

کہاں جا ب کر رہی ہو۔ ولید نے پوچھا

میری ایک کالج فیلو ہے ڈاکٹر ماریہ اسکے مام ڈیڈ کا ہو سپیشیل ہے وہیں ہوتی ہوں میرے
ساتھ فضا بھی ہے

فضا کون۔۔۔

کیا ہو گیا بھائی ہارون بابا کی بیٹی فضا کی بات کر رہی ہوں

اوہ اچھا۔۔۔

ہاں آپکو کیا پتہ آپ اپنی سگی بہن سے غافل رہے ہیں وہ تو پھر کزن ہے۔ زینی نے شکوہ
کیا تو ولید نجل ہوا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اسکے بعد۔۔۔۔۔

انکل کہہ رہے تھے کہ اگر ہم اپنی جاب جاری رکھنا چاہیں تو رکھ سکتے ہیں۔

ڈیڈ کہہ تو رہے ہیں اگر تم چاہو تو وہ ہو سپیشل بنا کر۔۔۔۔۔

پلیز بھائی جب انکی ضرورت تھی تب انہوں نے کچھ کیا نہیں تو اب مجھے بھی انکے

احسان کی ضرورت نہیں ہے۔ زینی نے اسکی بات کاٹی

گاؤں میں رہنے کا فیصلہ تمہارا اپنا تھا۔ اس بات سے تم انکار نہیں کر سکتی

بھائی کوئی بھی انسان چاہے وہ بچہ ہو یا بڑا وہیں جاتا ہے جہاں اسے محبت اور شفقت ملتی ہے جو کہ مجھے اپنے ڈیڈ کی بجائے چاچو میں نظر آئی۔ ٹھیک ہے تا یا جان کی ڈیڈ کے بعد ان پر تائی لوگوں کی بھی ذمہ داری آگئی تھی وہ نبھاتے اپنی ذمہ داریاں مجھے کبھی بھی اس بات سے کوئی پرابلم نہیں رہی ہے مگر کم از کم اپنی اولاد کو تو اگنور نہ کرتے۔ اپنے بچوں کے حصے کا پیار بھی انہوں نے بھائی کے بچوں پر لٹا دیا۔ ولید نے گہری سانس لی اس بات کا شکوہ تو اسے بھی ہمیشہ سے رہا ہے

آپکو نہیں پتہ جب کبھی میں سکول کالج میں لڑکیوں کو اپنے باپ بھائیوں کے ساتھ آتے جاتے دیکھتی تھی تو مجھے کتنی شدت سے کمی محسوس ہوتی تھی اس لحاظ سے راحم اور عیشا خوش قسمت ہیں، آپ لوگوں کے ساتھ تو رہے ہیں۔ زینی نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کی

آئی ایم سوری۔ تم دل چھوٹا مت کرو تمہارا بھائی ہے نہ۔۔۔ ولید نے اسے نرمی سے اپنے بازو کے حصار میں لیا

واہ بھئی بڑی لاڈیاں چل رہی ہیں عیشا کی آواز پر دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ کمر پر ہاتھ رکھے انہیں گھور رہی تھی

تم جلیس ہو رہی ہو۔ ولید ہنستے ہوئے بولا

کیوں نہ آئس کریم کھانے چلیں۔ عیشا نے آنکھیں گھمائیں

ہاں کیوں نہیں تم لوگ تیار ہو کر آ جاؤ اور راحم کو بھی بلا لاؤ میں نیچے ویٹ کر رہا ہوں

۔ ولید ان سے کہتا نیچے چلا گیا

آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں سونیا نے ولید اور عیشا کو تیار کھڑا دیکھ کر پوچھا

ہاں ہم لوگ باہر جا رہے ہیں۔ ولید نے جواب دیا

ٹھیک ہے پھر میں بھی آپ کے ساتھ چلتی ہوں۔ سونیا فوراً تیار ہوئی

ان بہن بھائیوں نے رنگ میں بھنگ ضرور ڈالنا ہوتا ہے۔ عیشا راحم کہ کان میں

گھسی۔۔۔

نہ کیوں۔۔۔ تو ہمارے ساتھ کیوں جائے گی۔۔۔ تو نہیں جاسکتی۔ سیڑھیاں اترتی

زینی نے اسے ساتھ لے جانے سے صاف انکار کیا

آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں سونیا نے ولید اور عیشا کو تیار کھڑا دیکھ کر پوچھا

ہاں ہم لوگ باہر جا رہے ہیں۔ ولید نے جواب دیا

ٹھیک ہے پھر میں بھی آپکے ساتھ چلتی ہوں۔ سونیا فوراً تیار ہوئی

ان بہن بھائیوں نے رنگ میں بھنگ ضرور ڈالنا ہوتا ہے۔ عیشا راحم کہ کان میں گھسی
نہ کیوں۔۔ تو ہمارے ساتھ کیوں جائے گی۔ تو نہیں جاسکتی۔ سیڑھیاں اترتی زینی نے
اسے ساتھ لے جانے سے صاف انکار کیا۔

میں تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں جاسکتی۔۔۔

تو جب جاتی ہے تو ہمیں لے کر جاتی ہے اور ویسے بھی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو آئی
ہے۔ باہر رہ رہ کر تیر ادل نہیں بھرتا۔ چل بھائی خواہ مخواہ موڈ خراب کر رہی ہے
میں بھی دیکھتی ہوں تم لوگ کیسے جاتے ہو۔

کیا کرے گی تو۔۔۔۔ ہیں۔ زینی نے مسکراتے ہوئے چڑایا

میں۔ میں چاچو کو بتاؤں گی۔ سونیا تلملائی اسکو کسی بھی بات سے انکار سننے کی کہاں
عادت تھی

کیا بتائے گی چل بتا۔۔۔ تیرا چاچا ابھی گھر پر ہی ہے۔۔ زینی نے اسے اکسایا تو اس نے
وہیں کھڑے ہو کر فاروق صاحب کو آوازیں دینا شروع کر دیں۔

عیشو کیسا فیمل ہو رہا ہے۔ راحم نے عیشا کو سرگوشی کی

تمہاری کزن کی تلملاہٹ دیکھ کر مزہ آرہا ہے عیشا نے جو اب اسرگوشی کی۔

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے تمہاری کزن نہیں ہے۔ راحم نے اسے گھورا تو اس نے سر

جھٹکا۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔ کیا بات ہے سونیا بیٹا۔۔ فاروق صاحب اسکی آواز سن کر سٹڈی سے نکل آئے۔

چاچو یہ لوگ گھومنے جارہے ہیں جب میں نے کہا تو انہوں نے منع کر دیا ہے زینی کہتی ہے میں گھر بیٹھوں۔ ہر وقت باہر گھومتی رہتی ہوں سونیا کی بات سن کر انہوں نے

زینی کی طرف دیکھا

میں نے صرف اتنا کہا ہے کہ ہم چاروں جارہے ہیں یہ پھر کبھی چلی جائے۔ مگر اسے اتنی سی بات بھی اسے بری لگی کہ آپکو شکایت لگانے چل پڑی آپ چاہیں تو ان سب سے پوچھ لیں میں نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا آپکی لاڈلی کو۔ زینی کندھے اچکاتی ہوئی اطمینان سے بولی۔ رفعت بیگم اور خالدہ بیگم بھی اپنے اپنے کمرے سے آگئی تھیں

کوئی بات نہیں زینی بیٹا بہن ہے تمہاری۔۔ تم لوگ اسے بھی ساتھ لے جاؤ۔
 نہیں ڈیڈ میری صرف ایک ہی بہن ہے جو ساتھ جا رہی ہے۔ بس یہ نہیں جائے گی
 ولی تم سونیا کو بھی لے جاؤ۔۔ یہ خوا مخواہ ضد کر رہی ہے
 ٹھیک ہے بھائی آپ اسے لے جائیں۔ پھر میں نہیں جا رہی۔ زینی وہیں کا وچ پر ٹانگیں
 پھیلائے بیٹھ گئی

زینی یہ کیا حرکت ہے۔ فاروق صاحب نے اسے غصے سے گھورا
 میں کیا کہہ رہی ہوں۔۔۔ بولا تو ہے اسے لے جائیں۔ اگر یہ جائے گی تو میں نہیں
 جاؤں گی۔ زینی کو بھی ضد ہو چلی تھی

تو اگر وہ ساتھ چلی جائے گی تو کیا ہو جائے گا۔ فضول بحث مت کرو اٹھو۔ لیٹ ہو رہے
 ہو۔ اس کا ضدی انداز دیکھ کر وہ دھیمے پڑے

یہ اگر ہمارے ساتھ نہیں جائے گی تو کوئی قیامت تو نہیں آجائے گی اور ویسے بھی آپ
 کافی نہیں ہیں انکے لاڈ اٹھانے کے لیے، ہم سے توقع مت رکھیں۔۔۔
 اوکے سونیا تم پھر کبھی چلی جانا، چلو زینی۔ ولید نے بات ختم کرنی چاہی

مگر بیٹا۔۔۔۔

پلیز ڈیڈ کہانہ پھر کبھی، آوزینی۔۔ ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا۔ سونیا پیر پٹختے ہوئے
اپنے کمرے میں چلی گئی

واہ آپ آج تو مزہ آگیا یہ ہمیشہ ہی ایسے کرتی ہے ہمارے بنے بنائے پروگرامز ملیا میٹ کر
کہ پتہ نہیں اسے کونسی خوشی ملتی ہے۔ عیشا نے ہنستے ہوئے داد دی

واقعی ہی ماننا پڑے گا سونیا جیسی ضدی اور ہٹ دھرم لڑکی کو منٹوں میں خاموش
کر دیا ہے آپ نے ویل ڈن۔ راحم نے بھی ہاں میں ہاں ملائی
کچھ شرم کر لو۔ ولید نے مسکراتے ہوئے انہیں ٹوکا

لوجی اس میں شرم والی کون سی بات ہے ہمیشہ ڈیڈ کی ہمدردیاں بٹور کر ہمیں نیچا
دیکھاتے ہیں۔ عیشا نے منہ بنایا

فکر مت کرو اب میں ایسا کچھ نہیں کرنے دوں گی۔ بہت کر لی ان دونوں بہن بھائیوں
نے عیش۔۔ سب سے پہلے تو اس صائم کی آوارہ گردیاں بند کروانی ہیں۔

حنان تم بھی اب شادی کر لو۔ حنان اور اسکے پانچ دوستوں کا گروپ اس وقت ریستورینٹ میں بیٹھا تھا۔ انکے گروپ میں سے دو لوگوں علی اور رباب کی حال ہی میں شادی ہوئی تھی جس کی خوشی میں ان سب نے مل کر لچ کرنے کا سوچا تھا ہاں بھی تم بھی کر ہی لو اب تو اپنے گروپ میں تقریباً سب ہی نمٹ گئے ہیں۔ بس تم اور ریز ہی رہ گئے ہو

میں بھی سائرہ کی بات سے ایگری کرتا ہوں۔ ساحل نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی ہاں بھی تم نہیں ایگری کرو گے تو اور کون کرے گے آخر کونیا نیا نکاح ہوا ہے۔ ریز نے ہنستے ہوئے علی کے ہاتھ پر ہاتھ مارا

میں تم لوگوں کی اسی بکواس کی وجہ سے ساتھ نہیں آتی۔ سائرہ نے خفگی دکھائی ہم شاید حنان کی بات کر رہے تھے۔ رباب نے انہیں یاد دلوایا

کیوں بھی پھر کیا پلان ہے

یار کر لوں گا جب کوئی ملے گی

ویسے تمہاری پسند کیسی ہے۔۔۔۔۔ کیسی دکھتی ہو۔۔۔۔۔ مطلب کہ اس کو کیسا ہونا

چایئے۔۔ رمیز نے رازداری سے پوچھا

شکل و صورت کا اتنا مسئلہ نہیں ہے چاہے جیسی بھی ہو مگر ہونی سب سے الگ چایئے۔

کچھ ڈیفریٹ ہونا چایئے۔ یونیک سی ہو مطلب ایک ہی پیس ہونا چایئے۔۔

مطلب پانی پر چلتی ہو۔۔۔۔۔ رمیز سر ہلاتے ہوئے بولا

بیٹری سے چلتی ہو۔۔ ساحل نے بھی لقمہ دیا

منہ سے آگ بھی نکالتی ہو۔ رباب جوش و خروش سے بولی تو حنان نے انہیں گھورا

میں نے ایک بات کی ہے مگر تم لوگ تو بھانڈ میراثیوں طرح شروع ہی ہو گئے ہو۔

حنان نے منہ بنایا

اپنی خواہش اور ڈیمانڈ دیکھی ہے تم نے اب ایسی لڑکی کہاں سے ملے گی تمہیں۔ سمارہ

نے کہا

مل جائے گی تم دیکھنا۔۔ حنان نے کہا اتنے میں ویٹر کھانا لے آیا تو وہ لوگ

کھانا کھانے میں مگن ہو گئے۔ اچانک اپنی پچھلی ٹیبل سے آنے والی تگڑی سی گالی سن

کر حنان کے منہ سے کوک فوارے کی شکل میں باہر نکلی ان سب نے مڑ کر دیکھا تو ایک

چو بیس پچیس سالہ لڑکی سفید پٹیا لہ شلو اور سفید ہی شارٹ قمیض پر سرخ دوپٹہ

کندھوں پر لیے بالوں میں پراندہ پہنے ویٹر پر برس رہی تھی

سوری میم غلطی ہوگی۔ ویٹر تو اسکی گالی سن کر ہی چیں بول گیا تھا

غلطی ہوگی۔۔ یہ غلطی سے نہیں ہوا یہ تیرے ٹھرک پن کا نتیجہ ہے جو میرے سفید

سوٹ کا ستیاناس کر دیا ہے۔ میں بڑی دیر سے تیرے کو دیکھ رہی ہوں تو اپنا کام کرنے

کی بجائے ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھی ان دو سوہنی کڑیوں کو دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی

کر رہا تھا۔ زینی نے بغیر یہ دیکھے کہ وہ دو سوہنی کڑیاں اسکی ہی طرف متوجہ ہیں

اسکا بھانڈا بیچ چورا ہے میں پھوڑا۔ اسکا اشارہ حنان لوگوں کے گروپ میں بیٹھی دونوں

لڑکیوں کی طرف تھا۔ سب انکی طرف متوجہ ہو گئے تھے کچھ تو باقاعدہ اٹھ کر انکے

پاس آکھڑے ہوئے

میم اب آپ زیادتی کر رہی ہیں۔ اتنے سارے لوگوں کی موجودگی میں اسکا یوں بولنا

خفت کے مارے اس ویٹر کا چہرہ سرخ پڑ گیا

ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں۔ یہ توجب میں جتی اتار کر تیری ساری رنگین

مزاجی ناک کے راستے باہر نکالوں گی تب کوئی شکایت کرنا۔ کہتے ساتھ ہی اس نے

اپنے سرخ کھسے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ اس سے پہلے وہ اس پر ٹرائی کرتی مینجر وہاں پہنچ گیا

وی آر سوری میم۔ آپکو زحمت اٹھانا پڑی۔ ہم آپ کو پے کر دیں گے۔ مینجر نے معذرت کرتے ہوئے بات رفع دفع کرنا چاہی

ہاں تو وہ تو کرنا ہی ہے۔ سرف صابن کا پتہ ہے نہ کتنا مہنگا ہو گیا ہے

میشا کیا کر رہی ہو۔ چلو یہاں سے۔ آپ لوگوں کو ڈسٹر بنس ہوئی اس کے لیے معافی چاہتی ہوں۔ فضلہ نے جلدی سے بل ٹیبل پر رکھا اور اسے کھینچتے ہوئے باہر کی طرف بڑھی

رب نے جو تھو بڑے پردو بٹن لگا رکھے ہیں نہ ان سے لڑکیاں تاڑنے کے علاوہ بھی کوئی کام لے لیا کر۔ زینی جاتے جاتے بھی ویٹر کو تنبیہ کرنا نہیں بھولی تھی

تم زرا میرے آفس میں ملو۔ مینجر اس ویٹر کو گھورتا ہوا چلا گیا

مانی گاڈ کیا لڑکی تھی۔ سب سے پہلے رمیز سکتے سے باہر آیا

مجھے آج پتہ چلا ہے کہ ہمارے ساتھ دو سوہنی کڑیاں بھی ہیں ساحل نے مسکراتے

ہوئے کہا

اوائے حنان۔ علی ایک خیال کے تحت چونکا

کیا۔ حنان نے اسے دیکھا

ایک منٹ جو میں سوچ رہی ہوں کہیں تم بھی تو وہی نہیں سوچ رہے ہے سائرہ نے

پوچھا تو اس نے سر ہلایا

بلکل۔۔۔۔۔

کوئی ہمیں بھی بتائے گا کہ کیا چل رہا ہے تم دونوں کے دماغ میں۔۔۔ رباب جنجھلائی

حنان تمہیں ایسی ہی لڑکی کی تلاش تھی نہ، سب سے الگ، یونیک اور یہ تو شکل و

صورت کی بھی پیاری ہے جاؤ اس کا نام پتہ پوچھو۔ علی نے کہا

ہاں واقعی جاؤ ہیلو ہائے کر آؤ۔ ساحل نے اسکو اٹھایا

کہیں پیٹ ہی نہ ڈالے ویسے بھی کتنے غصے میں باہر نکلی ہے۔ حنان اسکے تیور دیکھ ڈرا

ہوا تھا

اوہ کم آن یار کھا نہیں جائے گی جاؤ تم علی اور ریز نے اسکو باہر کی طرف دھکیلا

اوہ تیری۔۔۔ یار وہ واپس آرہی ہے حنان فٹ سے بیٹھا

کیا کرتی ہو میشو پانچ منٹ کے لیے میں واش روم کیا گئی تم نے تو ہنگامہ ہی کھڑا کر دیا
ہاں تو میری کیا غلطی تھی اس چول ویٹرنے میرے کپڑوں کا حشر کر کہ رکھ دیا ہے اور تو
میرے کو ہی دوش دے رہی ہے۔ زینی نے منہ بنایا

تو اتنی بھی کیا بڑی بات ہو گئی تھی اور یہ اپنی لینگو تاج میرے ساتھ ٹھیک ہی رکھا کرو
کتنی بار کہا ہے کہ جب بھی کہیں باہر ہو تو یہ تو تڑاں سے بات مت کیا کرو صائم نے انکار
کر تو دیا ہے اب اس ڈرامے کو ختم کرو۔۔۔ فضہ ریسٹورنٹ سے باہر آ کر پھٹ پڑی تھی
سچی یار بہت مزہ آتا ہے۔ زینی نے آنکھ دبائی

اور میں تنگ آچکی ہوں تمہارے اس پنجابی تڑکے سے۔ فضہ نے اسے آنکھیں

دکھائیں

اوہ میرا پرس اندر ہی رہ گیا میں لے کر آتی ہوں۔ زینی اس کے غصے کا نوٹس لیے بغیر واپس
پلی ٹوفضہ کا اپنا سر پیٹنے کو جی چاہا

سکون سے واپس آ جانا خبردار جو دوبارہ کوئی تماشہ کیا تو میں بتا رہی میشا میں نے پکا پکا

ناراض ہو جانا ہے۔ فضہ نے اسکی کمزور رگ پر ہاتھ رکھا۔ جانتی تھی کچھ بھی ہو جائے وہ اسکو ناراض نہیں کر سکتی۔ دوستی کے معاملے میں دونوں ہی ایسی تھی کوئی ایک بھی دوسری کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی

بلکہ رو کو میں تمہارے ساتھ ہی چلتی ہوں

وہ پرس اٹھا کر پلٹیں تو سائرہ نے اسے روکا

ہائے پریٹی گرل ایم سائرہ۔ اس نے اپنا ہاتھ زینی کے آگے کیا

ہیلوجی میں زینی۔ کچھ دن پہلے ہی پنڈ سے آئی ہوں اور۔۔ بات کرتے کرتے اس نے فضہ کی طرف دیکھا جو اسے شعلہ بار نظروں سے گھور رہی تھی وہ جھٹ سے سیدھی

ہوئی

اوہ ہائے ایم میشا زینب، یہ میری کزن اور بیسٹ فرینڈ فضہ ہے۔ زینی مسکراتے ہوئے

اس کا ہاتھ تھام کر بولی تو اسکا انداز اور لب و لہجہ سن کر سبھی چونکے

کیا کرتی ہیں آپ۔۔۔

ڈاکٹر ہوں۔ ابھی ہاوس جاب کر رہی ہوں

اوہ واو۔۔۔ سی حانی، شی از ڈاکٹر۔۔۔ سمارہ نے حنان کو اشارہ کیا

ان سے ملو یہ سب میرے دوست ہیں۔ سمارہ باری باری ان سب کا تعارف کروانے لگی

اور یہ میرا بھائی ہے حنان۔۔۔ سمارہ نے حنان کی طرف اشارہ کیا

اپ سب سے مل کر اچھا لگا۔ زینی عادتاً ہلکا سا مسکرا کر بولی تو اسکی مسکراہٹ دیکھ کر حنان مسمرائز ہوا

پورسمائل از سو بیوٹیفل۔۔۔ رباب نے ستائشی انداز میں کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہم پھر مل سکتے ہیں۔۔۔

شیور۔۔۔ فضہ جلدی سے بولی تو سمارہ نے اسے اپنا فون نمبر دیا

پھر ملیں گے۔ سمارہ نے اس کے گلے لگتے ہوئے اس کا گال چوما تو اس نے آنکھیں

پھاڑیں

خدا حافظ۔۔۔ فضہ نے ہاتھ ہلایا اور دونوں باہر نکل گئیں

واپس آجا بھائی چلی گئی ہے۔ حنان کی نظریں دروازے پر ٹکی دیکھ کر رمیز نے اس کے

سامنے ہاتھ ہلایا

کیسی لگی۔ سائرہ نے اشتیاق سے پوچھا

بہت پیاری، لائیک اے باربی ڈول، ڈیفہرینٹلی مائی چوائس، مائی ڈریم گرل۔ مدھم سی

مسکراہٹ سے بولتا حنان اس وقت اپنے حواس میں نہیں تھا

اوہہہہ۔۔۔۔۔ بیک وقت ان پانچوں کی آوازیں آئیں تو وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا

لگتا ہے شہزادے کو یہاں بہت زور کی لگی ہے۔ ساحل نے اس کے دل کے مقام پر انگلی

رکھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلکل ٹھیک سمجھے ہو۔ حنان نے ڈھٹائی سے اعتراف کیا تو علی سیٹی بجائی

فائنلی تمہیں بھی کوئی پسند تو آئی۔ سائرہ نے پرسکون ہو کر کرسی پر ٹیک لگائی

ایک منٹ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے سے انگیجڈ یا میریڈ ہو۔ رباب نے کہا تو سب

سنجیدہ ہوئے ایک پل کو حنان کی رنگت بھی فق ہوئی

شادی شدہ تو نہیں لگ رہی تھی البتہ انگیجڈ کا کچھ نہیں کہا جا سکتا یہ تو اب مل کر ہی پوچھا

جا سکتا ہے سائرہ نے کہا

تو مل لو تم اس سے

ابھی تو پوسٹل نہیں ہے میں دو دن کے لیے بہت بڑی ہوں کچھ یہ ٹینگز ہیں اور پھر خالہ
کی طرف جانا ہے پرسوں دیکھتے ہیں

میشو میں بتا رہی ہوں وہ لڑکی تم پر فلیٹ ہو گئی ہے خبردار جو تم نے اس سے دوستی کی تو۔
فضہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی

لڑکیاں تو روز ہوتی ہیں پتہ نہیں کوئی لڑکا کب ہوگا۔ زینی نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے
شرارت سے آنکھ دبائی
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
ہونے کو تو روز کوئی نہ کوئی ہوتا ہوگا مگر کہہ نہیں پاتے ہوں گے، اب بلی کے گلے میں
گھنٹی باندھے کون۔۔ فضہ ہنسی

ہی ہی ہی ویری فنی۔۔۔ اس نے منہ بگاڑتے ہوئے اسے تھپڑ لگایا

ایک راز کی بات بتاؤں مجھے تو اس لڑکی سمارہ کے ساتھ ساتھ اسکا بھائی بھی تم پر فلیٹ
ہوتا نظر آ رہا ہے کیسے ارد گرد کا ہوش بھلائے والہانہ انداز سے دیکھ رہا تھا

تو وہاں بتاتی نہ میں بھی اسے والہانہ انداز سے دیکھ لیتی۔ اس نے دانت پیسے فضہ نے نفی

میں سر ہلایا۔ اگر جو وہ اسے بتا دیتی کہ اس نے سائرہ سے نمبر کس نیت سے لیا ہے تو اسے یقین تھا جو جو تاویٹر پر نہیں برس سکا اس پر نچھاور ہو جانا ہے۔ اس لیے خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگی

عیشا بھائی کدھر ہے

وہ لاؤنج میں موحد بھائی اور اپنے دوستوں کے پاس بیٹھے ہیں۔ آپ کیوں پوچھ رہی ہیں

ماں کی طبیعت تھوڑی خراب ہے اس لیے مجھے گاؤں جانا تو اگر وہ مجھے لے جاتے

وہ اندر ہی ہیں آپ پوچھ لیں۔ عیشا نے کہا تو وہ سر ہلاتی ہوئی لاؤنج میں داخل ہوئی جہاں

ولی اپنے دوستوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔ ٹوسیٹر صوفے پر ولی کے ساتھ

ایک ستائیس اٹھائیس سالہ لڑکا بیٹھا اسے موبائل میں سے کچھ دکھا رہا تھا

اوائے سنگل پسلی چل اٹھ یہاں سے!! مجھے ولی بھائی سے بات کرنی ہے۔ زینی نے اسے

ٹھوکا دیا تو مقابل کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھرے

ایکسیوزمی!! بی ہیویور سیلف۔ موحد نے اسے سخت نظروں سے دیکھا

ایسا کیا کہہ دیا ہے میں نے۔۔ اٹھنے کا ہی تو بولا ہے۔ فائر تو نہیں مار دیا، جو تو ایسے بلبلا رہا ہے اور یہ اپنی انگریزی نہ اپنے پاس ہی رکھ۔۔ مجھ پر جھاڑنے کی لوڑ نہیں ہے۔۔۔
 زینی نے پراندہ جھلاتے ہوئے لاپرواہی کی حد کر دی تھی
 محترمہ یہ آپ کس طرح سے بات کر رہی ہیں۔۔۔

ناں کیوں۔۔۔ تو ٹرمپ کا جوانی (داماد) لگا ہوا ہے جو تیری شان میں گستاخی نہیں کر سکتی۔ ہاتھ نچانچا کر کہتے ہوئے اس نے موحد کو کڑے تیوروں سے گھورا۔ اسکی بات پر وہاں بیٹھے ولی اور اسکے دوستوں کا اپنا قہقہہ روکنا مشکل ہو گیا تھا
 واٹ۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ جا جازینی تیرے جیسے نشیوں اور چرسٹیوں کے منہ نہیں لگتی۔ اس نے نخوت سے سر جھٹکتے ہوئے اپنے مخصوص پنجابی لب و لہجے میں اسکی چار منگ پر سنیلٹی کو مٹی میں ملایا۔ وہ کبھی خود کو دیکھتا تو کبھی سامنے کھڑے پٹانے کو۔ اپنے بارے لفظ نشی سن کر اسے صدمہ ہی تو لگا تھا

آپ۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ مجھے نشی کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا

تجھ سے بات کر رہی ہوں تو تجھے ہی کہہ رہی ہوں نہ۔ اتنی بے یقینی سے کیوں پوچھ رہا ہے۔۔ اور یہ بار بار مجھے آپ آپ کہہ کر اپنے آپ کو ننھا کا کا ثابت کرنے کی کوشش نہ کر، چار پانچ سال چھوٹی ہی ہوں گی تجھ سے۔ اس نے ناک چڑھائی

آپ جانتی ہیں آپ کس سے بات کر رہی ہیں۔

جانتی ہوں۔۔۔۔ جانتی ہوں۔۔۔۔ بزنس کی دنیا کا ایک بہت بڑا نام۔۔۔۔۔ امیر
کیسیر باپ کا امیر کیسیر بیٹا۔۔۔۔۔ ہزاروں لڑکیوں کا کرش۔۔۔۔۔ موحد رضا
ولد زبیر احمد سے مخاطب ہوں میں۔۔۔۔۔ اسکی انفارمیشن پر موحد تو موحد ولید نے
بھی حیران ہوا

اسکے باوجود تم مجھے ایسے بات کر رہی ہو

میں ان لڑکیوں میں سے نہیں ہوں اور ویسے بھی جو ہزاروں لڑکیاں تیرے پیچھے ہیں
وہ تجھے نہیں تیری دولت کو سلام ہے۔۔۔ اللہ نہ کرے اگر آج تیرے پاس یہ سب نہ
رہے تو ان میں سے کوئی ایک تجھے ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی۔۔۔ چل اب اٹھ
یہاں سے مجھے بھائی سے بات کرنی ہے

زینی میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں ابھی میں انکے ساتھ بڑی ہوں۔ تم جاؤ۔ ولید

نے اسے بھیجنا چاہا

چل ٹھیک ہے

یہ پٹاخہ کون تھا۔ اسکے جانے کے بعد موحد نے ولید سے پوچھا

تمیز سے بہن ہے میری۔ ولید نے اسے گھورا

تم تو ایسے غصہ کر رہے ہو جیسے سگی ہو۔ اس نے سر جھٹکا

سگی ہی ہے۔ چاچو لوگوں کے پاس گاؤں میں رہتی ہے۔ کچھ دن پہلے ماما گئی تھی تو اسے

ساتھ لے آئیں

ٹھیک ہے پھر جب تک یہ یہاں ہے میں نہیں آؤں گا تمہارے گھر۔۔ اچھا خاصا زلیل

کر کہ رکھ دیا ہے۔ موحد نے منہ بنایا

ایڈیا برا نہیں دے کہ گئی ٹرمپ کا جوائی لگنے کا۔۔ اس کی بیٹی ہے بڑی

کیوٹ۔۔ سفیان نے ہنستے ہوئے کہا تو سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا

اچھامی میں جا رہی ہوں شام تک واپس آ جاؤں گی خدا حافظ۔ زینی خالدہ بیگم سے

بولی۔ ولید کو اچانک کہیں جانا پڑ گیا تھا اس لیے وہ راحم کے ساتھ جا رہی تھی

آپی مجھے بھی جانا ہے۔ عیشافٹ سے تیار ہوئی

ٹھیک ہے آج بس جلدی کر لو ابھی ہمیں فضہ کو بھی لینا ہے

خیر سے جاؤ اللہ کی امان۔ خالدہ بیگم نے انہیں الوداع کیا ابھی انہیں گئے ہوئے آدھا

گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ افق آگئی

کیسی ہیں پھپھو۔۔۔۔۔۔

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو بھابھی کیسی ہیں انکو بھی ساتھ لے آتی۔

آپکو پتہ تو ہے وہ کسی مجبوری کی حالت میں بھی بڑی مشکل سے نکلتی ہیں

بھائی کی ڈیٹھ کے بعد بھابھی نے خود کو بلکل ہی اکیلا کر لیا ہے خالدہ بیگم نے گہری

سانس لی

پھپھو گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے میٹھا اور راحم کہاں ہیں

وہ تو زینی کے ساتھ گاؤں چلے گئے ہیں

بڑی کوئی ڈیش لڑکی ہے مجھے بلا کر خود چلی گئی ہے۔ افق بڑ بڑائی

تم بیٹھو میں چائے بنواتی ہوں

نہیں میں پھر آجاؤں گی عیشا کہہ رہی تھی کہ زینہ اپنی آئی ہوئی ہیں تو میں نے سوچا ان

سے مل لوں بس ایک بار بچپن میں ملی تھی ان سے۔ اب تو مجھے شکل بھی بھول گئی

ہے

ہاں بیٹا وہ کافی دنوں کی آئی ہوئی ہے۔ شام تک آجائیں گے

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ بھابھی کو سلام دینا

اسلام و علیکم کیسی ہیں۔ زینہ سمعیہ بیگم کے گلے ملی

میں ٹھیک ہوں اور اب تو آگئی ہے تو اور بھی ٹھیک ہو جاؤں گی انہوں نے اسکا ماتھا چوما

میں بھی آئی ہوئی ہوں۔ فضلہ نے انہیں ایک دوسرے میں مگن دیکھ کر منہ بسورا تو وہ

مسکراتے ہوئے اسے بھی پیار کرنے لگیں

ماں میرے کو بھوک لگی ہے یہ فضلہ کی بچی کی وجہ سے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا
 بسم اللہ ماں واری تمہارے آنے کا سن کر کھانا بنوایا تھا میں ابھی لگواتی ہوں۔۔۔
 سبیلہ بچے آگئے ہیں، دسترخوان لگاؤ۔ انہوں نے ملازمہ کو آواز لگائی

راحم پتر تم لوگ بھی منہ ہاتھ دھو کر آ جاؤ

جی چچی۔ ان سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا کھانا کھانے کے بعد وہ کافی دیر تک
 سمعیہ بیگم کے پاس بیٹھے رہے عیشا اور راحم کے کہنے پر وہ اسے گاؤں دکھانے لے گئے

تھے

NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں پتہ ہے میرا اور فضلہ کا زیادہ تر ٹائم یہاں گزرتا تھا بلکہ اب بھی جب ہم فارغ
 ہوتی ہیں تو یہاں آجاتی ہیں۔ زینی نے نہر کے کنارے لگے درختوں پر لگے جھولوں
 کی طرف اشارہ کیا

ہم دونوں یہاں بیٹھتے ہیں پلیز آپ ہماری تصویریں لیں عیشا نے کہا وہ سب باری
 باری تصویریں لینے لگے کچھ دیر مزید گاؤں میں ٹھہر کر وہ لوگ واپسی کے لیے نکلے

ارے آؤ اور ومان سے ملو یہ ہماری کزن ہے سونیا نے زینی کو لاونج میں داخل ہوتے دیکھ کر اسے بلایا اور پاس بیٹھی روما سے تعارف کروانے لگی

اور زینی یہ میری کزن روما ہے ماموں کی بیٹی۔ تمہیں پتہ پورے خاندان کی لڑکیاں انکا سٹائل اور فیشن سینس فالو کرتی ہیں، زینی نے سونیا کے پاس بیٹی لڑکی کا بغور جائزہ لیا بلیک پھی جینز جو کہ پنڈلیوں تک آرہی تھی پر ریڈ سیلو لیس ٹاپ پہنے فل میک اپ کیے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھی تھی

اوہ تو یہ میک اپ کی فیکٹری تیری کزن ہے۔۔۔ سہی۔۔۔ یہ جینز پر سلائی تو لگا لیتی، پھی ہوئی ہی پہن کر آگئی ہے۔ چل کوئی نہیں جلدی میں ہو جاتا ہے، لامیرے کو دے میں ٹانگا لگا دیتی ہوں۔ زینی نے چیونگم چباتے ہوئے ہمدردی سے کہا، تو روما کو شاک لگا کہاں وہ جہاں بھی جاتی لڑکے تو لڑکے لڑکیاں بھی اسکے آگے پیچھے گھومتی تھیں

اسے فیشن کہتے ہیں مگر تم جیسی جاہل پینڈو کو کیا پتہ۔۔۔۔۔ روما نے غصے سے سر جھٹکا اے لو۔۔۔ آج کل تو فیشن بھی بڑے ہی عجیب آگے ہیں۔ کہیں بازو غائب ہیں تو کہیں پاجامے پھٹے ہوئے ہیں اور جینز بھی تونے کتنی چھوٹی پہنی ہوئی ہے۔ دکان والے بھی نہ، پیسے پورے لے لیتے ہیں مگر کپڑے آدھے پونے دیتے ہیں۔

یو ایڈیٹ سٹوڈنٹ گرل۔۔۔۔۔ رومانے غصے کی شدت سے بات ادھوری چھوڑی
تھینک یو تھینک یو۔۔ زینی نے تپانے والی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی تو وہ تن فن
کرتی باہر نکل گئی سو نیا بھی اسے آوازیں دیتی اسکے پیچھے گئی

آپی یہ آپ نے کیا کیا۔ وہ ناراض ہوگی ہے۔۔ عیشا نے خفگی سے کہا

ہوتی ہے تو ہوتی رہے، میرے کو پرواہ نہیں اور تو بھی اس سے زرا دور رہا کر۔ کوئی لوڑ
نہیں سر پہ چڑھانے کی۔۔ منہ بگاڑتے ہوئے وہ ٹی وی آن کر کہ بیٹھ گئی

چلو بھی سارے پیچھے پیچھے ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زینی نے چائے کی ٹرے ٹیبیل پر رکھی

چائے تو اچھی بنی ہے۔ ولید نے چائے کا گھونٹ لیا تو بے اختیار بولا

آخر کو بنائی کس نے ہے اور آپکو پتہ ہے میں نہ کھانا بھی بڑا اچھا بناتی ہوں ماں کہتی ہے

مجھ سے اچھا کھانا کوئی نہیں بناتا کسی دن آپکو بنا کر کھلاؤں گی

ہاں بھئی گاؤں کی لڑکیوں کو کھانا بنانا برتن دھونا ہی تو آتا ہے۔ ایک یہی کام تو وہ اچھے

سے کر سکتی ہیں۔ سو نیا نے رومان کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی

ویسے آپ اس کے علاوہ کیا کرتی ہیں۔ رومان کے بھائی فرحان نے پوچھا

ہسپتال میں نوکری کرتی ہوں۔۔ اس نے نامحسوس انداز میں ولید کو دیکھتے ہوئے نفی
میں سر ہلایا

کیا جاب کرتی ہیں

کم آن فرحان تم تو ایسے پوچھ رہے ہو جیسے یہ ڈاکٹر لگی ہوئی ہے آف کورس کوئی چھوٹی
موٹی نرس ہی ہوگی۔ گاؤں کی لڑکیاں یا تو سکول ٹیچر ہوتی ہیں یا پھر نرسز۔ سونیا نے
ہنستے ہوئے اپنی ہی بات کا لطف لیا

ہاں سبھی کہہ رہی ہے سونیا۔۔ زینی نے تردید نہیں کی تھی
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
لو پھر تو سبھی تمہیں سسٹر سسٹر کہتے ہوں گے نہ۔ آج سے ہم بھی کہیں گے تمہیں برا تو
نہیں لگے گا۔ روما سونیا کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسی تو ولید نے ناگواری سے انہیں دیکھا
ہاں کیوں نہیں ویسے بھی جن کا اوپر کا خانہ خالی ہوتا ہے ان لوگوں کی باتوں کا برا نہیں
مناتی بلکہ میری ساری ہمدردیاں ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ زینی نے ایک جھٹکے
سے پراندہ پیچھے پھینکا جو صائم کے منہ پر لگا

یو فول ایڈیٹ۔۔۔ صائم نے اپنی پیشانی مسلی

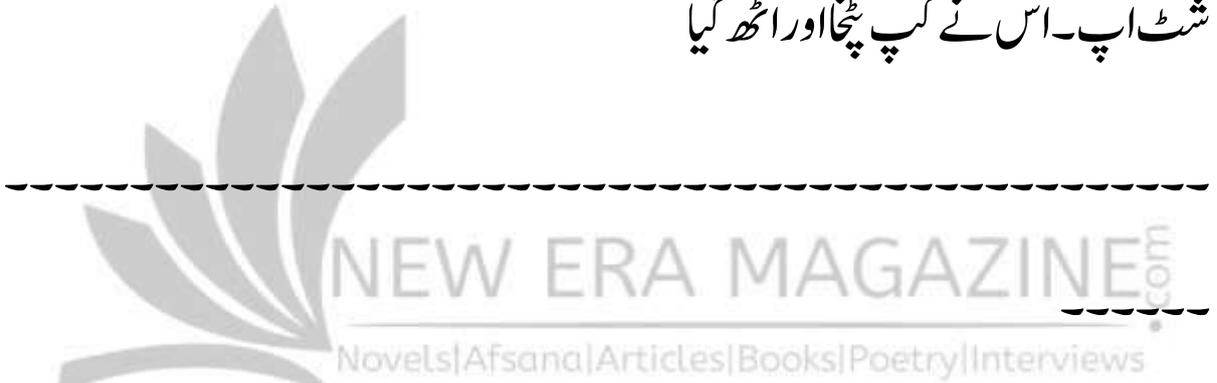
اسکا کیا مطلب ہوتا ہے۔ زینی نے معصومیت سے پوچھا

اسکا مطلب ہے تم بہت اچھی ہو رو ما جلدی سے بولی

اوہ شکریہ سیم ٹویو سیم ٹویو۔ زینی نے سر کو ہلکا سا خم دیا تو سب کے ہونٹوں پر دبی دبی

ہنسی دیکھ کر صائم کا پارہ ہائی ہوا

شٹ اپ۔ اس نے کپ پٹھا اور اٹھ گیا



سہمی کیا کر رہی ہو۔ حنان سمارہ کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا

کچھ نہیں بس ایسے ہی کیوں تمہیں کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

نہیں اور سناؤ کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔

بس وہی روٹین کا کام۔۔۔۔۔ سمارہ مسکرائی جانتی تھی اسے کوئی کام ہے

اچھا۔۔۔۔۔

نہ میرا ناول پیک پر ہے ہیر و ہیر و سن کو پر پوز کرنے کی تیاری کر رہا ہے اس لیے میں بالکل بھی بریک نہیں لے رہی۔ اس نے ناول سے سراٹھائے بغیر جواب دیا پلینز نہ میٹھا اٹھا لو ہو سکتا ہے کوئی ایمر جنسی ہو۔۔

آپ کا مطلوبہ نمبر اس وقت الماری سیٹ کرنے میں مصروف ہے اور میرا ہیر واس وقت اپنی ہیر و سن پٹانے کے طریقے ڈھونڈ رہا ہے اس لیے میں بھی آپ سے بات نہیں کر سکتی، اگر آپ کو ایمر جنسی نہیں ہے تو برائے مہربانی دس منٹ بعد کوشش کریں شکریہ۔ کہتے ہوئے اس نے دوسری طرف کی سنے بغیر فون رکھ دیا ہیں۔۔ سائرہ نے فون کو گھورا۔ اسکی آواز سن کر حنان بے ساختہ مسکرایا۔

تم دوبارہ کرو پلینز یہ پتہ کر دو وہ کہاں ہاوس جاب کر رہی ہے تھوڑی دیر گزرنے کے بعد حنان نے کہا، سائرہ نے دوبارہ کال ملائی تو دوسری طرف میٹھا نے بیل کی آواز سن کر بک پر سے نظریں ہٹائے بغیر ڈسکنک بٹن پر ہاتھ مارا کال کٹنے کی بجائے ریسو ہو گئی فضا تمہاری کال آرہی ہے آکہ اٹھا لو ورنہ میں نے موبائل ٹیرس سے نیچے پھینک دینا اوئے نہیں میں آرہی ہوں۔ فضا نے جلدی سے کہا اسکے اٹھے دماغ کا کوئی بھروسہ

نہیں تھا کہ واقعی ہی پھینک دیتی

ایک بات تو بتاؤ یہ تمہیں بڑے آدھی آدھی رات کو فون آنے لگے ہیں خیر ہے

نہ۔ کہیں کسی سے اکھیاں تو نہیں لڑا بیٹھی

بندے کی شکل اچھی نہ ہو تو بات ہی اچھی ہی کر لیتا ہے

الحمد للہ بہت کیوٹ ہوں کسی فیری کی طرح۔۔ اس نے فخر سے کالر جھاڑے۔ انکی

باتیں سنتے حنان نے دل و جان سے اسکی بات سے ایگری کیا

کسی لعنت برسی ہوئی فیری کی طرح کہونہ۔۔ فضہ جل کر بولی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جلنے والے کامنہ کالا ہوتا ہے۔ زینی نے اطمینان سے کہا

بلکل جیسے تمہارا جل جل کر ہو گیا۔ فضہ کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھی

یہ پکڑ اپنا فون اور دفع ہو جا یہاں سے۔ فون اٹھا کر اسے پکڑانے لگی تو کال چلتی دیکھ کر

اس کامنہ کھلا اس نے جلدی سے سکرین فضہ کے سامنے کی تو وہ فون لے کر روم میں

چلی گئی

ہیلو۔۔۔۔۔ کون بات کر رہا ہے

میں سائرہ بات کر رہی ہوں اپکو یاد ہو گا ہم کچھ دن پہلے ریسٹورینٹ میں ملے تھے
 اوہاں کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔ فضہ نے بے اختیار میشا کی طرف دیکھا جو ناول میں سر
 دیے بیٹھی تھی وہ کمرے سے نکل کر لان میں چلی آئی
 آپ کی وہ کزن میشا کیسی ہے
 وہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔

آپ کہیں انگلیجڈ وغیرہ ہیں۔۔۔ کچھ دیر تک تعارف کے بعد سائرہ مدعے پر آئی
 آپ جس کا پوچھنا چاہ رہی ہیں ڈائریکٹ اسی کا پوچھ لیں، ویسے وہ بھی ابھی تک سنگل
 ہے اسکے پیرنٹس اس کے لیے رشتہ دیکھ رہے ہیں۔ اسکی بات سن کر حنان نے کب کی
 روکی ہوئی سانسیں بحال کیں

اچھا ایک بات پوچھوں اگر آپ ماسٹرنہ کریں تو۔ سائرہ ہچکچاتے ہوئے بولی
 جی پوچھیں۔۔۔۔۔

وہ اس دن میشا ایسے بیسیو کیوں کر رہی تھی لائک پنجابی گرل۔۔۔
 وہ ایکچولی تایا جان آئی مین میشا کے بابا اسکا رشتہ اپنے بھتیجے سے کرنا چاہ رہے تھے وہ

خود سیدھا انکار کر نہیں سکتی تھی اس لیے اس نے ان ایجوکیٹڈ ہونے کا ڈرامہ کیا چونکہ وہ بچپن سے ہی گاؤں میں رہی ہے تو اسکے کزنز وغیرہ کو نہیں پتہ کہ وہ ڈاکٹر ہے اس لیے اس کا ڈرامہ کامیاب رہا اور اس لڑکے نے اسکالائف سٹائل دیکھتے ہوئے خود ہی انکار کر دیا

اوہہ آئی سی۔۔ کچھ دیر تک ادھر ادھر کی باتوں کے بعد سائرہ نے اس سے ہو سٹیبل کا نام پوچھ کر فون بند کر دیا

تو پھر باربی ڈول کل ملتے ہیں۔ حنان آنکھیں بند کرتے ہوئے مسکرایا
 یوں مسکرانے سے کچھ نہیں ہوگا اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں مل جائے۔ بے شک وہی
 دینے والا ہے

اس میں کوئی شک نہیں اور تھینک یو سوچ میجر ہیلپ کے لیے۔۔۔ سو جاؤ گڈ نائٹ
 باہر جاتے ہوئے حنان نے کہا

گڈ نائٹ

#قسط_ نمبر_ 5

یار کوئی آئیڈیادو، میں کیسے اس سے ملوں۔ رمیز کو ساتھ لیے اسکے ہو سپیٹیل کے باہر
پہنچ چکا تھا

ملنے کیا ضرورت ہے تم نے کہا تھا بس اسکو دیکھنا ہے تو وہ تو تم دور سے بھی دیکھ سکتے
ہو

نہیں مجھے ملنا ہے۔ اسکے روبرو بیٹھ کر دیکھنا ہے

تم پاگل ہو چکے ہو، علاج کرواؤ اپنا۔۔۔۔۔۔ ویٹر کا حشر بھول چکے ہو، کیوں جوتے
کھانے ہیں۔ رمیز نے سر جھٹکا۔ یکدم حنان کی آنکھیں چمکیں

واہ یار کیا آئیڈیادیا ہے چل آجا۔ حنان نے گاڑی کے بونٹ سے چھلانگ لگائی

کدھر۔۔۔۔۔۔

ابھی تم نے ہی بولا نہ مجھے علاج کی ضرورت ہے

ہاں تو۔۔۔۔۔۔

تو یہ کہ آجاؤ چیک اپ کروا کر آتے ہیں۔ حنان ہو سپیٹیل کے اندر کی طرف بڑھا

آئیں۔ وہ ان دونوں کو لیے اندر آئی

میشا پیشنٹس ہیں انہیں زرا چیک کر لینا اور پلیز اچھے سے کرنا میرے جاننے والے
ہیں۔۔ فضہ نے کہا تو فون پر بات کرتی میشانے سر ہلایا

آپ لوگ بیٹھیں میں چائے بھجواتی ہوں۔۔۔

اوکے ماما میں راحم یا ولی بھائی کے ساتھ آ جاؤں گی بائے۔۔ فون کاٹ کر وہ انکی طرف
متوجہ ہوئی

ہاں تو مسٹر آپ میں سے پیشنٹ کون ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حنان نام ہے۔۔ وہ جلدی سے بولا

اوکے مسٹر حنان۔۔۔۔۔۔۔

آپ صرف حنان کہہ کر بلا سکتی ہیں۔ اس نے جلدی سے اسکی بات کاٹی

آپ یہاں آ جائیں میشانے اپنے پاس رکھے مریضوں کی چئیر کی طرف اشارہ کیا۔ حنان
تو پہلے ہی دل و جان سے راضی تھا سو فوراً اٹھ کر آ گیا اور ہتھیلیوں پر گال ٹکائے فرصت
سے اسے دیکھنے لگا

یہ کمینہ خود تو پٹے گا ہی ساتھ مجھے بھی پٹوائے گا۔ رمیز کیا ضرورت تمہیں ساتھ آنے

کی۔ رمیز بڑ بڑایا

حنان۔۔ میشائے پر اس کا نام لکھتے ہوئے بولی

حنان جی کرے۔ اس نے اسی طرح بیٹھے بیٹھے جواب دیا تو رمیز کی آنکھیں اور

منہ بیک وقت کھلا۔ اس نے جلدی سے میشا کی طرف دیکھا مگر اس کو متوجہ نہ پا

کر گہرا سانس لیتے ہوئے حنان کے پاؤں پر اپنا پاؤں مارا تو وہ سیدھا ہوا

جی بتائیں کیا پر اہلم ہے۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ سمجھ نہیں آتا ڈاکٹر۔۔۔۔۔ نہ نیند آتی ہے نہ ہی بھوک لگتی ہے، بیٹھے بیٹھے کہیں کھو

ساجاتا ہوں۔۔۔۔۔ ایک دم دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے

کب سے ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

جب سے آپ کو دیکھا ہے۔۔۔۔۔

جی۔ اس کی علامات نوٹ کرتی میشا نے سر اٹھایا تو وہ گڑ بڑایا

مم میرا مطلب ہے تین چار دن سے۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔۔ بلڈ پریشر چیک کرنے کے لیے اس نے سفیگمو منومیٹر اسکے بازو کے گرد لپیٹا اور نبض چیک کرنے کے لیے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا اس نے جھٹ سے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔ رمیز نے کھانستے ہوئے اسے تنبیہ مگر وہ وہاں ہوتا تو سنتا۔
 نہیں ہاتھ نہیں، نبض چیک کرنی ہے۔ میٹھا مسکرا کر بولی اور اسکی نبض پر اپنا ہاتھ رکھا تو ایک دم حنان کی دھڑکنوں نے سپیڈ پکڑی

بلڈ پریشر تو نارمل ہے مگر حیرت کی بات ہے ہارٹ بیٹ اتنی زیادہ تیز۔۔۔۔۔
 خیر یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے زیادہ تر فاسٹ فوڈ کھانے سے ہو جاتا ہے میں کچھ میڈیسن لکھ دیتی ہوں آپ ریگولر لیں انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں۔ میٹھا نے نسخہ اس کی طرف بڑھایا

اتنی جلدی چیک اپ ہو بھی گیا

آپ غالباً چیک اپ کے لیے آئے تھے آپریٹ کروانے نہیں۔۔۔۔۔ بظاہر مسکراتے ہوئے اس نے دانت پیسے

پھر کب آؤں۔ حنان نے جلدی سے پوچھا

اسکی ضرورت نہیں ہے۔ اسی میڈیسن سے ٹھیک ہو جائیں گے
 آپ اب جا سکتے ہیں۔ اسکو اٹھتانہ پا کر اس نے تحمل سے دروازے کا راستہ دکھایا اس
 کی حرکتیں دیکھ کر اپنے اندر کی زینہ کو وہ کیسے دبائے بیٹھی تھی وہی جانتی تھی۔ اس
 وقت اسے ذہن میں ایک ہی بات گردش کر رہی تھی کہ کاش یہ ہو سپیٹل مار یہ کی
 بجائے اس کے باپ کا ہوتا تو وہ ریپوٹیشن کو تنور میں جھونکتے ہوئے ایک بار اس کے
 دل و دماغ پر چھائی گرد و غبار کی تہہ اتار کر رکھ دیتی

|||۔۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔۔ ہاں مجھے پوچھنا تھا کہ پرہیز کیا ہے

کچھ خاص نہیں، بس کچھ دن فاسٹ فوڈ سے گریز کریں

اچھا۔۔۔ حنان نے سر ہلایا اور ناچار اٹھ کھڑا ہوا مگر اگلے ہی لمحے وہ جھٹ سے بیٹھا
 آپکی فیس کتنی ہے

میں فیس نہیں لیتی۔ اس نے گویا جان چھڑائی اور ریز کی طرف دیکھا
 تھینک یو ڈاکٹر وہ جلدی سے آگے بڑھا اور حنان کو بازو سے پکڑ کر باہر لے گیا
 سب ٹھیک ہے نہ۔ دروازے کے باہر ٹہلتی فضا انکے پاس آئی

اس نے اپنی طرف سے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی مگر بچت ہو گئی۔۔۔ ر میز گہری سانس
خارج کرتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے ابھی تم لوگ جاؤ اس کاراؤنڈ ٹائم ہے تو وہ نکلنے والی ہوگی پھر ملیں گے۔ اور
ہاں میڈیکل سٹور یہاں سے دائیں طرف ہے

وہاں تک کون جائے گا اتنا ہی کافی ہے۔ اب کل ملیں گے

واٹ۔۔۔ میں کل نہیں آنے والا آج پتہ نہیں کیسے جان بخشی ہو گئی ورنہ اس کے تیور
مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کس چیز کا اجلاس ہو رہا ہے یہاں پر۔ میشا کی آواز پر وہ اچھلے

وہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ میڈیکل سٹور کا پوچھ رہے تھے کہ کس سائٹیڈ پر ہے۔ فضلہ نے

جلدی سے بات بنائی

یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ سائٹیڈ پر مڑ جائیے گا سامنے ہی ہے

اچھا۔۔۔۔۔ حنان نے اطمینان سے سر ہلایا

جائیں۔۔ انکو کھڑا دیکھ کر بولی

وہ اصل میں میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ اتنی مہنگی میڈیسن میں افورڈ نہیں کر سکتا اگر آپ میڈیسن دلوادیں تو۔۔۔۔۔ میرے پاس جیسے ہی ہوں گے میں لوٹا دوں گا۔ حنان نے خود پر بے بسی اور یتیمی طاری کی

ریٹلی۔۔۔۔۔ میٹھانے ابرو اچکاتے ہوئے برانڈڈ کپڑے اور جوتے پہنے ہاتھ میں رو لیکس کی گھڑی باندھے اس مجبور اور لاچار کو دیکھا

میشی لے دو نہ کیسے بچارے کے چہرے پر یتیمی برس رہی ہے، اور تم تو ویسے بھی مستحق لوگوں کا فری علاج کرتی رہتی ہو۔ فضلہ نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ہاں واقعی یہ مستحق ہے۔ ریمز مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

پلیز پلیز میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا۔ وہ جلدی سے اس کی طرف بڑھا اچھا اچھا ہی رکو۔۔۔۔۔ جاؤ فضلہ اس کو لے دو۔۔۔۔۔ دائم سے کہنا میں شام میں پیسے دیتی جاؤں گی

نہیں مجھے شبینہ آنٹی (ماریہ کی ماما) بلارہی ہیں وہیں جا رہی تھی کہ یہاں رک گئی تم چلی

جاؤ۔ فضہ نے حنان کا نفی میں ہلتا سردیکھ کر انکار کیا

آؤ۔۔ مینسا سٹور کی طرف بڑھی تو حنان بھی بازو ہوا میں بلند کر کہ بے آواز یس بول کر
خود کو داد دیتا اسکے پیچھے چل دیا

.....

مام آپکو ڈاکٹر مینسا کیسی لگی۔ افق رافعہ بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی

بہت پیاری بچی تھی بات کر رہی تھی تو ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی سحر پھونک رہا ہو

مام مجھے بھی وہ بہت اچھی لگی، ایک بات بتائیں بھائی کے لیے کیسی رہے گی

بات تو تمہاری ٹھیک ہے مگر موحد بھی مانے تو نہ۔۔

اوہو مام بھائی کو آپ چھوڑیں اور ویسے بھی مجھے لگتا آپ اپنی شرط بھول گئی ہیں بھائی

نے کہا تھا اگر آپ ٹریٹمنٹ کے لیے مان جائیں تو وہ آپکی بات مان جائیں گے تو اب

منوائیں نہ ان سے۔۔۔ میں نے ڈاکٹر مینسا سے اس دن نمبر لے لیا تھا۔ بس میں بات

کرنے لگی ہوں۔۔ موبائل اٹھا کر اس نے کال ملائی

کیا ہوا کال اٹینڈ نہیں کی اسکو فون رکھتا دیکھ کر رافعہ بیگم نے پوچھا

نہیں مام کال اٹھا نہیں رہیں ہیں

کون نہیں اٹھا رہا کال موحدانکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

ڈاکٹر میٹھا کو کر رہی تھی

کیوں خیریت مام کی طبیعت تو ٹھیک ہے

ہاں بھائی وہ بالکل ٹھیک ہیں ایکچولی ہم نے یعنی میں نے اور مام سوچا ہے کہ اب اس گھر

کی بہو آجانی چاہیے اس لیے انہیں کال کر رہی تھی

تو اسکا اس بات سے کیا لینا دینا

اسی کا ہی تو لینا دینا ہے اس سے بات کروں گی نام پتہ پوچھوں گی اور پھر رشتہ لے جائیں

گے پھر آپکی شادی ہوگی۔۔ سمپل

وہ تو جیسے تمہارے ہی انتظار میں بیٹھے ہوں گے۔۔ تم اور تمہارے پلانز۔۔ موحد نے

اس کے سر پر چیت لگائی

دیکھ لیجیے گا ایسا ہی ہو گا آخر کو میرے بھائی میں کس چیز کی کمی ہے

چلو دیکھتے ہیں ابھی تو تم کھانا گرم کرو اور مجھے بھوک لگی ہے

بس دومنٹ میں ریڈی کرواتی ہوں۔۔۔۔۔

ہیلو ڈاکٹر میثا ایک ایمر جنسی ہو گئی، ڈاکٹر ماریہ اور فضہ کیمپ کے ساتھ گئی ہوئی ہیں اور
ڈاکٹر فیضان بھی آؤٹ آف سٹی ہیں پلیز آپ جلدی سے آجائیں۔ سیکر سے آتی سنئیر
نرس کی پریشانی سے بھرپور آواز آئی تو وہ بے اختیار اٹھی

کیا ہوا خیریت ہے نہ سسٹر۔۔۔۔۔

نہیں ڈاکٹر روم نمبر فورٹین کے مریض کی حالت بگڑ رہی ہے اور وہ کسی بھی صورت
میں انجیکشن نہیں لگوار ہی۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔ پلیز آپ آجائیں

اوکے اوکے ریلیکس میں دس منٹ میں آتی ہوں۔ اسے تسلی دیتے ہوئے فون رکھا۔
تیار ہو کر نیچے آئی تو کوئی بھی گھر پر نہیں تھا۔ روڈ پر کھڑی کنونینس کا انتظار کر رہی
تھی کہ راحم کی گاڑی آتی دکھائی دی۔

خیریت زینی آپ آپی آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں۔ راحم نے اس کے پاس رک کر پوچھا
ہاں وہ مجھے ہوسپٹل جانا ہے تم چھوڑ دو گے۔۔ زینب موبائل پر انگلیاں چلاتے ہوئے

آریوشیوریہی نام ہے۔ راحم کو لگا اس نے شاید غلط سنا ہے

جی سر

یہی ہیں نہ راحم نے عیشا کے ساتھ کھڑی زینب کی پکچر اس لڑکی کے سامنے کی تو اس

نے اثبات میں سر ہلایا

کہاں ملیں گی

سکینڈ فلور پر جا کر بائیں سائیڈ پر تیسرا روم ہے

اوکے تھینک یو۔ وہ تیز تیز قدموں سے دوسرے فلور پر پہنچا اسکے روم میں پہنچا تو روم

خالی تھا اس نے عیشا کو کال کر کہ دس منٹ میں وہاں پہنچنے کا کہا اور خود وہ وہیں بیٹھ کر

انتظار کرنے لگا پندرہ منٹ کے بعد عیشا بھی آگی اور مسلسل اس سے پوچھ رہی تھی کہ

اسے یہاں کیوں بلایا ہے جس پر اس نے سر پر اٹنڈ کا بولا۔ کچھ دیر بعد دروازہ کھلا تو

وہ بے اختیار اٹھ کھڑی ہوئی۔ میٹھا سفید کوٹ میں سٹیھتو سکوپ گلے میں لٹکائے

نرس سے باتیں کرتی اندر آئی، راحم اور عیشا کو کھڑا دیکھ کر چونکی۔

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو۔ راحم تم گئے نہیں۔ اسکا انداز نارمل تھا

نہیں کی۔ اس نے اسے آئینہ دکھایا تو عیشا ڈھیلی پڑی

آتم سوری آپنی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں ہمیں جاننا چاہیے تھا آپ کو۔۔۔ کچھ دیر کی خاموشی
کے بعد عیشا نے اعتراف کیا

کوئی بات نہیں۔۔۔ وہ اپنے ازلی انداز میں ہلکا سا مسکرائی اور فون اٹھا کر چائے کا کہا

اگین سوری عیشا سر جھکاتے ہوئے بولی

کم آن میرے لیے یہ ایک ایڈوینچر سے کم نہیں تھا۔۔۔۔۔ پھر انکی طرف تھوڑا سا

جھکی کچھ دن اور یہ ایڈوینچر جاری رکھنے کے بارے میں کیا خیال ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت اچھا ہے۔۔۔ مزہ آئے گا۔۔۔ راحم ہنسا

ویسے آپ کو یہ پینڈولٹ کی بننے کا خیال کیسے آیا۔۔۔ راحم نے دلچسپی سے پوچھا

جب ماما مجھے لینے گئی تھیں تو میں نے انکی اور ماں کی باتیں سنی تھیں کہ وہ میرا رشتہ صائم

سے کرنے کے بارے میں بات کر رہی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ اگر میں اپنے اصل حلیے

میں اس کے سامنے جاؤں گی تو وہ کوئی اعتراض نہیں کرے گا، اس لیے لک چنچ کرنی

پڑی کیونکہ میں اس۔۔۔۔۔

ولایتی باندر سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ عیشا نے ہنستے ہوئے بات پوری کی تو کمرہ
ان تینوں کے قہقوں سے گونج اٹھا

سیر یسلی آپی ولایتی باندر۔۔ راحم نے ہنستے ہوئے دائیں بائیں سر ہلایا

واہ بھئی یہاں پر تو گیسٹ آئے ہوئے ہیں۔ فضہ اندر آتے ہوئے بولی

تم لوگ کب آئے۔ میشا اٹھ کر اس سے گلے ملی

ہم نہیں بس میں ہی آئی ہوں خالہ کی طبیعت خراب ہوگی تھی اس لیے میں واپس آگئی
ہوں۔

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ اب کیسی ہیں آنٹی

اب ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ اور تم لوگ آج یہاں ڈیرے ڈالے بیٹھے ہو

چھاپہ مارا ہے انہوں نے

اچھا آپی میں چلتی ہوں مجھے راحم نے یونی سے بلوایا ہے۔ عیشا اٹھ کھڑی ہوئی

میں بھی چلتا ہوں

میں تم لوگوں سے امید رکھوں کہ اپنا اپنا منہ بند رکھو گے۔

بلکل اور اگر آج شام اچھا سا ڈنر ہو جائے تو پکے والا بند ہو جائے گا راحم شرارت سے

بولا

اوکے باس مجھے پک کر لینا یہیں سے۔

ٹھیک ہے بائے۔۔ ان دونوں کے جانے کے بعد میٹھا نے مسکراتے ہوئے کرسی پر ٹیک

لگائی

موحد عیثا سے ملنے آیا مگر اسے موجود نہ پا کر واپس جانے لگا تو زین کو لان میں بیٹھے دیکھ
 کرا سکی طرف بڑھا۔

کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

بنک ڈکیتی کا پروگرام بنا رہی ہوں تیرے کو بھی شامل ہونا ہے تو آ جا۔۔۔۔۔۔۔ ویسے

بھی دو لوگ ہوں گے تو آسانی رہے گی۔۔۔۔۔ اس کے جواب پر موحد نے خود پر لعنت

بھیجی۔ کیا ضرورت تھی خوا مخواہ اوکھلی میں سردینے کی۔

تم کسی بات کا سیدھا جواب نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔

نہ تو تیرے کو بھی تو کوئی پوچھنے والی بات پوچھنی چاہیے۔ تیرے سامنے لان میں بیٹھی
موبائل استعمال کر رہی ہوں تو پھر پوچھنے کی کیا تک بنتی ہے۔

تمہیں پتا ہے تم بہت کیوٹ ہو

تیرے کو میں شکل سے پاگل لگتی ہوں۔۔۔۔۔

شکل سے تو نہیں مگر حرکتوں سے سو فیصد لگتی ہو۔ موحد نے مسکراہٹ دبائی

میرے ساتھ مشکو لے نہ لگا۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں تیرے کو کوئی کام ہے اس لیے
سید حامد عے پر آ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جتنی بیوقوف دکھتی ہے اتنی ہے نہیں۔ موحد نے بڑبڑاتے ہوئے دانت پیسے

ایک دوست کی مسز بیمار ہیں انکی عیادت کو جانا ہے مجھے اکیلا جانا اچھا نہیں لگ رہا ہے
افق بھی گھر پر نہیں ہے اس لیے عیشا کو لینے آیا تھا وہ بھی نہیں ہے تو کیا تم میرے ساتھ
چلو گی

ٹھیک ہے چلتی ہوں تم بیٹھو میں چنچ کر کہ آتی ہوں۔

پلیز اپنا حلیہ تھوڑا چنچ کر کہ آنا۔ زینی اسے گھورتی اٹھ کھڑی ہوئی۔ وہ وہیں بیٹھ کر اسکا

یو ٹوب نہیں، یو ٹیوب ہوتا ہے

جو بھی ہوتا ہے میں نے کیا لینا ہے۔۔۔۔۔

اچھا سنو تم بس خاموش بیٹھی رہنا حال احوال کے علاوہ زیادہ بات مت کرنا سمجھی

میرے کو ساتھ لے جاتے ہوئے شرم آرہی ہے تو نہیں لانا تھا۔

نہیں زینی اصل میں وہ لوگ خاصے سلجھے ہوئے اور پڑھے لکھے ہیں تو پلیز تھوڑا کنٹرول کرنا

اچھا اچھا میرا ابا بن میرے کو سب پتہ ہے۔ زینی نے ناک چڑھائی۔ باتوں باتوں میں

وہ لوگ ہو سپیٹل پہنچ گئے۔ موحد نے سب سے اسکا تعارف کروایا۔ اسکی ہدایت کے

مطابق وہ بس ہوں ہاں سے ہی کام لے رہی تھی جسے دیکھتے ہوئے موحد بھی مطمئن ہو

گیا مگر میثاکے اطمینان کو ڈاکٹر ثمامہ نے اندر آکر غارت کیا اس نے جلدی سے چہرے

پر ہاتھ رکھا مگر وہ اسے دیکھ چکی تھیں

ارے تم یہاں۔۔ انہوں نے خوشگوار حیرت سے پوچھا

ہاں وہ میں اپنے کزن کے ساتھ آئی ہوں۔۔ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں

میں یہاں جاہ کرتی ہوں اور تم یہاں کیا کر رہی ہو ہو سپیٹل نہیں گئی

میری آج سے نائٹ ڈیوٹی شروع ہو رہی ہے

اوہ اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ ایک دوسرے کو جانتی ہیں۔ موحد نے پوچھا

جہاں میں جاہ کرتی ہوں یہ بھی وہیں ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹر ثمامہ کے بولنے سے پہلے ہی

میشا جلدی سے بولی

چلیں کافی ٹائم ہو گیا ہے میشا اٹھ کھڑی ہوئی

چلو۔۔ ٹھیک ہے اسجد، ہم چلتے ہیں خدا حافظ۔ میشا تو اس کے نکلنے سے پہلے ہی نکل آئی

تھی مبادا ڈاکٹر ثمامہ کوئی بات ہی نہ کر دیں

یہ ایسے کیوں بی ہو کر رہی تھی جیسے جانتی نہ ہو۔۔۔۔۔۔ ان کے جانے کے بعد ڈاکٹر

ثمامہ بڑبڑائیں

زینی خالدہ بیگم کے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب سونیا کے کمرے سے آتی آواز سن

کر رکی۔ وہ شاید اپنی دوست سے بات کر رہی تھی اسکی باتیں سن کر وہ ٹھٹکی پھر کچھ سوچتے ہوئے سیدھی لاونج میں بیٹھے فاروق صاحب کے پاس پہنچی جہاں ولید، راحم اور عیشا پہلے سے موجود تھے۔

بابا مجھے شاپنگ کرنی ہے، آپکا کریڈٹ کارڈ چاہیے۔ اسکی بات سن کر ان تینوں نے ایک جھٹکے سے سراٹھا کر اسے دیکھا سب سے زیادہ حیرانی ولید کو ہوئی۔ ابھی کچھ دن پہلے ہی تو وہ کہہ رہی تھی کہ اسے ڈیڈ کا کوئی احسان نہیں چاہیے۔ انہوں کارڈ نکال کر اسکی طرف بڑھایا کہ چلو اس نے سیدھے منہ بات تو کی زینی نے کارڈ لے کر موبائل کے کور میں رکھا اور وہیں بیٹھ گئی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Book

چاچو اپنا کریڈٹ کارڈ دیں۔ سونیا نے انکے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔ ولید نے بے اختیار زینی کی طرف دیکھا تو اس نے مسکراہٹ پاس کی

وہ تو ابھی زینی کے پاس ہے اسے کچھ شاپنگ کرنی ہے تو تم اس سے لے لینا کیوں چاچو اسے کیوں چاہیے جہاں سے اس نے شاپنگ کرنی ہے وہاں کارڈز نہیں یوز ہوتے اور اگر ہوتے بھی ہوں تو اسے کونسا استعمال کرنا آتا ہے۔ سونیا نخوت سے بولی

بیٹا سے ضرورت ہے تو اس نے لیا ہے تم بعد میں اس سے لے لینا
نہیں مجھے ابھی چاہیے۔۔

تمہیں پیسے ہی چاہیں نہ تو چیک یا کیش لے لو

نہیں مجھے کارڈ چاہیے اور وہ بھی ابھی کہ ابھی۔ آپ مجھے اس سے لے کر دیں۔

فاروق صاحب نے زینی کی طرف دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ رکھے ان سے لا تعلق بنی بیٹھی
ٹی وی کی طرف متوجہ تھی جیسے بات اسکے نہیں بلکہ کسی اور کے بارے میں ہو رہی ہو
بیٹا ٹرائے ٹوانڈر سٹینڈ۔ وہ بے بس ہوئے۔ جانتے تھے اگر انہوں نے واپس مانگا تو انکی
بیٹی طوفان کھڑا کر دے گی

نو چاچو مجھے کچھ نہیں سمجھنا آپ جلدی سے دیں میری فرینڈز ویٹ کر رہی ہیں، مجھے جانا
ہے

سونیا ابھی زینی کے پاس ہے تم یا تو بعد میں لے لینا یا پھر کیش لے لو

بلا وجہ کی خدمت کرو۔ فاروق صاحب کو بے بس دیکھ کر رفعت بیگم نے سونیا کو

جھڑکا

مام یہ جاہل پینڈو کارڈ کا کیا کرے گی اس نے صرف مجھے نیچا دکھانے کے لیے لیا ہے
- بہت اچھے سے جانتی ہوں میں اسے۔۔۔۔

یہ تم کیسے بات کر رہی ہو۔ وہ ایسا کیوں کرے گی اور تم سے پہلے ہی وہ لے چکی تھی۔
فاروق صاحب نے حیرانی سے اسے دیکھا

کوئی بات نہیں بابا یہ لیں اسے دے دیں بعد میں لے لوں گی۔ زینی نے کارڈ نکال
کرائی طرف بڑھاتے ہوئے ریکارڈ توڑ معصومیت دکھائی

نہیں بیٹا اسکی ضرورت نہیں ہے تم رکھ لو اور یہ ابھی پرسوں ہی شاپنگ کر کے آئی ہے
خوامخواہ فضول خرچی کرتی ہے یہ لڑکی۔ رفعت بیگم نے کہا

تو اس نے جھٹ ہاتھ پیچھے کیا۔ سونیا منہ بسورتی اپنے کمرے میں چلی گی

یہ لو عیشو ڈار لنگ آج کی شاپنگ میری طرف سے جم کر عیش کرنا۔ رفعت بیگم اور
فاروق صاحب کے اٹھنے کے بعد زینی نے ہاتھ میں پکڑا کارڈ عیشا کی طرف اچھالا جیسے
راحم نے راستے میں کچھ کر لیا

یہ اکیلی کیوں میں بھی جاؤں گا۔ راحم نے کارڈ جیب میں رکھا وہ دونوں اچھلتے ہوئے باہر

نکل گئے

بیٹا یہ سب کیا ہے تمہیں نہیں چاہیے تھا تو لیا ہی کیوں۔ خالدہ بیگم نے خفگی سے کہا
 بابا کو انکی اصلیت دکھانی ہے۔ یہ جو منہ پر جھوٹا پیار دکھا کر ہمدردیاں بٹورتے ہیں اور
 دل میں زہر بھرا ہوا ہے بس وہی زہر اب انکی زبانوں پر بھی لانا ہے

مگر بیٹا اس طرح بات بہت بگڑ جائے گی

بگڑنے دیں ایسے تو ایسے ہی سہی۔ ساری زندگی انہوں نے ان احسان فراموشوں کے
 لیے اپنی اولاد فراموش کیے رکھی اور آج یہی انہیں پیٹھ پیچھے کیا کچھ نہیں کہتے۔ اور آپ
 بھی تھوڑی سٹرونگ بنیں اپنی اولاد کے لیے سٹینڈ لیس یا پھر اپنے شوہر کی طرح دیورانی
 اور انکے بچوں کی چاکری ہی کرنی ہے زینی نے سنجیدگی سے کہا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئیں

تیسرے دن وہ پھر سے اسکے ہو اسپتال میں کھڑا تھا بھی وہ ریسپیشن پر کھڑا کوئی بہانہ
 سوچ ہی رہا تھا کہ اسے میٹھا آتی دکھائی دی اس نے جلدی سے اپنا رخ پھیرا

او کے سی یوسون۔۔۔۔۔

دیکھو تو کیسے میری باربی کو ڈانٹ رہا ہے، بہت جلد میں اپنی باربی کے لیے اس سے اچھا

اور بڑا ہو سپیٹل بنوادوں گا۔۔۔ ہنہ پاس کھڑے حنان سر جھٹکا

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ میشا کی نظر اس پر پڑی تو اس کے پاس آ کر پوچھا

وہ میں۔۔۔۔۔ وہ میں۔۔۔ اس کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے حنان بوکھلایا

کیا میں۔۔۔۔۔

اوہ اچھا کہیں تم بلڈ ڈونیٹ کرنے تو نہیں آئے۔۔۔ میشا کی نظر دیوار پر لگے بلڈ ڈونیشن

چارٹ پر پڑی تو اسے شرارت سو جھی

ہاں۔۔۔۔۔ ہاں اسی کے لیے ہی تو آیا ہوں

مگر ہم تو ابھی بلڈ نہیں لے رہے۔ میشا مصنوعی پریشانی سے بولی

اوہ۔۔۔۔۔ حنان نے سکھ کا سانس لیا

مگر میں تو ہر دو ماہ بعد بلڈ ڈونیٹ کرتا ہوں۔ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ اس ہو سپیٹیل میں

ضرورت ہے تو یہاں آ گیا

چلو تم پریشان نہ ہو اب آگئے ہو تو ہم لے لیتے ہیں۔ میثا نے مسکراہٹ دبائی

نہیں آپ تردد نہ کریں میں کہیں اور چلا جاتا ہوں

ارے نہیں تم آؤ میں اریج کرواتی ہوں۔ بلکہ میں خود ہی دیکھ لیتی ہوں۔۔ میثا روم کی

طرف جاتے ہوئے بولی

آؤ نہ کھڑے کیوں ہو۔ جب تک بوتل بھرنہ گئی وہ وہیں اس کے سامنے بیٹھی رہی۔ وہ
بے بسی سے کبھی خود کو دیکھتا تو کبھی میثا کو جس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

نرس بلڈ ڈرپ اتار کر درازے کی طرف بڑھی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کسی کو بھیج کر جو س منگواؤ۔۔ میثا نے نرس کو آواز دے کر کہا تو وہ سر ہلاتی باہر نکل گئی

میرا اتنا خون لے لیا اور صرف ایک جو س پر ٹر خا رہی ہے لہجہ تو بنتا ہے جو کہ میں کروں گا

۔ سوچتا ہوا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور چکراہ کر سٹر پیچ پر بیٹھا

آریو او کے۔۔ میثا اٹھ کر اس کے پاس آئی

ہاں بس ٹھیک ہو صبح ناشتہ نہیں کیا تھا شاید اسی وجہ سے چکر آگیا

واٹ۔۔۔ تم ناشتہ کے بغیر گھوم رہے ہو اور اوپر سے بلڈ بھی دیا ہے۔۔ دماغ ٹھیک

ہے۔۔۔۔۔ پیشانے اسے گھورا

پریشان مت ہو میں ٹھیک ہوں

تم ایٹ لیسٹ بتا تو سکتے تھے نہ۔ چلو آؤ کینٹین سے کچھ کھلاتی ہوں

نہیں تم رہنے دو میں گھر جا کر لچ کر لوں گا۔ اپنے بھنگڑا ڈالتے دل کو سنبھالتے ہوئے

مصنوعی انکار کیا

آریوشیور۔ اس نے فکر مندی سے پوچھا تو حنان نے اثبات میں سر ہلایا وہ دوبارہ اٹھا اور

گلے ہی لمحے ہی لڑکھڑایا اور سہارے کے لیے جلدی سے پیشا کے کندھے پر ہاتھ

رکھا۔ اب تو پیشا کو بھی تشویش ہونے لگی۔ اسے اپنا مذاق میں بھاری پڑتا معلوم ہو رہا

تھا

ایم سوری مجھے نہیں پتہ تھا کہ تمہیں اتنی ویکنسیس ہو جائے گی۔ آؤ یہاں پاس ہی

ریسٹورینٹ ہے کھانا کھلاتی ہوں

ارے نہیں تم شرمندہ مت ہو میں ٹھیک ہوں۔ حنان نے اسکی شرمندہ صورت دیکھ

کر خود کو ملامت کیا اور پھر بظاہر اس کے لاکھ منع کرنے کے باوجود پیشانے اسے کھانا

کھلایا

تم چلے جاؤ گے یا میں گھر چھوڑ دوں۔ میثا کے لہجے میں بلا کی نرمی تھی۔ اس وقت وہ سب کچھ بھلائے ایک ڈاکٹر کی مانند اسے ٹریٹ کر رہی تھی

نہیں تمہیں تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں چلا جاؤں گا۔ وہ اسے اس سے زیادہ پریشان نہیں کر سکتا تھا

میں تمہیں اس حال میں ڈرائیو کرنے کی اجازت نہیں دوں گی

میں نے کہا نہ اب ٹھیک ہوں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر کون ہے تم یا میں۔۔۔ اور اس وقت اس ڈاکٹر کا آرڈر ہے کہ تم اکیلے گھر نہیں جاؤ گے

اچھا میں ڈرائیو کو کال کر کہ بلا لیتا ہوں

ہاں یہ ٹھیک رہے گا تم اسے کال کرو۔ تب تک میں چائے پی لیتی ہوں دس پندرہ منٹ

ویٹ کرنے کے بعد اسے ڈرائیو کے ساتھ بچھوا کر اس نے سکون کا سانس لیا

تم بھی پاگل ہو میثا اگر کچھ ہو جاتا تو بے عرصے کے لیے جیل میں چکی پیس رہی ہوتی

-- وہ بڑبڑاتے ہوئے ہو سپیٹل کی طرف بڑھی

اُو صاحب زادے کہاں آوارہ گردیاں کرتے پھر رہے ہو۔۔ تین دن سے آفس سے
بھی غائب ہو کن چکروں میں ہو آج کل۔۔ حنان مسکراتا ہوا گھر میں داخل ہوا تو
حسن صاحب لاونج میں بیٹھے تھے

کہیں نہیں ڈیڈ یہی ہوں میں نے کہاں جانا ہے

میں تو کہتی ہوں اسے اب بیڑیاں ڈال ہی دیتے ہیں بہت عیش کر لی ہے بیوی آئے گی تو
کچھ زمرہ داریوں کا احساس بھی ہوگا۔ نوشابہ بیگم چائے کا کپ حسن صاحب کو تھماتے
ہوئے بولیں

یہ ٹوٹلی آپ کا ڈیپارٹمنٹ ہے آپ خود ہی سنبھالیں

تو پھر ٹھیک ہے میں نے آپ سے بات کی ہے حنان کے لیے، انہیں بھی کوئی اعتراض
نہیں ہے کسی دن ہم دونوں باقاعدہ رشتہ لے کر چلے جاتے ہیں اور بات چکی کر آئیں
گے۔ انکی بات سن کر پاس بیٹھا حنان اچھلا

ہر گز نہیں مام مجھے نہیں کرنی آپکی کسی بھانجی وانجی سے شادی۔۔ اپنے لیے لڑکی میں
پسند کر چکا ہوں

مگر بیٹا میں آپ سے بات کر چکی ہوں

تو آپ کو مجھ سے تو بات کر لینی چاہئے تھی۔ مجھے نہیں پتہ آپ انکار کر دیں

حنان تم کل کی ملی لڑکی کے لیے اپنی ماں کو شرمندہ کرواؤ گے

پلیز مام آپ خالہ کو کچھ بھی کہہ کر منع کر دیں

حنان تم ایک بار ملو تو سہی وہ بہت اچھی اور پیاری بچی ہے۔ تمہارے ساتھ پرفیکٹ میچ
ہے اور تمہیں پتہ وہ ایک ڈاکٹر ہے

ڈاکٹر کیا جج ہی کیوں نہ ہو میری نہ ہے اور آپ کو ڈاکٹر بہولانی ہے تو جسے میں پسند کرتا
ہوں وہ بھی ایک ڈاکٹر ہے۔ آپکو پتہ ہے آپکی سوچ سے زیادہ پیاری اور اچھی ہے

حنان۔۔۔۔۔

پلیز مام آپ اس سے ایک بار مل تو لیں پلیز میری خاطر

اوکے لیکن اگر مجھے پسند نہ آئی تو میں بتا رہی ہوں حنان میں اسے اس گھر کی بہو ہر گز نہیں

بناؤں گی۔۔ انہوں نے بلا آخر ہتھیار ڈالے

آپ کو ضرور پسند آئے گی ملیں تو سہی۔۔ سائرہ بھی مل چکی ہے اس سے آپ اس سے
پوچھیے گا

لو تو جب بہن بھائی خود ہی ڈیسا ایڈ کر چکے ہو تو ماں باپ کی بھلا کیا ضرورت، بیاہ کر بھی
لے آتے۔

ایسی بات نہیں ہے مام بس ریسٹورینٹ میں ملے تھے

اچھا بس بس زیادہ صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں۔ کب سے جانتے ہو ایک دوسرے
کو۔ کہاں رہتی ہے

زیادہ نہیں بس ایک ہفتہ ہی ہوا۔ کہاں رہتی ہے یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ حنان کان
کچھاتے ہوئے بولا

حنان مجھے لگتا ہے تم پاگل ہو چکے ہو جس لڑکی سے ملے ہوئے تمہیں ایک ہفتہ سے
زیادہ نہیں ہوا، اتہ پتہ تمہیں معلوم نہیں پتہ نہیں کون ہے کس نیچر کی ہے اور تم چلے
ہو اس سے شادی کرنے۔ نوشاہہ بیگم نے اسے گھورا۔ حسن صاحب خاموشی چائے پیتے

ہوئے ماں بیٹے کی باتیں سن رہے تھے

مام بہت اچھی لڑکی ہے بہت پیاری، بلکل آپ کی سوچ کے عین مطابق۔ نخریلی سی
نک، چڑی، شرارتی سی آپ کو پتہ ہے ہر روپ اس پر چجتا ہے۔ ایک اس کی مسکراہٹ
دیکھتے ہوئے ہی نثار ہونے کو جی چاہتا ہے۔۔۔۔۔

شرم تو نہیں آتی ماں کے سامنے پرانی بچی کے بارے میں یوں بات کرتے ہوئے۔
نوشابہ بیگم نے اس تھپڑ مارا

یار مام اسی لیے تو کہہ رہا ہوں پرانی بچی کو اپنی بچی بنانے کی سوچیں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نام کیا ہے یا پھر وہ بھی نہیں جانتے

میشازینب

ہممم۔۔۔۔۔ میشازینب۔۔۔۔۔ کوئی تصویر ہے اس کی۔۔ کسی خیال کے تحت

انہوں نے پوچھا

کہاں یار سیدھے منہ بات تو کرتی نہیں تصویر کہاں دے گی

اچھا تم اس سے گھر کا اتہ پتہ معلوم کرو میں بھی تو دیکھوں کون ہے جس کے لیے میرا بیٹا

دیوانہ ہوا جا رہا ہے

ابھی نہیں آپ پلیز تھوڑا ویٹ کر لیں ابھی تک تو اسے بھی نہیں معلوم کہ میں کس وجہ سے اس کے ہو اسپتال جاتا ہوں

ٹھیک ہے مگر جو بھی کرنا ہے جلدی کرو میں اب مزید انتظار نہیں کر سکتی

شیورمام

ہوں تو اتنے دن سے اسی لیے غائب ہو۔۔۔ کل سے ٹائم پر آفس آجانا کہیں ایسا نہ ہو کہ آفس سے نکال دیے جاؤ اور پھر لڑکی کے ساتھ ساتھ اس کا سسر بھی پٹانا پڑ جائے کیونکہ جاب کے بغیر تو تمہیں کوئی اپنی بیٹی دے گا نہیں

پلیز ڈیڈ کچھ دن اور چھٹیاں دے دہیں۔۔ آپ کی بہو کو بھی تو منانا ہے جو کہ مجھے کوئی آسان بات نہیں لگ رہی فوراً سے پہلے جو تاتا رہتی ہے

اوہ تو پٹ بھی چکے ہو۔ حسن صاحب مسکراتے ہوئے بولے تو نو شاہہ بیگم نے آنکھیں

پھاڑیں

ابھی نہیں ڈیڈ مگر مجھے یقین ہے کہ جیسے ہی اس سے بات کروں گلہ بیٹنے میں ایک منٹ

نہیں لگائے گی۔ حنان نے انہیں بتانے لگا کیسے اس دن وہ ویٹر پر برس رہی تھی اس کے
چہرے کی چمک اور خوشی کو دیکھتے ہوئے نوشابہ بیگم سوچنے لگیں کہ انہیں آپا کو کیسے
منع کرنا ہے

میشا تم سے ملنے کوئی لڑکا آیا ہے۔ میں نے ویٹنگ روم میں بٹھایا ہے جا کر مل لو۔ فضہ
اسے کہتی وہیں کرسی گھسیٹ کر ٹیبل پر سر رکھے بیٹھ گئی

کون ہے۔۔۔ پینشنٹ کے اٹھنے کے بعد میشانے پوچھا تو فضہ جھٹ آنکھیں کھولتی سیدھی

ہوئی
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interview
یہ تو نہیں جانتی کون ہے مگر جو بھی ہے۔۔۔ کمال ہے۔۔۔۔۔ دھمال ہے۔۔۔۔۔

لا جواب ہے

واٹ۔۔۔ میشا اچھلی

ہاں نہ سفید رنگت یہ اونچا لمبا سر و جیسا قد بت، بھوری آنکھیں، اوپر کواٹھی ہوئی مغرور

ناک، بات کرتا ہے تو پھول جھڑتے معلوم ہوتے ہیں۔ اسے یوں زمین آسمان ایک

کرتے دیکھ کر میشانے آنکھیں پھاڑیں

تبھی میں کہوں یہ ہو سپیٹل اچانک سے مہکنے کیوں لگا ہے اور تم بھی آتے ہوئے کچھ پھول اکھٹے کر کے لے آتی گلقد بنانے کے تو کام آتے۔ اب اس کے آنے کا کچھ توفاندہ ہوتا

تم مانویانہ مانو بندہ ہے بڑا شاندار۔ چلتا ہے تو کسی شہزادے کا سا گمان ہوتا ہے اوہ تو چلا کر بھی دیکھا۔۔۔ تمہیں نہیں لگتا کچھ زیادہ ہی گہرائی میں جا کر مشاہدہ کر آئی ہو

سچ کہہ رہی ہوں۔ قدیم یونانی دیوتاؤں کی طرح یہ زمین پر قدم جما کر چلتا ہے اوہ بی بی سب ہی زمین پر قدم جما کر ہی چلتے ہیں۔ کبھی کسی کو لیٹ کر بھی چلتے دیکھا ہے

ایک بات بتاؤ۔۔۔ اس کے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ اس کی طرف جھکی بولو ویسے بھی بتائے بغیر تو ٹلنے والی شے نہیں ہو۔ میشا پانی کا گلاس لبوں کو لگاتی ہوئی بولی تمہاری دوست پلس کزن پر رہ گیا ہے۔۔۔ اس کی بات پر میشا کو زبردست اچھو لگا تم بھی نہ مذاق سوچ سمجھ کر کیا کروا بھی مجھے کچھ ہو جاتا تو۔۔۔ میشا کھانتے کھانتے دہری

ہاں ایسا ہی کچھ ہوا مگر میں نے خود کو روک لیا تم تو جانتی ہو ان معاملات میں، میں کتنی
شریف النفس اور سخت گیر ہوں

بلکل۔ بیشانے مصنوعی داد دینے والے انداز میں سردھنا

میرے بار بار منع کرنے کے باوجود اس کی چہرے پر ایک ہی التجار قم تھی، باز ہی نہیں آ
رہا تھا بیچارہ دل کے ہاتھوں مجبور لگ رہا تھا۔ جب میں آنے لگی تو سینے پر ہاتھ رکھ کر ہلکا
ساجھک کر اشارے سے گویا الودعی سلام کیا۔ میں تو شرم کے مارے سرخ ہی ہوگی
تھی۔ تم تو جانتی ہو میں کتنی حیا والی ہوں

نہیں اس میں تو کوئی شک نہیں شرم و حیا تو تم پر ہی ختم ہوتی ہے بلکہ ختم ہی ہے۔

تمہاری ساری باتیں سن کر مجھے گمان سا ہونے لگا ہے کہ کہیں وہ گونگا بہرہ تو نہیں تھا جو
کبھی آنکھوں سے التجائیں کر رہا تھا تو کبھی اشاروں سے سلام۔ منہ سے پھوٹنے کی

زحمت ہی نہیں کی

ایک راز کی بات بتاؤں بیشاٹھ کھڑی ہوئی۔ تم نہ مریضوں کے درمیان رہ رہ کر
مریض بن چکی ہو وہ بھی دماغی۔۔۔۔۔ اسی لیے کب سے بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو
۔۔۔۔۔ میرا مخلص مشورہ ہے کوئی اچھا سا پاگل خانہ دیکھ کر چار دن ایڈمٹ ہو جاؤ۔۔

جب کچھ افاقہ ہو جائے گا تو میں تمہیں لے آؤں گی۔ ٹریٹمنٹ کا خرچا میں دے دوں گی۔ بس میری بہن تم اپنے علاج پر توجہ دو، کل کلاں کو تمہارے ہاتھ بھی تو پیلے کرنے ہیں، گو کہ پہلے ہی کالے پیلے ہیں مزید کی گنجائش نہیں مگر اب کیا، کیا جاسکتا ہے کرنے تو ہیں۔

تم تو ہمیشہ سے میری خوبصورتی اور حسن سے جلتی رہی ہو۔ کبھی خود کو دیکھا ہے کہاں تم جیسی سانولی سلونی معمولی شکل و صورت والی لڑکی اور کہاں میرے لال قندھاری انار جیسے گال،۔۔ میں نے تو کبھی خود کو آئینے میں بھی نظر بھر کر نہیں دیکھا واللہ کہیں میری اپنی ہی نظر نہ لگ جائے۔۔ کہاں تم کہاں میں، مجھے تو تمہارے ساتھ اپنا تقابل کرنا بھی اچھا نہیں لگ رہا چاند کا بھی کبھی کسی نے مقابلہ کیا ہے بھلا۔۔ فضہ بھی اس کے پیچھے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اللہ کی شان ہے جو تم جیسی کھسکی ہوئی لڑکی مجھے باتیں سنار ہی ہے۔ اور تقابل کی بھی تم نے خوب کہی، واقعی ہیرے اور کنکر کا کیا مقابلہ اور جہاں تک چاند کی بات ہے تو میثا چلتے چلتے رک کر اس کی طرف گھومی۔

چاند تو تم واقعی ہی ہو اور وہ بھی ایسا جس کی چاندنی ددھیا کی بجائے پیلی یرقان زدہ ہو گئی

ہو اور تمہارے اس جھریوں زدہ چاند سے چہرے پر جو یہ چھوٹے چھوٹے ٹمٹماتے
تارے نکلے ہوئے ہیں واللہ ان کا تو کوئی ثانی ہی نہیں۔ یوں ہی باتیں کرتی وہ دونوں
ویٹنگ روم کے باہر پہنچ گئیں

میں تو کہتی ہوں تم اندر مت جاؤ۔۔ بیچارے نے بڑی مشکل سے دل کو سنبھالا ہوگا
یوں پھر سے اس کے سامنے جا کر اس کے زخموں پر کیچپ مت لگاؤ۔ مگر میشا کی بات
پوری ہونے سے پہلے ہی وہ دروازہ کھول کر جلدی سے اندر داخل ہو گئی اس کے پیچھے
میشا بھی آئی تو ولید کو بیٹھے دیکھ کر چونکی

ولی بھائی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں

میں تمہیں لینے آیا تھا کہ مل کر کہیں لہج کرتے ہیں مگر اتنا ویٹ کرنا پڑا۔۔ ولید خفگی
سے بولا تو میشا نے فضہ کی طرف دیکھا

میں تو آرہی تھی یہ ہماری کزن کی کہانیاں شروع ہو گئی تھی بڑے ہی دلچسپ چٹکے
چھوڑتی ہے اس لیے وہیں بیٹھ کر سننے لگی آپ بھی سنیں گے تو داد دیے بغیر نہیں رہ
سکیں گے۔ میشا فضہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے

خاموش رہنے کا اشارہ کر رہی تھی

اوہ تم لوگ غالباً ایک دوسرے کو نہیں جانتے بھائی یہ فضہ ہے ہارون بابا کی بیٹی اور
 فضہ یہ میرا بھائی ولید ہے، اس نے میرا پر خاصا زور دیا مقصد کچھ دیر پہلے کی گئی گفتگو پر
 شرمندہ کرنا تھا مگر سامنے بھی فضہ تھی میشا کا ہی پر تو، شرمندہ ہونا اس نے کیا دونوں
 نے ہی نہیں سیکھا تھا وہ سلام دعا کے بعد ایسے لا تعلق ہو گی جیسے کوئی بات ہوئی ہی نہ
 ہو۔ لہجے کے بعد ولید انہیں ہو اسپتال چھوڑ کر چلا گیا

ہاں تو تم کیا کہہ رہی تھی۔ ولید کے جانے کے بعد میشا فضہ سے بولی
 میرے پاس اتنا ٹائم نہیں جو تمہارے ساتھ فضول گویوں میں صرف کرتی رہوں۔ سو
 کام پڑے ہیں۔۔۔ تمہاری طرح ہڈ حرام نہیں ہوں۔ فضہ جھٹ سے غائب ہوئی میشا
 اس کی پشت دیکھتے ہوئے کچھ سوچ کر مسکرا دی

تیرے کو اپنے گھر میں چین نہیں پڑتا جب دیکھو یہاں پڑکا ہوتا ہے۔۔۔ کافی کامگ
 ہاتھ میں لیے وہ پلٹی تو موحد سے ٹکراتے ٹکراتے بچی

تمہیں کیا مسئلہ ہے میری پھپھو کا گھر ہے جب چاہے آؤں

اوہ بھائی یہاں تیری پھپھی کے علاوہ اور لوگ بھی رہتے ہیں کچھ ان کا ہی خیال کر لیا کر
مجھ سے تو کسی کو کوئی پر اہلم نہیں ہوتی البتہ تم سے جو لوگ تنگ ہیں اس لسٹ میں سب
سے پہلے نمبر پر میں آتا ہوں۔ موحد نے اسے تپایا اور حسبِ توقع وہ تپ بھی گئی
نہ میرے سے کسی کو کیا تکلیف ہے میں نے کون سا توپیں اٹھائی ہوئی ہیں۔ زینی نے
ہاتھ نچاتے ہوئے اسے گھورا

توپیں اٹھانے کی ضرورت ہی کیا ہے تمہاری یہ زبان ہی کافی ہوتی ہے۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب تیری زبانی آئے گی نہ تو میں تب پوچھوں گی تجھ سے۔ شہری لڑکیوں کی تو ویسے
بھی بڑی لمبی زبان ہوتی ہے

ہاں مگر تم سے زیادہ نہیں ہوگی۔ ماشاء اللہ سے دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے

تو نہ خصماں نون کھا۔ زینی کو اور کچھ سمجھ نہ آیا تو وہ اس پر دو حرف بھیجتی ہوئی چلی گئی

ارے میدان چھوڑ کر کیوں بھاگ رہی ہو۔ موحد نے پیچھے سے ہانک لگائی

ویری بیڈ موحد بھائی میں کب سے دیکھ رہی ہوں آپ میری آپنی کو تنگ کر رہے تھے

ہا ہا ہا عیشا تمہاری آپنی اتنی اچھی نہیں ہے کہ کسی بات سن لے اینٹ کا جواب پتھر سے دیتی ہے

ہی ہی ہی یہ تو ہے۔ آپکو ایک بات بتاؤں وہ رازداری سے گویا ہوئی، میری آپنی نہ ڈاکٹر ہیں۔ عیشا کے پیٹ میں بھلا کب زیادہ دیر تک کوئی بات ٹک سکتی تھی واقعی۔ موحد نے حیرانگی سے اسے دیکھا

ہاں ہمیں بھی کچھ دن پہلے ہی پتہ چلا ہے میں اور راحم ان کے ہو اسپتال گئے تھے۔ عیشا کی بات پر وہ سوچ میں پڑ گیا اکثر اوقات زینی کو دیکھ کر اسے بھی محسوس ہوتا کہ جو وہ ظاہر کر رہی ہے وہ ہے نہیں مگر وہ اپنا وہم سمجھ کر جھٹک دیتا۔

تو یہ محترمہ ڈاکٹر ہے اسی لیے اتنی نک چڑی ہے۔ وہ بڑ بڑایا

ویسے بھائی آپ کو میری آپنی کیسی لگتی ہیں

اچھی ہے بس زرا مزاج کی تیز ہے

ارے میں وہ والی پوچھ رہی ہوں کہ کیسی لگتی ہیں عیشا نے آنکھیں مٹکائیں

وہ والی۔ موحد نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور اگلے ہی لمحے اس نے بے یقینی سے عیشا کو

گھورا

توبہ کرو عیشا میں تمہیں زمین پر چلتا پھرتا اچھا نہیں لگتا۔ تمہاری آپنی نے مجھے اپنی باتوں سے ہی تروڑ مروڑ دینا ہے۔۔۔۔۔ تم نے یہ بات سوچی بھی کیسے۔۔۔۔۔ فوراً اپنی بات واپس لو۔۔۔۔۔ کوئی گھڑی قبولیت کی بھی ہوتی ہے۔ عیشا نے اسے اسکی بساط سے کچھ زیادہ ہی بڑا جھٹکا دے دیا تھا

بھائی۔۔۔۔

نہیں مطلب تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو۔۔۔۔۔ بھائی کہتی ہونہ مجھے، تو پھر یہ سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔۔۔۔۔ مطلب کچھ بھی۔۔۔۔۔ اوہ گاڈ۔۔۔۔۔

بس کر دیں خواہ مخواہ میں اور ریکٹ کر رہے ہیں۔ اب میری آپنی اتنی بھی بری نہیں ہیں کتنی پیاری ہیں اور اوپر سے ڈاکٹر بھی ہیں۔۔۔ عیشا خفگی سے بولی تو اس نے سر جھٹکا میں گھر جا رہا ہوں پھپھو کو بتا دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے مطلب میں اور زینی۔۔۔ نہ اللہ پلیز ایسا کچھ مت کرنا۔ بڑ بڑاتا ہوا وہ باہر نکلا۔ اندر آتے ولید نے حیرت سے اسے دیکھا

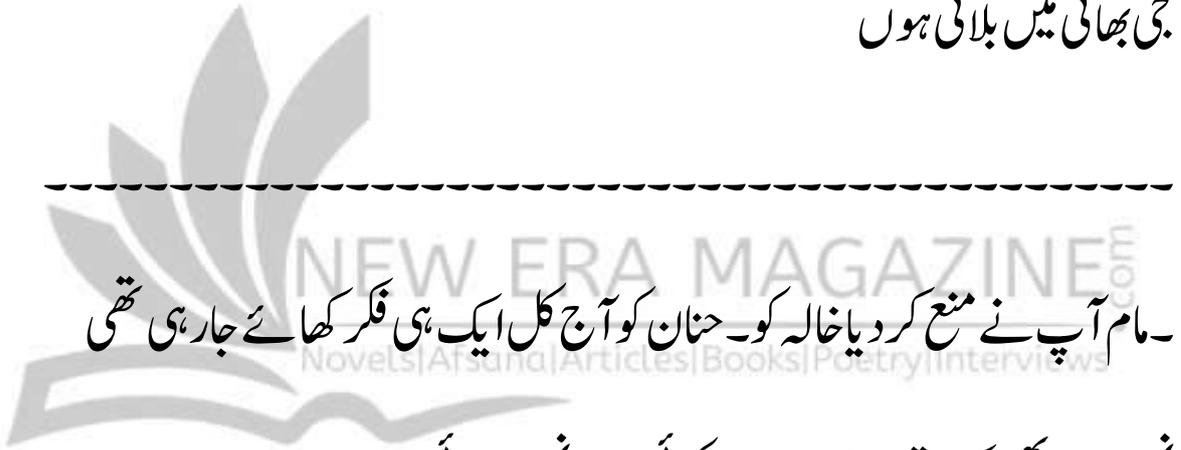
یہ موحد کو کیا ہوا ہے خود سے بڑ بڑاتا ہوا جا رہا تھا اور اپنے حواسوں میں بھی نہیں لگ رہا

تھا۔ ولید نے ہونق بنی کھڑی عیشا سے پوچھا

کچھ نہیں بھائی ایک بات کی تھی لیکن لگتا ہے دل پر لے بیٹھا ہے

مجھے تو تم بھی ٹھیک نہیں لگ رہی ہو خیر زینی کو بلاؤ اس نے میرے ساتھ جانا تھا

جی بھائی میں بلاتی ہوں



-مام آپ نے منع کر دیا خالہ کو۔ حنان کو آج کل ایک ہی فکر کھائے جا رہی تھی

نہیں بیٹا ابھی تک تو میری ان سے کوئی بات نہیں ہوئی

تو مام کب کریں گی آپ آج ہی جائیں اور انکار کر کہ آئیں

بیٹا مجھے بہت مشکل لگ رہا ہے پہلے خود ہی بات کی اور اب یوں منہ پھاڑ کر کہہ دوں کہ

میرا بیٹا آپکی بیٹی سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔ ایک بیٹی کی ماں ہو کر کیسے صاف منع کر

دوں

ٹھیک ہے میں خود خالہ سے بات کر لوں گا

نہیں تم ایسا کچھ نہیں کرو گے میں خود ہی دیکھ لوں گی

آپ ایک دو دن تک دیکھ لیں نہیں تو میں جا کر انکار کر دوں گا

تم روڈ ہو رہے ہو حنان۔ نو شاہہ بیگم سختی سے بولیں

ایم سوری مام میرا ایسا کوئی مقصد نہیں تھا

دیکھو میں پھر کہہ رہی ہوں تم ایک بار مل لو اس سے پھر کوئی فیصلہ کرنا

نوام نیور مجھے جب اس سے شادی ہی نہیں کرنی تو ملنے کا کیا فائدہ ہاں اگر آپ دو ہفتے پہلے تک یہ بات کہتی تو ڈیفیہ پنٹلی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوتا مگر اب نہیں۔۔ پلیزنہ مام آپ سمجھیں تو

حنان ایک بار ملنے میں کیا حرج ہے

پلیزنہ مام میں منع کر چکا ہوں اور اگر آپ نے زبردستی کرنے کی کوشش کی نہ تو میں بتا رہا ہوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے لندن شفٹ ہو جاؤں گا۔ اپنی شکل بھی نہیں دکھاؤں گا آپکو

حنان۔۔ نو شاہہ بیگم نے بے یقینی سے اسے دیکھا

مام حنان سہی کہہ رہا ہے آپ خالہ کو منع کر دیں۔ کونسا کوئی باقاعدہ رشتہ یا منگنی ہوئی
تھی زبانی کلامی بات ہی کی تھی اور آج کل تو لوگ منگنی تک ختم کر دیتے ہیں۔ سائرہ
بھی حنان کی مدد کو میدان میں آئی

اب اس عمر میں تم دونوں ماں کو شرمندہ کرواؤ گے ٹھیک ہے کرتی ہوں میں آپا سے
بات

تھینک یو سوچ مام لویو

بس بس زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہاری اس لڑکی سے بات ہوئی کیا
نام تھا اسکا
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میشا۔۔ حنان جلدی سے بولا

ہاں اسی سے

نہیں مام ابھی نہیں آفس میں کچھ کام تھا تو اس سے مل نہیں سکا، مگر میں جلدی ہی
آپ سے ملواؤں گا

اچھا ٹھیک ہے ابھی مجھے اور سائرہ کو شاپنگ پر جانا ہے تو ہمارے ساتھ چلو

کیا یارام میں نہیں جا رہا آپ لوگ اتنا ٹائم لگاتے ہو

ڈرائیور چھٹی پر ہے اور سمارہ کی ڈرائیونگ پر مجھے زرا برابر بھی بھروسہ نہیں ہے اس لیے تم ہم دونوں کو لے کر جاؤ گے

کچھ نہیں ہوتا زیادہ سے زیادہ ایک سیڈینٹ ہی ہو جائے گا اور کیا ہو گا۔۔ حنان نے ہنستے ہوئے کہا تو نونو شاہہ بیگم نے اسے گھورا

اوکے اوکے کب جانا ہے

بس کچھ دیر تک چلتے ہیں میں چینیج کر لوں۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینک سٹی میری ہیلپ کے لیے۔ ان کے اٹھنے کے بعد حنان سمارہ سے بولا

میشن ناٹ اپنی ہیر سے ملے ہو

کہاں یار آج سوچا تھا کہ جاؤں گا مگر اب تم لوگ اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہو باقی

کا دن تو شاپنگ کی خواری میں نکل جائے گا۔ اس نے منہ بنایا

چلے لو ہمارے ساتھ کوئی گفٹ لے لینا اس کے لیے۔ سمارہ کی بات پر اس کی آنکھیں

چمکیں

جیو میری بہن۔۔۔ کیا آئیڈیا دیا ہے۔۔۔ اللہ تمہیں خوش رکھے، لمبی عمر دے اور
اس کے بعد ساحل کی زندگی آسان فرمائے۔ حنان شرارت سے کہتا ہوا باہر کی طرف
بھاگا۔ پیچھے وہ دانت کچکچا کر رہ گئی

اوہو میں تو بھول گئی مجھے کچن کا کچھ سامان لینا ہے، تم لوگ دس منٹ ویٹ کرو میں
ابھی آئی

یار مام جلدی آجائے گا میں تو ساتھ آ کر پچھتا رہا ہوں۔ کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔۔
کتنی شاپنگ کرتے ہیں آپ لوگ۔ پارکنگ میں کھڑا حنان جھنجھلایا
جب تمہاری بیوی آئے گی تو تب پوچھیں گے کہ کتنی شاپنگ کرتی ہے

چھوڑیں مام جو حالات چل رہے ہیں یہ تو قدموں میں ہی بیٹھا رہے گا
آف کورس سائز اور ویسے بھی میں اسے ان چھوٹے موٹے مالز شاپنگ تھوڑی نہ
کرواں گا سپیشل لوگوں کے لیے سپیشل جگہیں اور سپیشل چیزیں ہوتی ہیں۔ حنان میشا کو
سوچتے ہوئے مسکرایا

وہ توجہ آئے گی تو آئے گی ابھی تم اس کی ساس کا اسی چھوٹے سے مال میں ہی پانچ

منٹ صبر سے انتظار کر لو۔ وہ اسے کہتی ہوئیں واپس مڑیں تو سامنے سے آتی میشا کو دیکھ کر چونکیں

یہ تو اپنی میشا ہے۔ زیر لب بڑبڑا کر انہوں نے اسے آواز دی وہ جو اپنے دھیان میں گاڑی کی طرف جارہی تھی، جانی پہچانی آواز پر اس نے ادھر ادھر دیکھا تو نوشابہ بیگم کو اپنی طرف آتا دیکھ کر مسکرائی

نوشی خالہ کیسی ہیں آپ۔۔ وہ نوشابہ بیگم سے ملتے ہوئے بولی

میں تو ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک دم فٹ آپ سنائیں

یہ مام کس سے مل رہی ہیں سائرہ بڑبڑائی وہ میشا کی پشت ہونے کی وجہ سے اسے نہیں دیکھ پائی تھی

حانی وہ دیکھ یہ تو تیری ہیر ہے نہ۔۔۔۔۔ سائرہ نے موبائل میں مصروف حنان کا بازو پکڑ کر ہلایا تو اس نے دیکھا جہاں میشا نوشابہ بیگم کے کندھے پر بازو لپیٹے کھڑی تھی

ہاں ہے تو وہی مگر یہ مام کے ساتھ کیا کر رہی ہے، کہیں میری شکایت تو نہیں لگانے پہنچ

گئی

ریلی خالہ یو آر سو کیوٹ۔ میشانے ہنستے ہوئے ان کا گال کھینچا

آو میں تمہیں سائرہ اور حنان سے ملواتی ہوں۔ وہ اسے لیے اپنی گاڑی کی طرف چل

دیں

یہ تو یہیں آرہیں ہیں۔ سائرہ نے حنان کو دیکھتے ہوئے کہا

چلو آ جاؤ باہر چل کر دیکھتے ہیں

سہمی اس سے ملو یہ تم لوگوں کی کزن ہے میشا خالدہ آپا کی بڑی بیٹی اور میشاہ میری بیٹی
سائرہ اور بیٹا حنان ہے۔ انکے تعارف کروانے پر حنان اور سائرہ نے ایک دوسرے کی

طرف دیکھا۔ حنان کو نوشتابہ بیگم کا بیٹا سن کر حیرانی تو اسے بھی ہوئی تھی

کیا ہو گیا ہے ایسے ہونقوں کی طرح کیوں کھڑے ہو ملو تو سہی۔

ویسے ہم لوگ پہلے مل چکے ہیں کیوں حنان۔ میشا اس کے آگے چٹکی بجائی جسکا بے اختیار

ناچنے کو دل چاہ رہا تھا

مجھے یقین نہیں آرہا، ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ سائرہ بڑ بڑائی

لگتا ہے خالہ میرے کزنز کو کچھ زیادہ ہی شاک لگا ہے۔

تم چھوڑو انہیں۔۔۔ کس کے ساتھ آئی ہو

ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔۔

اسے واپس بجھوادو کیونکہ آج تم میرے ساتھ جا رہی ہو میرے گھر چلو حنان۔۔۔ وہ

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولیں

جو حکم ملکہ عالیہ۔ وہ قدرت کے اس حسین اتفاق پر سرشار سا مسکرایا

آپ بالکل بھی نہیں بدلی ویسے ہی سٹائلش اینڈ فنٹاسٹک ہیں

ارے میرا کیوٹ بچہ بدلی تو تم بھی نہیں ہو۔ ویسے کی ویسے ہی باربی ڈول ہو جیسے آج

سے دو سال پہلے تھی

مام آپ کیسے جانتی ہیں ایک دوسرے کو جب کہ ہم نہیں جانتے۔ ان دونوں کو ایک

دوسرے میں مگن دیکھ کر سائرہ نے پوچھا

میں ایک بار کام سے گاؤں گئی تھی تو سمیعہ کے ہاں ہی ٹھہری تھی وہاں اس نے میری

بہت ہیلپ کی تھی تب سے میری موسٹ فیورٹ بیٹی ہے

رہنے دیں خالہ بس کہنے کی باتیں ہیں ایک ماہ ہونے کو ہے مجھے آئے ہوئے شہر آپ نے
بھولے سے ایک بھی چکر نہیں لگایا۔

تو یہ تمہاری ماں کی غلطی ہے اسے مجھے بتانا چاہیے تھا اب مجھے کیسے پتہ کہ تم آئی ہوئی ہو
- تمہیں پتہ تو ہے سو کام ہوتے ہیں

بس مجھے نہیں پتہ میں آپ سے ناراض ہوں، منائیں مجھے۔ میشا نے بال کان کے پیچھے
اڑتے ہوئے منہ بسورا۔

ایسی ناراضگی پہ بندہ قربان نہ ہو جائے۔ بیک ویو مرر سے اسے دیکھتا حنان بڑ بڑایا
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
مجھے پتہ ہے تمہاری ناراضگی بریانی کی ایک پلیٹ کی مار ہے نوشابہ بیگم ہنستے ہوئے بولیں
ساتھ میں چٹنی بھی ہو جائے تو مزہ ہی آجائے۔ میشا نے آنکھیں گھمائیں تو وہ مسکرا
دیں باتوں باتوں میں وہ لوگ گھر پہنچ گئے

تم لوگ بیٹھو میں کھانا بنواتی ہوں

اور سناؤ تم دونوں کا سکتہ ختم ہوایا نہیں۔ میشا کا وچ پر بیٹھتے ہوئی بولی

باہا ہا۔ سائرہ نجل ہوئی

حنان سے تو میں مل چکی ہوں مگر تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ ہم بھی پہلے کہیں مل چکے
ہیں

اس دن ریسٹورینٹ میں ملے تھے جب تم ویٹر پر برس رہی تھی

اوہ اوہ اچھا۔۔۔۔۔

ویسے مجھے اب تو افسوس ہونے لگا ہے گاؤں میں رہنے کا، یار کوئی رشتے دار پہچانتا ہی

نہیں ہے سب کو پکڑ پکڑ کر بتانا پڑتا ہے کہ بھی میں بھی آپکی رشتے دار ہوں

تم لوگ باتیں کرو میں زرا یہ چیزیں سمیٹ کر آتی ہوں۔ حنان تم کمپنی دو میٹھا کو۔۔

سماڑہ اٹھتے ہوئے معنی خیزی سے بولی

ہاں بھی تمہارا دل کا مسئلہ ختم ہوایا نہیں۔ اسکے جانے کے بعد وہ حنان کی طرف متوجہ

ہوئی جس کا حال "وہ مخاطب بھی ہیں، اور قریب بھی۔۔۔ ان کو دیکھوں کہ ان سے

بات کروں" سے مختلف نہ تھا

نہیں اور اب تو لگتا ہے کم ہونے کی بجائے بڑھے گا وہ کیا ہے نہ کہ میرا علاج مرض

سے زیادہ جان لیوا ہے

میرے پیسے کب لوٹاؤ گے۔۔۔۔۔

لوٹادوں گا کہیں بھاگا تھوڑی جا رہا ہوں میرا اصول ہے جہاں چیز لو وہیں جا کر دو، تو میں نے ہو سپیٹیل میں پیسے لیے تھے وہیں آ کر دوں گا۔ ویسے بھی کزنز اور دوستوں میں ادھار چلتا رہتا ہے۔ اسکی بے نیازی پر میشا کا منہ کھلا

اوہ ہیلو جب تم نے پیسے لیے تھے تو میں نے کزن سمجھ کر نہیں دیے تھے وہ تو ایک غریب اور بے بس کو کچھ دن کے لیے ادھار دیا تھا۔ اور یہ ہم میں دوستی کب ہوئی ہم تین بار پہلے مل چکے ہیں اور اس وقت میرے گھر میں بیٹھی ہو کزن ہو تو دوستی ہو گئی نہ

کمال ہے دوستیاں ایسے بھی ہوتی ہیں یہ نئی بات بتائی ہے تم نے۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں۔ سائبرہ واپس آ کر اس کے پاس بیٹھی

یہ تمہارا بھائی زبردستی کی دوستی گانٹھنے کی کوشش کر رہا ہے

اوہہہہ۔۔۔۔۔ تو کر لو میرا بھائی بہت اچھا اور ہنڈ سم ہے اور سب سے بڑھ کر شریف اور

معصوم سا ہے اس کی بات سن کر لونج میں میشا کا فلک شگاف قمقہ گونجا تو حنان اور

سائرہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

سیر یسلی سائرہ معصوم اور شریف۔۔ کچھ زیادہ نہیں ہو گیا۔۔ میٹھا میٹھا ہنستے ہنستے رک کر بولی

تو حنان سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا

چلو پھر مجھ سے کر لو سائرہ نے جھٹ ہاتھ آگے کیا

تم سے ہو سکتی۔۔ میٹھا نے اس کا ہاتھ تھاما

ناٹ فیسر۔ حنان نے منہ بسورا

ویسے ایک بات کہوں جب میں پہلی بار تم سے ملی تھی تو مجھے تم روڈ اور غصے کی تیز لگی

تھی مگر آج ملنے کے بعد کافی شرارتی ٹائپ کی لگ رہی ہو

ہا ہا ہا ہا یہ بات سونیا، صائم اور موحد سے پوچھنا بیچارے ناک تک بھرے پڑے ہیں

اتنا تنگ کیا ہے انہیں تم نے۔ حنان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

کچھ ایسا ہی سمجھ لو۔۔ یہ تو جب ان سے ملو گے تو پوچھنا۔ کافی دیر تک وہ لوگ بیٹھے باتیں

کرتے رہے۔ ملازمہ نے آکر کھانا لگنے کی اطلاع دی تو سب مل کر کھانا کھانے لگے

ویسے خالہ آپکا بیٹا تو ماشاء اللہ سے بڑا ہی ہمدرد اور درد دل رکھنے والا بندہ ہے۔ کھانا کھاتی

میشا نے حنان کو شرارت سے دیکھتے ہوئے کہا

اچھا وہ کیسے۔۔۔ انہوں نے دلچسپی سے پوچھا

کچھ دن پہلے بلڈ ڈونیشن کے لیے آیا تھا۔ اسکے یوں سب کے سامنے بولنے پر حنان

نے آنکھیں پھاڑیں

واقعی حنان۔ نوشاہہ بیگم نے حنان کی طرف دیکھا

ہاں کہہ رہا تھا ہر دو ماہ بلڈ ڈونیشن کرتا ہے۔ سچی میں تو ایمپریس ہو گئی۔ انسان کو ایسا

ہی ہونا چاہیے۔ میشا نے پانی کا گلاس منہ لگاتے ہوئے لا پرواہی سے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

برخوردار تم نے کب سے ڈونیشن دینے شروع کر دیے ہیں جہاں تک میں جانتا ہوں

تمہارا بچپن کا انجیکشن فوبیا اب تک قائم ہے۔ حسن صاحب حنان کی طرف دیکھتے

ہوئے بولے میشا کا فون بجا تو معذرت کرتی اٹھ گئی

یار بابا سمجھا کریں نہ مجنوں نے اپنی لیلیٰ کے لیے صحرا کی خاک چھان لی تھی میں نے تو

پھر بھی بلڈ دیا ہے

اوہ تو یہ چکر ہے۔ ویسے ایک بات بتاؤ یہ بلڈ دینے سے کیا لڑکیاں مان جاتی ہیں اگر ایسی

بات ہے تو میں چار بوتلیں دینے کو تیار ہوں

حد ہے بھئی کچھ تو خیال کر لیں اولاد جوان ہو گئی ہے۔ نوشابہ بیگم جھنجھلائی

خالہ آپ بھی کمال کرتی ہیں جوان اولاد ہوئی ہے اور آپ خیال کرنے کا باپ کو کہہ

رہی ہیں۔ میٹھا ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولی

ہا ہا ہا بالکل ٹھیک کہا۔ حسن صاحب نے قہقہہ لگایا

ٹھیک ہے خالہ میں چلتی ہوں پھر آؤں گی

کیسے جاؤ گی

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

راحم یا ڈرائیور کو کال کر لیتی ہوں

حنان ڈراپ کر دیتا ہے جاؤ حنان میٹھا کو چھوڑ۔۔۔۔۔۔ بات ابھی نوشابہ بیگم کے

منہ میں ہی تھی کہ حنان جھٹ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

ہاں آؤ میں چھوڑ دیتا ہوں۔ وہ تو اپنے بیٹے کی پھرتیاں دیکھ کر ہی حیران تھیں جسے ایک

کام کے لیے سو سو بار کہنا پڑتا تھا کیسے سیکنڈوں میں اٹھ گیا

مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا ہے۔ حنان نے مسکراتے ہوئے کہا

کس بات کا۔ کھڑکی سے باہر جھانکتی میٹھانے اسے دیکھا

یہی کہ ہم کز نزہیں

اس میں یقین نہ آنے والی کیا بات ہے

تم نہیں سمجھو گی

تو تم سمجھا دو۔۔

ابھی نہیں۔۔۔۔۔ وقت آنے پر سمجھاؤں گا۔

میں کل تمہارے ہو سہیٹل آؤں گا۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ پھر بولا

کیوں۔۔ میٹھانے ابرو اچکائے

تمہارے پیسے دینے ہیں نہ

تو ابھی دے دو

نہیں نہ ملنے کا کوئی بہانہ مل جائے گا۔ بے ساختہ اس کے منہ سے پھسلا

کیا مطلب۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔ حنان نے خود کو سرزنش کی

چھوڑنے نہیں والی میں یاد رکھنا۔ میثا نے انگلی اٹھا کر کہا

اب اپنی بات پر قائم رہنا۔۔۔۔۔

کوئی بات۔۔ میثا نے نا سمجھی سے پوچھا

یہی، نہ چھوڑنے والی۔ حنان ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا

بڑے ہی کوئی چھچھورے انسان ہو

بس کبھی غرور نہیں کیا۔ ڈھٹائی تو حنان پر ختم تھی

اچھا سپیڈ تو بڑھاؤ، ایسا لگ رہا ہے گاڑی کے بجائے گدھا گاڑی پر بیٹھے ہیں۔ پانچ منٹ کا

سفر تھا بیس منٹ ہو گئے ہیں ہمیں نکلے ہوئے میثا نے کہا تو اس

نے سپیڈ بڑھائی

اندر نہیں آؤ گے۔ حنان اسے اتار کر وہیں سے جانے لگا تو میثا نے پوچھا

تم کہو گی تو ضرور آؤں گا

لو بھلا پہلے میرے بلانے پر ہی تو آتے ہو نہ جیسے

اچھا کہو حنان اندر آ جاؤ

بڑے ہی کوئی ڈرامے باز ہو۔ حنان پلیر اندر آ جاؤ میثا سے گھورتے ہوئے بولی تو وہ ہنستا

ہوا باہر نکلا

ارے واہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔ لاونج میں بیٹھی عیسا حنان کو دیکھ کر بولی

حنان بیٹا تم۔۔ کیسے ہو آج کیسے راستہ بھول گئے۔ خالدہ بیگم نے لاونج میں آتے

ہوئے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں ماما یہ تو باہر سے ہی جا رہا تھا بڑی مشکل سے کھینچ کھانچ کر لائی ہوں۔ میثا نے

آنکھیں پٹپٹائیں

یہ صرف شکل سے ہی انوسینٹ دکھتی ہے۔ حنان مسکراتا ہوا زیر لب بڑبڑایا

اب آئے ہو بیٹھو چائے پیئے بغیر نہیں جانے دوں گی

اب تو قیامت تک بھی بیٹھنے کا کہیں گی تو بیٹھا ہوں گا۔ اس نے بے اختیار سوچا

کیوں نہیں خالہ ضرور۔۔۔۔۔ میثا چنچ کر کہ آئی تو حنان سو نیا کے ساتھ باتوں میں

مصروف تھا عیشا اٹھ کر جا چکی تھی اچانک اس کے زہن میں کوئی خیال آیا تو وہ دو دو
سیڑھیاں پھلانگتی نیچے اترنے لگی

حنان زینی کو تم کیسے جانتے ہو۔ اپنے زہن میں کلبلاتا سوال بلا آخر سونیا نے پوچھ ہی لیا
کہ کہاں حنان جیسا ویل ایجوکیٹڈ ویل اسٹیبلشمنٹ اور نک چڑاسا بندہ زینی کے ساتھ گھوم
رہا ہے

ایک بار ہو اسپتال میں چیک اپ کروایا تھا میشا سے تب سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔ اور

پھر آج مام کے تھروپتہ چلا کہ کزنز ہیں ہم

ایک نرس سے چیک اپ۔۔۔۔۔ سونیا حیرت سے بولی

نرس سے نہیں میں نے میشا سے کروایا تھا

ہاں تو اسی کی ہی بات کر رہی ہوں نرس ہے نہ وہ

نہیں سونیا۔۔۔۔۔

حنان اٹھو یہاں سے۔۔۔ میشا نے جلدی سے اس کی بات کاٹی

کیا ہوا میشا۔۔۔

تم چائے پینے کے لیے بیٹھے تھے نہ اب پی لی ہے تو اپنے گھر جاؤ۔ میشا اس کے سر پر
کھڑی ہو کر سختی سے بولی

زینی تمیز سے یہ کون سا طریقہ ہے گھر آئے مہمان سے بات کرنے کا
تم چپ رہو سو نیا یہ ہمارا مسئلہ ہے

کیا بات ہے میشا ایسے کیوں کر رہی ہوا گر کوئی بات بری لگی ہو تو سوری یار۔ حنان
حیران تھا کہ ابھی کچھ دیر پہلے تو وہ ٹھیک ٹھاک تھی

تم ایسے نہیں اٹھو گے۔ میشا نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور کھینچتے ہوئے باہر لے گئی
لان میں لے جا کر اسے چھوڑا

کیا کر رہے تھے پاگل ہو گئے ہو کیا وہ نہیں جانتی میں ڈاکٹر ہوں اس کے لیے میں ایک
جاہل پینیڈولٹ کی ہوں اور تم میرے کیے کر اے پر پانی پھیرنے لگے تھے۔ میشا نے اسے
آنکھیں دکھائیں تو اسے فضہ کی بات یاد آئی

اوپس سوری۔ اس نے کان پکڑا

ٹھیک ہے اب جاؤ

کہاں-----

جہاں بھی جانا ہے اندر جانا ہے تو جاؤ اپنے گھر جانا ہے تب بھی جاؤ۔ مگر اس بات کا
خیال رکھنا سمجھے

تم بتاؤ نہ کہاں جاؤں۔ وہ اس کی طرف تھوڑا سا جھکا

یہ میرے پیر میں جتی دیکھ رہا ہے، مجھے ایک اکھ بھی چنگی نہیں لگتی اس لیے اگر یہ
تیرے اوپر ٹوٹ بھی گئی نہ تو مجھے آنے کا بھی افسوس نہیں ہوگا۔۔۔ میشانے صائم کو اپنی
طرف آتے دیکھ کر ٹون بدلی
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
یہ تم کس طرح سے بات کر رہی ہو حنان سے

جس سے کر رہی ہوں جب اس کو کوئی مسئلہ نہیں ہے تو تو ماما لگتا ہے۔ اس نے کمر پر ہاتھ
رکھتے ہوئے تڑاخ سے جواب دیا تو حنان نے چہرہ جھکا کر اپنی مسکراہٹ چھپائی
تم سے بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔ سٹوپڈ لڑکی۔۔۔ صائم حنان کے سامنے اپنی عزت
افزائی پر سلاگا

ہاں تو میں نے بھی تیرے کو چھٹی نہیں ڈالی کہ آکھ مجھ سے بات کر۔ اس نے ناک

سکوڑی تو حنان کی نظر اسکے نوزپن پر پڑی جو اسکی ستواں ناک میں پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا صائم کو پاس کھڑا دیکھ کر اس نے جلدی سے نظروں کا زاویہ بدلہ کوئی بات نہیں برو۔ مجھے برا نہیں لگا اٹس اوکے میشا تم جاؤ۔۔ حنان سنجیدہ ہوا تو میشا اندر کی طرف چلی گئی

ٹھیک ہے میں بھی چلتا ہوں پھر ملیں گے۔۔ صائم سے ہاتھ ملا کر وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

اسلام و علیکم ماما
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
و علیکم اسلام بیٹا ناشتہ لاؤں

نہیں ماما مجھے بھوک نہیں ہے بس چائے دے دیں۔ وہ صوفے پر بیگ پھینکتی آنکھیں موندے ٹیک لگا گئی

یہ لو تمہاری چائے۔ خالدہ بیگم نے چائے ٹیبل پر رکھی
میشا چائے پی لو۔ اس کو اٹھتا نہ پا کر انہوں نے دوبارہ آواز دی
لگتا ہے سو گئی ہے۔ رفعت بیگم نے کہا

بیٹا اٹھو روم میں جا کر سو۔ خالدہ بیگم نے اٹھایا تو وہ آنکھیں ملتی اٹھ کر لاونج سے نکلی وہ
 نیند میں ہونے کی وجہ سے سامنے بنے پلر کونہ دیکھ سکی اور سیدھا اس جا
 ٹکرائی۔ اندر آتے موحد نے بے ساختہ قہقہہ لگایا

کیا بات کزن پہلے انسانوں کو ٹکریں مارتی تھی اب دیواروں کو بھی مارتی شروع کر دی
 ہیں۔۔۔ ویسے مزہ نہیں آیا زور سے مارو نہ تاکہ ہماری بھی جان چھوٹے۔ نیند میں
 ہونے کی وجہ سے میثا نے اسے صرف گھورنے پر ہی اکتفا کیا

کمال ہے کوئی جواب دیے بغیر ہی چلی گی۔۔۔۔۔

وہ اس لیے کہ آپنی ابھی نائٹ ڈیوٹی سے آئی ہیں اس لیے نیند میں ٹن ہے عیشا ہنستے
 ہوئے بولی۔ کچھ دیر بعد حنان اور سمائرہ بھی آگئے۔ وہ سب مل کر لان میں بیٹھ کر خوش
 گپیوں میں مصروف ہو گئے

آج کافی دن بعد سب یوں اکٹھے ہوئے ہیں۔ ولید نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا

ہاں یہ حنان اور سمائرہ تقریباً ایک ڈیڑھ ماہ بعد آئے ہیں

موحد بھائی افق نہیں آئی۔ عیشا نے پوچھا

وہ سیلون کے کام سے آؤٹ آف سٹی ہے

تم بتاؤ حنان کیسا چل رہا تمہارا آفس ولید نے پوچھا

اچھا جا رہا ہے اس نے بے دلی سے جواب دیا وہ جب سے آیا تھا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا

یہ میٹا نظر نہیں آرہی ہو سپیٹل گئی ہے کیا۔۔ اس کی بے تابی کو سمجھتے ہوئے سمارہ نے

عیشا سے پوچھا

آپی کی ناٹ ڈیوٹی تھی اس لیے وہ سو رہی ہیں



شکر ہے سو گئی ورنہ اس آفت نے کہاں اتنے سکون سے بیٹھنے دینا تھا۔ موحد نے منہ

بنایا تو لان قہقوں سے گونج اٹھا

ویسے موحد کافی دن ہو گئے ہیں تمہارا گانا سننے ہوئے آج سب اکٹھے بھی ہیں تو کچھ سنادو

رہنے دیں صائم بھائی آپی سو رہی ہیں اگر ان کی نیند ڈسٹرب ہوئی نہ تو کچا چبا جائیں گی

چھوڑو راحم، اسے اگر نہ بھی ڈسٹرب کیا جائے تو بھی وہ کھانے کو آتی۔ صائم نے سر

جھٹکا

تم لوگ خواہ مخواہ تنگ ہو۔ اتنی کیوٹ اور سویٹ سی تو ہے۔ سائرہ کو ایک کے بعد ایک
کو یوں اس کے بارے میں بولتا دیکھ کر حیرانی ہوئی

واٹ۔۔۔ کیوٹ اور سویٹ تمہیں وہ کہاں سے کیوٹ سویٹ سی لگتی ہے اسکی زبان
دیکھی ہے کم سے کم دو گز کی ہے ال میسرڈ جاہل۔ سونیا کو مانو تلوں پر لگی تھی

سونیا کسی کو جانے بغیر یوں جج نہیں کرتے۔۔۔ سائرہ نے ناگواری سے کہا

راحم جاؤ میرے روم میں گٹار پڑا ہے لے آؤ۔ ولید نے ماحول کا تناؤ دیکھتے ہوئے ٹاپک

بدلا
NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے ابھی سوئے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ باتوں کے شور سے اسکی آنکھ کھل گئی

۔ کوفت زدہ ہوتے ہوئے اس نے تکیہ اٹھا کر منہ پر رکھا قہقوں کی آواز پر اس نے

دوسرا تکیہ اٹھا کر بھی رکھا اس سے پہلے وہ گہری نیند میں جاتی رہی سہی کسر گٹار اور

گانے نے پوری کر دی۔ اس کے کمرے کی کھڑکی جو کہ لان میں کھلتی تھی کھلی

ہونے کی وجہ سے صاف آوازیں سنائیں دے رہی تھیں کچھ دیر تک تو گٹار بند ہونے

کا انتظار کرتی رہی۔ ایک دم اس نے تکیے سائیڈ پر پھینکے، پاؤں میں جو تار سٹی ٹیرس کا

دروازہ کھول کر باہر آئی تو موحد کو گانا گاتا دیکھ کر اس کا دماغ گھوما۔ نیچے جانے کی

زحمت کیے بغیر دیوار کے قریب ہو کر کاٹ کھانے والے لہجے میں بولی
مصیبت کیا ہے۔۔۔۔۔ یہ تو سویرے سویرے گلا اور منہ پھاڑ کر کس کی جان کو رو رہا
ہے۔۔۔۔۔ نیند حرام کر کہ رکھ دی ہے۔۔۔۔۔

تم میرے گانے کو رونا کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔ موحد شاک کی سی کیفیت میں تھا۔ اسکی
آواز اور گٹار کو ہمیشہ ہر جگہ پسند کیا جاتا، فیملی میں جب بھی کوئی گید رنگ ہوتی یا پھر
ینگ پارٹی اکھٹی ہوتی تو اس کے گانے کی خصوصی فرمائش ہوتی۔

گانا۔۔۔۔۔ یہ تو گانا گارہا ہے، میرے کو تو ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے کوئی قوال آرا
میشن میں پھنس گیا ہو۔ اس کے انوکھے تبصرے پر اس کے ہاتھ سے بے اختیار گٹار چھوٹا۔
وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا جو منہ پر ہاتھ رکھے جمائیاں لے رہی تھی

ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔ وہ مارے صدمے کے بات بھی پوری نہ کر سکا۔

میرے کو بڑی نیند آئی ہوئی ہے، بند کر اپنا یہ مراٹ پنا۔۔۔۔۔ اب اگر تیرے اس
رونے پیٹنے کی آواز آئی نہ تو میں نے آکہ گٹار کی تاروں کی جگہ تیرے کوفٹ کر کر دینا
ہے لان میں سب سے پہلا قہقہہ حنان کا گونجا۔ سمارہ نے بھی اپنی ہنسی روکنے کی

کوشش نہیں کی تھی۔ باقی سب تو واقف تھے مگر ان دونوں کے لیے نئی بات تھی
 کون۔۔۔ ابھی یہاں کون کہہ رہا تھا کہ کیوٹ اور سویٹ سی ہے۔۔۔ موحد نے اپنے
 بال دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں جکڑے
 سمارہ ہی کہہ رہی تھی۔۔۔ سونیا نے نخوت سے کہا
 منع کیا تو تھا آپکو مگر آپ نے میری سنی۔۔۔ عیشا نے اسے گھورا
 میں ہر بار پختہ ارادہ کرتا ہوں کہ دوبارہ نہیں آؤں گا میرا ہی دماغ خراب ہوتا ہے جو پھر
 منہ اٹھا کر آجاتا ہوں
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 ولید تم سمجھا لو اسے کسی دن میں نے اس کا گلہ دبا دینا ہے
 تم لوگ نہ چھیڑا کرو اسے۔ ولید نے مسکراہٹ دبائی
 اوہ بھائی اس بھڑکے چھتے کو کوئی نہیں چھیڑتا۔ وہ آلریڈی کھسکی ہوئی ہے
 کچھ زیادہ ہو رہا ہے موحد بھائی آپ ہمارے سامنے ہماری بہن کو برا بھلا کہہ رہے ہیں
 دھیان سے سنو راحم میں اسے برا بھلا نہیں صرف برا کہہ رہا ہوں

اچھا بس کرو چلو آس کریم کھانے چلتے ہیں۔۔ ولید نے انہیں ٹوکا

میں میشاکے بغیر نہیں جاؤگی۔۔ سمارہ نے جھٹ سے منع کیا

اور ہم بھی۔ عیسا اور راحم نے بھی تائید کی

ٹھیک ہے جس نے نہیں جاننا نہ جائے ہم چلتے ہیں سونیا یوں میشاکے لیے سب کو رکتا

دیکھ کر جل کر رہ گئی

تم لوگ جاؤ مجھے بھی زر ایک کام ہے میں ایک گھنٹے تک آ جاؤں گا۔ حنان بھلا کسیے اس

کے بغیر جاسکتا تھا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں جانا تو سیدھا سیدھا ہی کہہ دو تم لوگ۔۔۔ خوخواہ کے بہانے بازی کر رہے ہو

ان سب کو ایک ایک کر کے کھسکتا دیکھ کر سونیا پیر پٹختی اٹھ گی۔ ان سب نے لنچ اور ڈنر

بھی وہیں کیا۔ میشا صبح کی سوئی تو مغرب کے وقت اٹھی مگر مجال تھی جو حنان تھوڑی

دیر کے لیے بھی ادھر ادھر ہوا ہو اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے آس پاس

تھی

کیسی ہو۔ ان سب کو میچ میں مصروف دیکھ کر وہ اس کے پاس آ بیٹھا

ٹھیک ہوں تم سناؤ کیا چل رہا ہے

کچھ نہیں بس وہی آفس روٹین۔۔۔۔۔

تم یہ نائٹ ڈیوٹی مت کیا کرو۔ دیکھو تو کیسے آنکھیں سو جھی پڑی ہیں اور حلقے بھی بن

گئے ہیں۔ اس کے آنکھوں کے گرد پڑے حلقے دیکھ کر وہ کہے بغیر نہ رہ سکا

ہو اسپتال میرے باپ کا تو نہیں ہے جیسی سب کی روٹین ہے میری بھی ویسی ہی ہو

گی نہ

NEW ERA MAGAZINE
تو تم چھوڑ دو۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاگل ہو گئے ہو میری پریکٹس چل رہی ہے کیسے چھوڑ دوں

سمی یہ سب سے میرا تعارف ہو گیا ہے یا ابھی کوئی رہتا ہے

نہیں ابھی ہماری ایک کزن رہتی ہے افتخ، موحد کی سسٹر وہ آؤٹ آف سٹی ہے

اوہ۔۔۔۔۔

ابھی وہ گھر پر نہیں ہے آجاتی ہے تو چلیں گے ملنے

ڈنر کے بعد سب اپنے اپنے گھر جانے کی تیاریوں میں تھے کہ میٹھا ہو اسپتال کے لیے تیار
ہو کر آئی

راحم مجھے ہسپتال چھوڑ دو گے

آپی اس وقت۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھا جہاں رات کے نونج رہے تھے

نائٹ ڈیوٹی ہے۔ جلدی کرو میں پہلے ہی لیٹ ہو چکی ہوں

چلو آؤ میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔ ولید اٹھتے ہوئے بولا

ہے برو مجھے تمہاری گاڑی کی چائے صائم نے اس کے ہاتھ سے ہنڈا سیوک کی چابی

پکڑی اسکویوں ولید سے چابی لیتا دیکھ کر جہاں راحم اور عیشا نے اسے ناگواری سے دیکھا

وہیں زینی کو بھی تپ چڑھی

تیرے کو نظر نہیں آرہا ہے ہم لوگ جارہے ہیں تو پھر یوں چابی لینے کی کیا تک بنتی

ہے

کم آن زینی میں دوستوں کے ساتھ پارٹی پہ جارہا ہوں تم لوگ کسی اور گاڑی میں چلے

جاؤ

نہ تیری شکل زیادہ سوہنی ہے جو تو اس گاڑی کے علاوہ کسی اور میں نہیں جاسکتا گیراج
میں دو گاڑیاں اور بھی کھڑی ہیں، جانا ہے تو وہ لے جا۔ زینی نے اسکے ہاتھ سے چابی
چھیننی اور رنگ انگلی میں ڈال کر گھمانے لگی

پوری شیرنی ہے۔ حنان سوچتے ہوئے مسکرایا

ہاؤڈیئر یوسٹوپڈ گرل۔ صائم کو آگ ہی تو لگی تھی

کیا ہو رہا ہے یہ۔ فاروق صاحب اندر آتے ہوئے بولے

چاچو اب میری یہ اوقات رہ گئی ہے کہ آپ کی بیٹی مجھ سے گاڑی کی چابیاں چھین لے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بات کو بڑھا کر نہ بتائیں نے صرف یہ کہا ہے کہ تو کسی اور گاڑی میں چلا جا میں بھائی کے

ساتھ جا رہی ہوں اتنی سی بات پر بھڑکنے کی کیا لوڑ ہے

تو تم لوگ ہو سپیٹیل ہی جا رہے ہونہ تو کوئی اور لے جاؤ مجھے دوستوں کے ساتھ باہر جانا

ہے

وہ ٹھیک کہہ رہا ہے زینی تم چابی اسے دے دو

میں نہیں دے رہی۔ یہ کوئی اور لے جائے

میشا ضد مت کرو

اسکی اپنی بھی تو ہے، وہ لے جائے

میں کہہ رہا ہوں نہ دوا سے۔۔

ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔

بس بہت ہو دوا سے چابی۔ میں کرتا ہوں ہارون سے بات یہ تمیز سکھائی ہے اس نے

تمہیں۔۔۔۔۔ فاروق صاحب سختی سے بولے تو زینی نے چابی سامنے دیوار پر لگے

زیبا نشی آئے پر پھینکی جس سے شیشہ چکنا چور ہو کر نیچے گرا

آپ ہمیشہ ایسے ہی کرتے ہیں ڈیڈ۔۔۔۔۔ اپنی اولاد سے زیادہ آپکو پرانی اولاد

پیاری رہی ہے

مجھے جانا ہی نہیں ہے۔ غصے سے اس نے اپنا موبائل بھی زمین پر دے مارا۔ اس کے

اتنے سخت رینگش پر سبھی ہقا بقا ہوئے

آپکو کبھی ہماری پرواہ نہیں ہوتی۔۔ ہم سے زرا برابر بھی پیار نہیں کرتے۔۔ اپنا پرس

وہیں پھینک کر وہ آنسو صاف کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔ سیڑھیوں پر جا کر وہ
رکی پلٹ کر انکے سامنے آئی

آئی ہیٹ یو ڈیڈ۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔ آنسوؤں سے تر آنکھیں لیے وہ ان کے سامنے
کھڑی بول رہی تھی ایک لمحے کو وہ سن ہوئے۔ ون سیٹر صوفے کو ٹھوکر مار کر
گرایا۔ راستے میں کھڑے راحم کو پوری قوت سے دھکادے کر وہ اپنے کمرے کی
طرف بھاگی۔

زینی بیٹار کو بات سنو خالدہ بیگم اسے آوازیں دیتی اسکے پیچھے گئی۔ ولید نیچے بیٹھ کر
موبائل اور اسکا بیگ اٹھانے لگا

اتنا غصہ۔۔۔ حنان جھر جھری لے کر سیدھا ہوا

یہ مجھے ابھی تک سمجھ نہیں آیا کہ مجھے کس غلطی کی سزا ملی ہے۔ راحم کمر پر ہاتھ رکھ
کر کراہتا ہوا اٹھا

سب کو رلانے والی روتی بھی ہے، سٹریٹنج۔۔۔ موحد بڑ بڑایا

ڈیڈ آپکو اس سے سختی سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی جانتے ہیں نہ کتنی ضدی ہے،

لازمی تو نہیں تھا کہ یہ اسی گاڑی پر جاتا۔ ولید نے پاس کھڑے صائم کو گھورا
سوری صائم بیٹا، تم جاؤ اپنا خیال رکھنا۔ پیچھے سے آتی فاروق صاحب کی آواز پر ولید نے
نفی میں سر ہلایا

بیٹا دروازہ کھولو۔ خالدہ بیگم مسلسل دستک دے رہی تھی
کیا ہو امام۔۔

دروازہ نہیں کھول رہی ہے۔ کب سے آوازیں دے رہی ہوں
NEW ERA MAGAZINE
زینی دروازہ کھولو نہ
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے نہیں بات کرنی کسی سے۔ آپ جائیں یہاں سے۔۔ اندر سے اسکی روتی ہوئی آواز
سن کر خالدہ بیگم نے ولید کو دیکھا

جاؤ عیشا ایکسٹرا کیز لے کر آؤ۔ وہ سب دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے تو زمین پر
بیٹھی رو رہی تھی

زینی میری بیٹی کیوں رو رہی ہو۔ خالدہ بیگم اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولیں، مگر اس
نے اپنا رونے کا شغل جاری رکھا

آپی یار کیا ہو گیا ہے ڈیڈ ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ دل پر کیوں لیتی ہیں۔ عیشا اسکے پاس

بیٹھی راحم البتہ اب کی بار تھوڑا سا منڈ پر ہو کر کھڑا تھا

اچھا تم رومت میں تمہیں ایسی ہی نئی گاڑی لے دوں گا۔ زینی نے سراٹھا کر اسے دیکھا

اور عیشا کے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو ایک جھٹکے سے کھینچا

نہیں چاہیے آپ لوگوں کا کوئی احسان۔ آپ یہاں سے جائیں۔۔ کہتی ہوئی وہ نمبر

ملانے لگی

ہمارا کیا قصور ہے میشا ہمیں تو خود ڈیڈ سے یہی شکوہ رہا ہے۔ ولید بے بسی سے بولا

ہیلو بابا۔۔۔۔۔ اسکی روتی آواز سن کر دوسری طرف گاؤں میں بیٹھے ہارون صاحب

بے چینی سے اٹھ کھڑے ہوئے

زینی میرا بچہ کیا بات ہے رو کیوں رہی ہو

بابا۔۔۔۔۔ مم مجھے آپ کے پاس آنا ہے۔۔۔۔۔ آئی مس یو بابا

ٹھیک ہے بچے آ جاؤ مگر تم رونا تو بند کرو۔۔ اس میں رونے والی کیا بات ہے

کیا ہوا زینی تو ٹھیک ہے نہ۔ سمعیہ بیگم نے ان کے ہاتھ سے فون لے کر کان سے لگایا

ماں مجھے آپ لوگوں سے ملنا ہے۔۔ آپ آجائیں نہ۔ اس نے ہتھیلی سے گال رگڑے
ٹھیک ہے ہم آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی آئیں اور اور مجھے گاڑی بھی چاہیے آپ بابا کو کہیں میرے لیے گاڑی لے کر آئیں
۔ وہ کسی ضدی بچے کی مانند رو رہی تھی۔ حنان اسے مزید اس طرح نہیں دیکھ سکا اس
لیے تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا

ہاں ہاں پتر گاڑی بھی آجائے گی تو رونا تو بند کر۔ تو جانتی ہے نہ تیری ماں تجھ روتا نہیں
دیکھ سکتی
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
او کے سوری میں نہیں رو رہی، لیس خاموش ہوگی۔ اس نے جلدی سے آنسو پونچھے۔

اب دوبارہ نہ رونا صبح تک ہم بھی آجائیں گے اور گاڑی بھی۔

بھا بھی کدھر ہے۔۔۔۔۔

میرے پاس ہی ہیں۔۔۔۔۔

میری بات کروا ان سے۔۔ زینی نے فون خالدہ بیگم کو پکڑا

ہوا کیا ہے بھا بھی یہ کیوں اتنا رو رہی ہے۔ سمعیہ بیگم کے پوچھنے پر خالدہ بیگم نے انہیں

بتانے لگیں

پلیز بھابھی آپ اسکا خیال رکھیے گا۔ بھائی صاحب سے تو ہم آکہ بات کرتے ہیں۔ اگلی صبح وہ لوگ ابھی ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے کہ ہارون صاحب اور سمعیہ بیگم پہنچ گئے

بابا آپ لوگ آگئے۔۔ وہ بھاگ کر ان کے گلے لگی

میری بیٹی نے بلوایا تھا تو کیسے نہ آتے۔۔۔

کیسی ہے۔۔ میرے کو تورات نیند بھی نہیں کہ تو کتنی زور زور سے رورہی تھی۔

سمعیہ بیگم نے اس کا سر چومتے ہوئے گلے لگایا

یہاں آ میرے پاس بیٹھ۔ وہ اسے لے کر وہیں ہال میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی

اب بتا کیا بات ہے کیوں رورہی تھی

ماں ڈیڈ نے نہ میرے کو اتنی زور سے جھڑکاتھارات کو اور بولے کہ میں بد تمیز ہوں

۔ سمعیہ بیگم کے سینے سے لگی وہ منہ بسورتے ہوئے بولی

حد کرتے ہیں بھائی صاحب آپ بھی اگر بچی نے ضد کر ہی لی تھی تو جانے دیتے۔ ویسے

بھی صائم بچہ تو تھا نہیں جو ضد لگا کر بیٹھ گیا۔ پتا نہیں آپکو سب بچوں میں برابری کرنا

کب آئے گی

بھا بھی صائم بھی ضد کر رہا تھا تو میں نے اسے ڈانٹ دیا۔ فاروق صاحب سے کوئی بات نہ بن پائی

بچی کو ڈانٹ سکتے ہیں مگر آپ نے صائم کو سمجھانا گوارا نہیں کیا سمعیہ بیگم نے سر جھٹکا

بھا بھی میں نے آپ سے کہا تھا کہ میری بچی کا خیال رکھیے گا۔ یہ خیال رکھا ہے۔۔۔ ہم نے کبھی اسکی آنکھیں نم تک نہیں ہونے دیں اور آپ لوگوں نے اسے کتنی شدت

سے رلا یادیا۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معذرت چاہتا ہوں بھا بھی آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ سمعیہ بیگم کی سنجیدگی دیکھتے

ہوئے فاروق صاحب نے کہا۔ کہیں نہ کہیں انہیں بھی اپنے سخت لہجے کا افسوس تھا

آئندہ تو تب ہو گا نہ جب ہم اسے یہاں چھوڑیں گے میں اسے آپا کے گھر چھوڑ کر جاؤں

گی، اب سے یہ بھی فضلہ کے ساتھ وہیں رہے گی

نہیں سمعیہ اسکی ضرورت نہیں ہے غلطی ہوگی دوبارہ نہیں ہوگا۔ خالدہ بیگم جلدی سے

بولی مبادا وہ واقعی ہی نہ اسے لے جائیں

میرے لیے بیشا اور فضہ میں کبھی بھی کوئی فرق نہیں رہا دونوں ہی کی تکلیف میری
 بے چینی کا سبب بنتی ہے آپ لوگ اندازہ نہیں لگا سکتے یہ رات ہم نے کیسے کاٹی ہے
 - میں امید کروں گا کہ دوبارہ ایسا کچھ نہ ہوا اگر آپ لوگ نہیں رکھ سکتے تو بتادیں میں
 کوئی اور بندوبست کر لیتا ہوں مگر دوبارہ میری بیٹی کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے
 چاہیں

جی بھائی صاحب۔۔۔۔ خالده بیگم نے کہا

اور زین بیٹا تم مجھے اس گاڑی کا نام بتاؤ جس کی وجہ سے اتنا ہنگامہ ہوا ہے شام تک وہ بھی
 آجائے گی

بابا میرا موبائل بھی ٹوٹ گیا ہے۔۔۔۔

کوئی نہیں میرا بچہ موبائل بھی آجائے گا۔۔۔

فضو کے لیے بھی۔۔۔۔ اسکا بھی پرانا ہو گیا ہے

ہاں ہاں فضو کے لیے بھی لے آئیں گے

کیا لانا ہے بھئی میرے لیے۔ فضو لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے بولی

اس چڑیل کو کس نے بتایا کہ آپ لوگ آرہے ہیں۔ صبح صبح ہی ٹپک پڑی ہے

اوہ ہیلو یہ میرے ماما بابا ہیں جن پر تم نے زبردستی قبضہ کیا ہوا ہے۔ فضلہ نے ہارون

صاحب سے ملتے ہوئے اسے چڑایا

بلکل بھی نہیں یہ میرے ماں بابا ہیں بس غلطی سے غلط ایڈریس پر چلے گئے تھے۔ کیوں

بابا

ہاں بھئی ہم صرف اپنے بچے کے ماں بابا ہیں۔۔ ہارون صاحب نے اس پچکارا

ٹسوے بہا کر ہمدردیاں بٹورتی ہوڈرامے باز عورت

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا ہا تم بھی بہا لیا کرو

سمعیہ فضلہ بیٹا آجاؤ ناشتہ کر لو بھائی صاحب آپ بھی آجائیں خالدہ بیگم ناشتے کے

لیے بلانے آئیں تو سب اٹھ کر ناشتہ کرنے لگے۔ شام تک وہ اسے گاڑی اور موبائل دلا

کر اور دونوں کو شاپنگ کروا کر واپس گاؤں چلے گئے

کیا سوچ رہی ہیں۔ فاروق صاحب روم میں آئے تو خالدہ بیگم کو سوچوں میں گم دیکھ کر

پوچھا

کچھ نہیں بچوں کے بارے میں سوچ رہی ہوں

کیوں کیا ہوا بچوں کو ٹھیک تو ہیں

ہمیشہ سے یہی تو مسئلہ رہا ہے کہ آپ کو کچھ پتہ نہیں ہوتا۔ انہوں نے منہ بنایا

کچھ بتائیں بھی کہ آخر ہوا کیا ہے۔۔ وہ جھنجھلائے

آپ کو نہیں پتہ کیا ہوا ہے۔۔ آپ کے بچے ماں باپ کے زندہ سلامت ہونے کے باوجود رونے کے لیے دوسروں کا کندھا ڈھونڈتے پھر رہے ہیں، جو یہاں پر دو ہیں وہ کسی بھی چیز کے لیے باپ کی بجائے بھائی کی طرف دیکھتے ہیں۔ آپ کی بیٹی اپنی تکلیف بانٹنے کے لیے باپ کی بجائے چار کوس دور بیٹھے چچا کو کال ملاتی ہے ماں کی بجائے چچی سے اپنے آنسو شئیر کرتی ہے ضرورت کی چیزوں کے لیے چچا سے فرمائش کرتی ہے چچی کے گلے لگ کر شکوے شکایتیں کرتی ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کیا ہوا ہے۔

میرا ڈوب مرنے کا دل چاہ رہا تھا جب وہ پورے حق سے سگی ماں کی بجائے چچی سے کہہ رہی تھی کہ مجھے گاڑی چاہیے، جب وہ اس سینے سے لگی بیٹھی منہ بسور رہی تھی، اس سے لاڈاٹھواری ہی تھی۔ وہ میرا حق تھا فاروق صاحب، میری جگہ تھی وہ۔۔۔۔۔ جو آپ کی

صرف آپ کی وجہ سے میری اپنی سگی بیٹی نے کسی اور کو دے رکھی ہے۔ آپ کی وجہ سے وہ اتنے دور ہو گئے ہیں کہ اپنی کوئی تکلیف کوئی پریشانی سنیر نہیں کرتے اور اس کے لیے میں کبھی آپ کو معاف نہیں کروں گی۔ خالدہ بیگم پھٹ پڑی N
تو مجھ سے کہتی نہ میں دلوادیتا یوں ضد کرنے کی کیا تک بنتی تھی۔۔۔ پہلے کسی چیز کی کمی ہونے دی ہے انہیں۔۔۔ فاروق صاحب نے کہا

کیا۔۔۔ کیا کیا ہے آپ نے اپنی اولاد کے لیے آج تک اگر انہیں تعلیم دی ہے یا کھانے پہننے کو دیا ہے تو کوئی احسان نہیں کیا آپ نے۔ آپ کا فرض تھا۔ کبھی انہیں بٹھا کر پوچھا ہے کہ کیا چل رہا ان کی زندگیوں میں، کچھ چاہئے تو نہیں، کوئی پریشانی تو نہیں ہاں البتہ بھتیجی بھتیجے کے لیے آپ کے پاس فرصت ہی فرصت ہے ان کی سب خبر ہوتی ہے آپکو۔۔۔۔

آپ کی بیٹی ڈاکٹر ہے دوسروں کے ہو اسپتال میں دھکے کھا رہی ہے ارے آپ سے اتنا نہیں ہو گیا کہ اسے ایک ہو اسپتال ہی بنوادیتے۔ بہت پیسہ ہے نہ آپ کے ارے آگ میں جھونکیں ایسے پیسے کو جو اپنی ہی اولاد کے کام نہ آسکے۔ اپنے دل میں ابائے برسوں کے لاوے کو وہ پھٹنے سے نہ روک سکیں

میں نے کہا تھا اسے اس نے منع کر دیا تو میں کیا کرتا

اس نے منع کر دیا اور آپ ہو گئے۔ ایسی فرماں برداری آپ نے سونیا صائم کی باری تو کبھی نہیں دکھائی۔ انہیں تو آپ زبردستی چیزیں دلارہے ہوتے ہیں اگر یہی ان دونوں میں سے کوئی ہوتا تو آپ کب کا ہو اسپتال بنا کر دے چکے ہوتے

بن باپ کے بچے ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی تمہیں اور تمہارے بچوں کو کیا خار ہے ان سے۔ پہلے میثا اور اب تم

صرف وہ ہی نہیں بن باپ کے بچے اگر آپ دھیان دیں تو آپ کے بچے بھی آپ کے ہوتے ہوئے دوسروں میں باپ ڈھونڈتے پھر رہے ہیں اور جہاں تک رہی خار کی بات تو اگر آپ شروع سے انصاف سے چلتے تو اس کی نوبت نہیں آتی

خیر اب تک تو جو ہوا سو ہوا۔ اب میں اپنے بچوں کے ساتھ کوئی زیادتی برداشت نہیں کروں گی۔ صائم کو آفس لے جانا شروع کریں میرا بیٹا کوئی فالٹو نہیں ہے جو دن رات کام کرتا رہے اور وہ مفت کی بیٹھ کر کھاتا رہے۔۔ آپ نے لاڈ اٹھانے ہیں سو بار اٹھائیں مگر مجھ سے یا میرے بچوں سے کوئی توقع مت رکھیے گا آپ خود کہہ دیں بھابھی سے یا پھر میں بات کر لوں گی اور۔ سونیا کے لیے بھی کوئی رشتہ دیکھ کر اپنے گھر کی کریں اسکی

بھی تعلیم پوری ہونے میں چند ماہ ہی باقی ہیں

رشتہ دیکھنے کی کیا ضرورت ہے ہم ولید کے لیے رفعت بھابھی۔۔۔۔

سوچیے گا بھی مت۔۔۔۔۔ میں ایسا کچھ ہر گز بھی نہیں ہونے دوں گی۔۔ اسکا بیٹا منہ

بھر کہ کہہ سکتا ہے کہ اسے میری بیٹی نہیں پسند تو میں بھلا اس کی بیٹی کو اپنی بہو کیونکر

بناؤں گی۔۔ ممکن ہی نہیں ہے آپ نے آج تو یہ بات کر دی ہے آئندہ مت کیجیے

گا۔ خالدہ بیگم اس وقت روایتی دیورانی کے روپ میں آچکی تھیں

پر اس میں حرج ہی کیا ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے کہا نہ ایسا کچھ نہیں ہوگا تو نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ ویسے بھی میں ولید کے لیے فضہ کو

ہسند کر چکی ہوں اچھی اور سلجھی ہوئی بچی ہے اور ہم اسی ہفتے جا رہے ہیں گاؤں رشتہ

لے کر۔ وہ سخت لہجے میں کہتیں اٹھ گئیں۔ فاروق صاحب تو ان کے رنگ ڈھنگ دیکھ

کر حیران تھے کہ کہاں نرم دل رکھنے والی اور شفیق سی خالدہ بیگم کا اتنا سخت رویہ اور

نیا انداز۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ جب بات بچوں پر آئے تو ایک عورت صرف ماں

ہوتی ہے اس کے لیے ہر رشتہ یہاں تک کہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر اولاد ہوتی

ہے۔ اسکی تکلیف کے آگے وہ کہیں بھی ڈٹ کر کھڑی ہو سکتی ہے

کیسی ہے ممانی جان۔۔ میشا سائرہ کے ساتھ موحد کے گھر آئی ہوئی تھی دونوں گھروں
میں زیادہ فاصلہ نہیں تھا ایک گلی چھوڑ کر ان کا گھر تھا

میں ٹھیک ہوں سائرہ تم کیسی ہو اور یہ تو ڈاکٹر میشا ہیں تو یہ یہاں۔ رافعہ بیگم نے

پوچھا

ارے ممانی جان یہ خالدہ خالہ کی بیٹی ہے میشا جو گاؤں میں رہتی ہے

اوہ اچھا ماشاء اللہ کتنی بڑی ہو گئی ہے کافی سال ہو گئے ہیں نہ ملے ہوئے اس لیے پہچانا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔ یہاں آؤ بیٹا۔ انہوں نے اسے پاس بلایا

تمہیں شاید نہ یاد ہو مگر میں اور میری بیٹی گئی تھی تمہارے پاس چیک اپ کے لیے۔

اچھا میشا نے زہن پر زور دیتے ہوئے کہا اور اچانک کچھ یاد آنے پر چونکی

اوہ ہاں یاد آیا

پتہ ہے میری بیٹی جب سے تم سے مل کر آئی ہے فین ہو گئی ہے وہ تو پاگل ہی ہو جائے

تمہیں یہاں دیکھ کر میں اسے بلاتی ہوں۔ انہوں نے ملازمہ سے کہہ کر افق کو بلوایا

واٹ اے پلیز نینٹ سر پرائز ڈاکٹر میشا ہمارے گھر میں۔۔ افق نیچے آئی تو میشا کو بیٹھا دیکھ
کرا چھلی

صرف ڈاکٹر میشا نہیں تمہاری کزن بھی ہے خالدہ کی بیٹی رافعہ بیگم اس کا جوش دیکھ کر
مسکرائیں

مائی گاڈ آپ کہیں زینی تو نہیں مجھے عیشا نے بتایا تھا
جی بلکل وہی ہوں

اوہ گاڈ۔۔۔ ایم شکڈ۔۔۔ آپ کو پتہ ہے میں تو آپ کی کچی والی فین ہوں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تو تمہاری زرہ نوازی ہے بندی اس قابل کہاں۔ میشا نے سر کو خم دیا تو وہ ہنسی

ارے موحد بھائی یہاں آئیں نہ آپ کو کسی سے ملوانا ہے۔ موحد باہر جا رہا تھا کہ افق نے

اسے آواز دی

ان سے ملیں یہ ڈاکٹر میشا ہیں۔۔ وہی جس کا میں نے آپ سے ذکر کیا تھا۔ ہے نہ سپر

فنٹاسٹک

تو تم اسکی تعریف کر کر کہ میرے کان کھا گئی تھی۔۔ یہ آفت تمہیں کیوٹ لگتی

تھی۔ یہ پٹاخہ تمہیں سپر فٹاسٹک لگ رہا ہے۔ موحد نے اسے گھورا

اور تم اس نشئی کی بہن ہو۔ میٹا بھلا کہاں پیچھے رہنے والی تھی

تم مجھے نشئی کہہ رہی ہو خود کیا ہو منہ پھٹ، بد تمیز، فساد کی جڑ

تو تم کیا ہوا نگلش کی دکان گانا گاتے ہو تو ایسے لگتا ہے کہ بہت ساری بدروحمیں مل کر چیخ

رہی ہیں ان تینوں کی موجودگی کو فراموش کیے بغیر وہ آپس میں لڑنا شروع ہو چکے تھے

افتق آنکھیں پھاڑے کبھی موحد کو دیکھتی تو کبھی میٹا کو جو بچوں کی طرح ایک

دوسرے کی خامیاں گنوارہے تھے۔ رافعہ بیگم بھی منہ پر ہاتھ رکھے ہونق بنی بیٹھی

تھی
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم خود ایک چڑیل ہونہ اس لیے تمہیں دوسرے لوگ بھی بدروح لگتے ہیں

اور تم خود کیا ہونہ عقل نہ شکل۔ تم سے اچھے تو میرے ہو اسپتال میں وارڈ بوائے اور

صفائی کرنے والے ہیں

اور تم کبھی خود کو دیکھا ہے پنجابی کا پنڈورا باکس۔۔۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا تمہیں

ڈاکٹر کی ڈگری دے کس جاہل نے دی۔

کیوں مجھے مرگی کے دورے پڑتے ہیں

مرگی کے نہیں پاگل پن کے پڑتے ہیں انکو پھر سے شروع ہوتا دیکھ کر سہاڑہ نے
مسکراہٹ دبائی

فارگاڈ سیک بس کر دو آپ دونوں۔۔۔ بھائی یار جائیں آپ جا رہے تھے۔۔۔ غلطی ہو
گئی جو آپ کو روک لیا

اب کہاں جا پاؤں گا کسی کالی بلی نے راستہ کاٹ لیا ہے بد شگون ہی ہوگی
میں کالی بلی ہوں اور تم۔۔۔ تم کالے بلے ہو۔ میشا جو کاوتج پر بیٹھ رہی تھی جھٹ سے
سیدھی ہوئی افق جو موحد کو گھور رہی تھی میشا کی بات سن کر اس کا قہقہہ چھوٹا

سر سلی میشا کالا بلا۔ ہنستے ہنستے وہ صوفے پر بیٹھی

یہ دیکھ رہی ہو تم اس کی زبان۔۔۔ ایسے ہی کرتی ہے

بس بس بھائی آپ جائیں مجھ میں مزید ہمت نہیں ہے ہنسنے کی۔ افق ہنستے ہوئے رک
کر بولی تو وہ جلتا بھنتا باہر نکل گیا جاتے جاتے اسے ایک بار پھر افق کا قہقہہ سنائی دیا
میشا سچ میں بہت کیوٹ ہوا تھا میں کبھی نہیں ہنسی جتنا آج ہنس لیا ہے

ہاں بیٹا آتی رہا کرو بہت عرصے بعد اس گھر میں اتنی رونق لگی ہے رافعہ بیگم نے کہا

کیوں نہیں ممانی جان-----

ویسے میں سوچ رہی ہو کسی دن باہر لپچ نہ کریں

ہاں بلکل اسی بہانے آؤٹنگ بھی ہو جائے گی

تو ٹھیک ہے پھر دن ہو گیا اس سنڈے کو چلیں گے تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں مینا

مجھے تو نہیں ہو گا ہاں فضہ کو لازمی ہو گا اور وہ میرا براحشر بھی کرے گی وہ آلریڈی سہاڑہ

سے دوستی کرنے سے منع کر چکی ہے

کیوں۔۔ ان دونوں نے حیرانگی سے اسے دیکھا

وہ اس لیے کہ ہم دونوں شروع سے ہی ایک دوسرے سے بہت اٹیچ رہی ہیں سکول

سے لے کر کالج تک ہم دو ہی دوستیں تھیں یہاں تک کہ اگر میں کسی لڑکی کے

سے فرینک ہو کر بات کر لوں تو فضہ ناراض ہو جاتی ہے اور یہی سچویشن میری بھی ہے

- کسی تیسری کو ہم دونوں میں سے کوئی بھی برداشت کرتا۔

اوہ۔ تو تم اسے بھی ساتھ لے آنا

یہ ہو سکتا ہے، چلو ٹھیک ہے پھر اس سنڈے کو چاروں چلتے ہیں مجھے کچھ شاپنگ بھی
کرنی ہے تو وہ بھی کر لیں گے

ٹھیک ہے ڈن

وہ ہو اسپتال سے نکلی تو حنان کو کھڑا دیکھ کر اس کی طرف آئی

تم یہاں خیریت-----

ہاں خیریت ہے تمہیں لینے آیا ہوں

مجھے کہاں جانا ہے

تم میرے ساتھ ریسٹورینٹ چل رہی ہو

کس خوشی میں

تم نے نئی گاڑی لی ہے نہ اس خوشی میں تم مجھے ٹریٹ دے رہی ہو

تم سے کس نے کہا کہ میں ٹریٹ دے رہی ہوں

میں کہہ رہا ہوں نہ کافی نہیں ہے

اور تم کون ہو۔۔۔ میثا نے ابرو اچکائے

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تم۔۔۔۔۔

ہم کزنز ہیں میثا۔۔ اس نے منہ لٹکایا

اچھا اچھا اب تم آہی گئے ہو تو چلو۔ کیسے جاؤ گے اپنی گاڑی سے یا میری سے۔

NEW ERA MAGAZINE

اپنی تو میں بگھوا چکا ہوں تمہاری سے چلتے ہیں

آؤ بیٹھو۔ میثا نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

خاصی بے مروت لڑکی ہو

کیوں بھی میں نے کون سی بے مروتی کر دی

ایک تو میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں اوپر سے میڈم کہہ رہی ہیں کہ تم کون ہو

ظاہری سی بات ہے پتہ ہونا چاہیے۔۔ باتوں باتوں میں وہ ریسٹورینٹ پہنچ گئے

کیا کھاؤ گے میں تو آج ٹوٹلی دیسی کھانے والی ہوں۔ تم بھی ٹیسٹ کر کہ دیکھو

ٹھیک ہے جو اپنے لیے منگو او میرے لیے بھی منگو لینا

واہ بھئی بڑے فرماں بردار ہوا گرا سی ہی فرماں برداری دکھاتے رہو گے تو تمہاری بیوی

خوش رہے گی

خوش تو رکھوں گا مگر تم دعا کرنا وہ مان جائے

کیا مطلب کوئی ہے کیا۔۔۔ میثانے پوچھا تو اس نے سر ہلایا

واؤ کون ہے، کیسی دکھتی ہے، کہاں رہتی ہے

جہاں تک بات ہے کون کی تو وہ ابھی نہیں بتاؤں گا۔ ہاں کیسی دکھتی ہے تو ظاہر ہے

بہت پیاری کیوٹ سی ہے نٹ کھٹ سی کبھی نک چڑی تو تو کبھی شرارتی سی۔۔۔ وہ اس

کے چہرے کو آنکھوں میں سموتے ہوئے بولا

تو صرف پسند کرتے ہو یا کوئی محبت و حبت کا بھی چکر ہے

پتہ نہیں مگر مجھے اسکی ہنسی، غصہ چڑچڑاپن سب اپنی طرف کھینچتا ہے، ساتھ ہو تو ایک

سحر ساطاری ہو جاتا ہے۔ دل چاہتا ہے اسے سامنے بٹھا کر دیکھتا رہوں۔ باتیں کرتی

رہے میں سنتار ہوں وہ ہنستی رہے اور میں دیکھتا ہوں اس کی سائل دیکھتے ہوئے ہی
 قربان جانے کو جی چاہتا ہے۔ جب نرمی سے بات کرتی ہے تو دل کرتا ہے بندہ سنتا ہی
 رہے

کب سے جانتے ہو ایک دوسرے کو

زیادہ عرصہ نہیں ہوا بس ایک ماہ ہوا ملے ہوئے اتنے کم وقت میں وہ میری روح تک
 میں بس چکی بے

وہ جانتی ہے۔ بتایا ہے اسے۔ اس کی دیوانگی کو دیکھتے ہوئے میثانے پوچھا

نہیں شاید نہیں جانتی۔۔ اور میں نے بھی نہیں بتایا ڈرتا ہوں اگر منع کر دیا تو

تو منالینا قائل کرنا کہ تم سے بہتر اسے لائف پاٹرن نہیں مل سکتا اسے بتانا کہ تم اسے
 خوش رکھ سکتے ہو اور تم اس کے ساتھ خوش رہ سکتے ہو اگر عقلمند ہوئی تو سمجھ جائے گی

تو بتادوں۔۔ حنان اس کی طرف جھکا

ہاں ایسا نہ ہو کہ دیر ہو جائے اور وہ کسی اور کی ہو جائے

اللہ نہ کرے، اگر ایسا ہوا تو۔۔۔ حنان نے بات ادھوری چھوڑی

تو-----

تو پتہ نہیں۔۔ شائد مر جاؤں-----

اللہ نہ کرے پاگل ہو کیا۔ میثانے اسے ٹوکا

ویسے اگر تم واقعی ہی سریس ہو تو شریفوں کی طرح اس کے گھر باقاعدہ رشتہ بھیجو
اچھی اور شریف گھر کی لڑکیاں ایسی باتوں کو فلرٹ سمجھتی ہیں شادی ہو جائے تو
بتاتے رہنا۔ وہ واحد لڑکی تھی جو اپنے ہی بارے میں بڑھ چڑھ کر مشورے دے رہی

تھی
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر جو اسے پتہ چل جائے کہ مس اسی کے بارے میں ہی بات کر رہا ہوں تو یہ میرا کیا
حال کرے گی۔ سوچ کر وہ مسکرایا

کہہ تو صبح رہی ہو ایسا ہی کچھ کرنا پڑے گا

ویسے ہے کون وہ لڑکی۔۔۔

تم۔۔۔۔۔ تم کھانا کھاؤ پھر کبھی بتاؤں گا۔ اس کے سر اٹھا کر دیکھنے پر حنان نے گڑ بڑا

کر بات بدلی

کیسے گھورتی ہے یار۔۔۔۔۔ حنان تیری زندگی کیسے گزرے گی۔ سوچتے ہوئے وہ بے

ساختہ ہنسا

صائم ہمیشہ کی طرح آج بھی لمبی آوارہ گردی کا پلان بنائے گھر سے نکلا۔ وہ شہر سے باہر

نکلا ہی تھا کہ ایک بانیک جس پر رومال سے منہ لپیٹے تین لڑکے بیٹھے تھے اس کے

پیچھے ہو لیے۔ وہ اپنی موج مستی جا رہا تھا اس لیے انہیں مسلسل اپنا تعاقب کرتے نہ دیکھ

سکا۔ گاڑی جیسے ویران جگہ پر پہنچی، بانیک اسے کرا اس کرتے ہوئے اس کی گاڑی کے

آگے کھڑی کر دی تو صائم نے بریک لگائی۔

ارے دماغ خراب ہو گیا ہے اندھے ہو کیا نظر نہیں آ رہا۔ صائم تننتا ہوا باہر نکلا اور یہی

اس کی سب سے بڑی غلطی ثابت ہوئی۔

لو بھی یہ تو خود ہی باہر آ گیا نکلنے کی زحمت ہی نہیں کرنی پڑی۔ چلو شروع ہو جاؤ اپنے

شہزادے کی کوئی حسرت نہ رہ جائے۔ ان میں سے ایک ہنستا ہوا بولا۔ اس سے پہلے وہ

سنجھلتا ان تینوں نے اس پر لاتوں مکوں کی برسات کر دی ان کی مار کھا کر وہ نیم

بے ہوش ہو چکا تھا۔ اچھی طرح سے پیٹ لینے کے بعد اسی کی کار کا پچھلا دروازہ کھول

کر اسے اندر پٹخا اور بانیک پر بیٹھ کر یہ جا وہ جا۔ تھوڑا آگے جا کر سڑک

کنارے کھڑی گاڑی کے پاس بانیک روک کر کار کی ڈگی سے پیٹرول نکال کر اس پر
چھڑکا اور بانیک کو آگ لگادی۔ کچھ دیر میں بانیک مکمل شعلوں کی نظر ہوگی، تو وہ ہاتھ
جھاڑتے ہوئے گاڑی میں بیٹھے۔

لے شہزادے تمہارا کام ہو گیا ایک بار ستھری دھلائی کی ہے۔ علی فرنٹ سیٹ پر
بیٹھتے ہوئے بولا۔

ایک گھنٹے تک تمہیں نئی بانیک مل جائے گی۔ حنان نے سیاہ چشمہ لگاتے ہوئے گاڑی

سٹارٹ کی

کم آن یار اس کی ضرورت نہیں تم بس۔ کسی ریسٹورینٹ کی طرف گاڑی موڑو اچھا سا
کھانا کھاتے ہیں

ویسے ایک بات کی سمجھ نہیں آئی جتنا تمہیں غصہ تھا اس پر۔ اصولاً تو تمہیں خود اس پر
ہاتھ صاف کرنا چاہیے تھا۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھا ساحل آگے کو ہوا

تم نہیں جانتے جب جب وہ میرے سامنے آتا ہے نہ تو خواہ مخواہ دماغ خراب نے لگتا
ہے۔ مجھے وہ سب پھر سے یاد آ جاتا ہے کہ کس طرح اسکی وجہ سے میٹاروی تھی۔ کمینہ

فضول میں میرے ہاتھوں مارا جاتا۔ لیکن اس کے آنسو اتنے بھی بے مول نہیں تھے۔
 کچھ تو ہر جانہ بنتا تھا۔ حنان کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی۔ اس وقت یہ
 وہ معصوم سا حنان نہیں تھا جو میثا کے آگے پیچھے گھوم رہا ہوتا تھا
 ویسے بھی مجھے تم لوگوں کے ہاتھ کی صفائی اور مہارت پر پورا بھروسہ ہے۔ سٹیرنگ
 گھماتے ہوئے وہ ہلکا سا مسکرایا

ہا ہا ہا ہا پندرہ بیس دن تک ہلنے کے قابل نہیں چھوڑا ریز کاتھمہ گونجا
 لیکن یار مزہ نہیں آیا ایک ایک مکے میں ہی لڑھک گیا تھا۔ علی نے منہ بنایا
 کوئی نہیں پھر کبھی دیکھ لینا۔ چلو آ جاؤ تم لوگوں کی فیس دے دوں۔ حنان گاڑی
 ریستورینٹ کے سامنے روکتے ہوئے بولا

بو اچائے دے دیں۔ میثا نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے آواز لگائی

بو اچائے ان کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اس نے پھر سے آواز لگائی

وہ گھر پر نہیں ہیں گلہ کیوں پھاڑ رہی ہو پاس بیٹھی سونیا نے منہ بنایا۔ میثا چونکہ تھکی

ہوئی تھی اس لیے اس کے منہ لگنے سے گریز کیا

یار بوا کھانے کو کچھ دے دیں۔ راحم نے بھی باہر سے آتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

کیا مصیبت ہے بوا نہیں ہیں گھر پر میں شو دیکھ رہی ہوں کیوں چیخ چیخ کر ڈسٹرب کر

رہے ہو۔ سونیا نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا

یہ کونسا طریقہ ہے بات کرنے کا۔ لگتا ہے تمیز بھول چکی ہو۔ دونوں بڑے ہیں نہ تم

سے پھر۔۔ خالدہ بیگم نے لاونج میں داخل ہوتے ہوئے ناگواری سے بولیں

چیخ انہیں نظر نہیں آ رہا میں ٹی وی دیکھ رہی ہوں اور یہ بار بار آ کر ڈسٹرب کر رہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیں

اگر اتنی ڈسٹرب ہو رہی ہو تو اپنے روم میں جا کر دیکھ لو وہ جو ستر فٹ کا ٹی وی روم

میں تمہارے چچا نے لگو کر دیا ہے وہ شکل دیکھنے کے لیے نہیں ہے

کیا مطلب ہے آپکا۔۔ آپ طعنہ دے رہی ہیں

اس سے بھی کیا فرق پڑے گا تم لوگوں کو کونسا غیرت آجانی ہے۔ وہ بڑ بڑائیں

کیا ہو خالدہ کیوں غصہ کر رہی ہیں۔ رفعت بیگم نے انہیں یوں غصہ ہوتے دیکھ کر

تعب سے پوچھا کیوں کہ وہ کبھی بھی بچوں کے معاملے میں یوں نہیں بولتی تھیں
اپنی بیٹی کو تھوڑی تمیز سکھائیں بھابھی۔۔۔ حد سے بڑھ رہی ہے اس سے پہلے ہاتھ
سے نکل جائے، لگائیں ڈال لیں۔۔۔

سونیا کیا کہا ہے تم نے۔۔۔ کتنی بار کہا ہے کہ اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھا کرو
کچھ نہیں کہا ہے پتہ نہیں کس کا غصہ مجھ پر نکال رہی ہیں لگتا ہے ان پر بھی بیٹی کا اثر ہو
گیا ہے

بکواس بند کرو چھوٹے بڑے کا لحاظ بھولتی جا رہی ہو تم
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
مـــــــام

میں نے کہا نہ اپنا منہ بند کر اور اٹھو اپنے روم میں جاؤ رفعت بیگم سختی سے بولیں تو وہ
بڑ بڑاتی ہوئے چلی گئی

معاف کرنا خالدہ بچی ہے اسکی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں میں سمجھاؤں گی اسے
اگر شروع دن سے سمجھایا ہوتا تو ایسی نوبت نہیں آتی۔۔۔ خیر تمہاری بیٹی ہے جو مرضی
کرے مگر اسے سمجھا دیجیے گا آئندہ میرے بچوں کے ساتھ تھوڑا تمیز سے پیش آئے

مام چھوڑیں نہ آپ کیوں اپنا ٹمپر لوز کر رہی ہیں۔ مجھے اور راحم کو بھوک لگی ہے پلیز
 کھانے کا کچھ کر دیں۔ میثا انکا پارہ ہائی ہوتا دیکھ کر اگے بڑھی
 تم بیٹھو میں لاتی ہوں

مام بھی نہ تائی جان کی شامت لے آئی ہیں ان بیچاری کا کیا قصور
 قصور تو ہے انکا شروع دن سے ہی سمجھایا ہوتا تو یہ نوبت نہیں آتی۔ راحم نے کہا تو میثا
 نے تائید کی



میثا گھر میں سب کیسے ہیں

ٹھیک ہیں تم کیوں پوچھ رہی ہو۔ میثا نے فائل سے سر اٹھائے بغیر جواب دیا

نہیں بس ایسے ہی۔۔۔۔

راحم اور عیثا کیسے ہیں

وہ بھی ٹھیک ہیں

تمہارا بھائی کیسا ہے۔۔ فائل کا ورق پلٹی میشا کا ہاتھ تھا اور اگلے ہی لمحے اس کے ہونٹوں

پر مسکراہٹ رینگ گئی

موحد کا پوچھ رہی ہو

نہیں

تو حنان کی بات کر رہی ہو

استغفر اللہ۔۔۔ وہ سن لیتا تو غش کھا جاتا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں بھئی میں اس کا کیوں پوچھوں گی۔ میں تو ولید کا پوچھ رہی ہوں اسکو پڑی سے

اتر تادیکھ کر فضہ نے بھی ڈھٹائی دکھائی

ہاں تو سیدھا پوچھو نہ کہ ولید بھائی کیسے ہیں تم تو ایسے پوچھ رہی جیسے وہ تمہارے کچھ

نہیں لگتے

تو بھائی تو وہ تمہارا ہے میرا تو کرن ہی ہو انہ

تایا زاد بھی بھائی ہی ہوتے ہیں

دیکھو لڑکی جب اللہ نے مجھے بھائی نہیں دیا تو تم کون ہوتی ہو زبردستی رشتے بنانے والی

- اب اللہ نے نہیں دیا تو اسمیں بھی کوئی اس کی مصلحت ہوگی

اچھا صبح۔ اسکی طرف سے تسلی بخش جواب نہ ملنے پر فضا نے دانت کچکچائے

سنو مجھے تمہیں ایک بات بتانی ہے

بولو۔۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے محبت ہو گئی ہے

کوئی نئی بات کرو ایسے حادثے آئے روز تمہارے ساتھ پیش آتے رہتے ہیں۔

نہیں نہ اس بار پکے والی ہوئی ہے

اور یہ اطلاع تمہیں کہاں سے ملی

مجھے خود پتہ چل گیا ہے

کیسے۔۔۔ میٹھانے دلچسپی سے پوچھا

دیکھو نہ جب سے اسے دیکھا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا بھوک پیاس بھی مرچکی ہے

نیند بھی ڈھنگ سے نہیں آتی بات کرتے کرتے بھول جاتی ہوں عجیب کھوئی کھوئی سی کیفیت رہتی ہے، دل کسی عجیب سے احساس سے دھڑکنے لگتا ہے اور۔۔۔

سینے میں درد سا اٹھتا ہے ہاتھ پیر تڑنے مڑنے لگتے ہیں، منہ سے جھاگ بہنے لگتی ہے۔۔۔ آس پاس کے لوگوں پر حملہ کرنے کا دل چاہتا ہے۔۔۔۔۔ ہے نہ۔۔۔۔۔ میشا اس کی بات کاٹ کر بولی توفضہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی

اگر یہ ساری علامات پائی جاتی ہیں تو بی بی اپنا علاج کرواؤ، تمہیں دورے پڑتے ہیں۔ میں نے اس دن بھی کہا تھا کہ کسی پاگل خانے میں ایڈمٹ ہو جاؤ۔ مگر تم سنتی ہی کب ہو۔ اب دیکھو بیماری دن بادن بڑتی جارہی ہے اس سے پہلے لا علاج ہو جائے کچھ کر لو فضہ کچھ کر لو ایسا نہ ہو کہ کل کو کہیں چار لوگ اکٹھے ہوں اور تمہیں دورا پڑ جائے، ہماری تو ناک ہی کٹ جائے گی۔ لوگ کیا کہیں گے ہارون کی بیٹی پاگل ہے کاٹ کھانے کو آتی ہے۔ وہ تو خیر اب بھی آتی ہو۔

یہ بیماری ایسی ہے کہ ایک وقت آتا جب مریض کو بیڑیاں ڈال کر رکھی جاتی ہیں گو کہ تمہیں تو ابھی سے ڈال کر رکھنی چاہیں، مگر پھر بھی اشد بیماری کی حالت میں تو لازمی ڈالی جائیں گی۔ تمہارے ہاتھ پاؤں میں زنجیریں ہوں گی بال تمہارے کاٹ دیے

جائیں گے کئی کئی دن نہ نہانے کی وجہ سے تمہیں جوئیں پڑ جائیں گی۔۔۔۔۔ نہ فضونہ میں
 تمہیں اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی۔ مینشا کی ہرزہ سرانیاں عرون چہر تھیں
 تمہاری بھی نہ مزاق کرنے کی عادت ہے۔ فضہ نے اپنے دل میں اٹھتی انتقام کی لہر کو
 جن دقتوں سے دبایا تھا یہ وہی جانتی تھی
 ہیں۔۔۔۔۔ مینشا نے آنکھیں پھاڑیں

فضہ مجھے تم سے ڈر لگ رہا ہے۔ اپنی اتنی لمبی چوڑی بکواس کا اتنا پر سکون رٹیکشن دیکھ کر
 وہ مشکوک ہوئی
 تم بھی نہ۔۔۔۔۔ چھوڑو بھی۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تم میری سب سے اچھی سب سے پیاری دوست ہو۔ ایک تمہاری سائل
 کا ہی کوئی مول نہیں یا۔ فضہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ٹھنڈے میٹھے لہجے میں بولی
 مینشا نے حیرت سے اسے دیکھا فضہ اور ایسا انداز۔ اصولاً تو اب تک اس کی طرف کوئی
 تنگڑا سا جواب آجانا چاہیے تھا

لگتا ہے تمہارے دورے کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا تم بھی پاگل ہو۔۔۔ فضہ کے انداز میں خلاف معمول اور خلاف توقع ٹھہرا تھا، اسکا بدلہ انداز دیکھ کر اس کے اندر ہلچل مچی کہ یقیناً کچھ بڑا کرنے والی ہے یہ بلیوڈریس تم پر بڑا سوٹ کرتا ہے چھوٹی موٹی سی مومی گڑیا لگتی ہو میں بلکل بھی نہیں دینے والی۔۔۔۔ اس نے جھٹ انکار کیا

پاگل میں مانگ تھوڑی رہی ہوں بلکہ میرے پاس بھی ایک ایسا ہی ڈریس پڑا ہے کل لیتی آؤں گی مجھ پر اچھا نہیں لگتا تم پر تو ہر کلمہ ہی چجتا ہے اب ہر کوئی تمہاری طرح تھوڑی نہ ہوتا ہے سلم سمارٹ۔ اب کی بار سچ مچ میشا کا ماتھا ٹھنکا
 اصولاً تو تمہارے منہ سے آگ نکلتی چاہیے، مگر جھڑ پھول رہے ہیں۔ صاف صاف بتاؤ ارادے کیا ہیں۔ میشانے بلا آخر پوچھ ہی لیا

تم ایویں شک کر رہی ہوں مجھ پر۔ ہم لوگ دوستیں ہیں اور اس سے پہلے کزنز بھی ہیں تو چلتا ہے یار

کیا کر رہی ہو اسے فون ملاتا دیکھ کر فضہ نے پوچھا

میں ولی بھائی کو کال کر کہ بتا دوں کہ میری جان خطرے میں ہے

ہااہاہاہاہاتمہاری حس مزاح کتنی اچھی ہے نہ

ایک بات کہوں۔ فضہ اس کی طرف جھکی

ہاں بولوں میں تو کب سے منتظر ہوں کہ کچھ سننے کو ملے مگر تم ہو کہ کچھ پھوٹ ہی نہیں

رہی ہو

تم مجھے اپنی بھابھی بنالو۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔ میشا تقریباً چینی

تمہیں۔۔۔ یعنی کہ تمہیں۔۔۔۔۔ مطلب کہ تمہیں بھابھی بنالوں۔۔۔

تم نے ابھی یہی کہا ہے نہ۔۔۔۔۔ ہاؤازاٹ پوسیبیل فضہ

آہستہ بولو پوری دنیا کو بتانا ہے کیا۔۔۔۔۔ اس کے اتنے شدید ریکیشن پر فضہ نے دانت

پیسے۔

نہیں مطلب تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔

تو اس میں پر اہلم ہی کیا ہے تم نے اپنے بھائی کی کہیں نہ کہیں تو شادی کرنی ہیں۔ مجھ سے

اچھی لڑکی کہیں نہیں ملے گی

مانتی ہوں بچپن سے لے کر اب تک تم سے بہت بار لڑائی کی ہے، لیکن اس سب کا انتقام تم میرے بھائی سے لوگی

میں تمہارے لیے ہی کہہ رہی ہوں۔ اب دیکھو نہ میں تمہیں اچھے سے سمجھتی ہوں تمہاری نیچر جانتی ہوں اب اگر تم مجھے اپنی بھابھی بنا لو گی تو کل کو تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ جو نئی ہو گی پتہ نہیں وہ تم جیسی ڈائن نند کو برداشت کرے نہ کرے

ارے نہیں فضہ تمہیں میری فکر میں گھلنے کی ضرورت نہیں ہے اپنا خیال رکھا کرو پہلے ہی ماشاء اللہ سے حسن کا کال ہے مزید جھریاں پڑ جائیں گی۔ اس کی بے نیازی پر فضہ جی بھر کہہ بد مزہ ہوئی۔

صبح جیسے تمہاری مرضی کل کو جب تمہاری بھابھی تمہیں دھکے دے کر گھر سے نکالے گی تو پھر روتی ہوئی میرے پاس مت آنا

بڑی ہی کوئی منہ پھٹ لڑکی ہو کچھ دن صبر کر لیتی تو تمہیں خبر مل ہی جاتی مام ڈیڈ جا رہے ہیں گاؤں تمہارے رشتے کے لیے

واقعی۔۔۔ فضہ اچھلی

دیا

نہ ان کے دماغ میں ہو اتو نہیں پھری ہوئی تھی نہ جو بلا وجہ مارنا شروع کر دیا کچھ تو کیا ہو
گانہ۔ ویسے بھی جیسے تیرے کتے کام ہیں نہ کسی نہ کسی سے تو پڑگا لیا ہی ہو گانہ۔ میشانے
پر اندہ گھماتے ہوئے کہا

اوہ ہیلو کچھ نہیں کہا میں نے کسی کو اور کیا میرے کتے کام ہیں زرا بتانا مجھے
یہ جو تو جو ا کھیلتا ہے یہ کہاں سے اچھا کام ہو گیا ہیں۔ ہو گیا ہو گا اسی میں ہی جھگڑا
واٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کب جو ا کھیلتا ہوں۔ صائم کو چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا لگا
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
- حیران تو باقی سب بھی ہوئے تھے۔ مگر وہ سب پر بمب پھوڑ کر کچن میں جا چکی تھی

صائم تم جو ا کھیلتے ہو۔ موحد نے حیرانی سے پوچھا

واقعی صائم بھائی۔ عیشانے کہا

ویسے تم سے یہ امید نہیں تھی اگر پیسے چاہیں تھے تو ڈیڈ سے لے لیتے۔ حد ہے ولید
نے سر جھٹکا

کمال ہے میں ہی جو ا کھیلتا ہوں اور مجھے ہی نہیں پتہ صائم بر بڑایا

بتاؤ صائم چپ کیوں ہو۔ کچھ پوچھ رہے ہیں۔ ولید نے سختی سے کہا
 اوہ نہیں یار کوئی نہیں جو اکھیلتا میں۔۔ اور یہ شوشہ چھوڑ کر خود کہاں چلی گئی ہے۔ زینی
 کہاں ہو باہر آؤ

ہاں بول کیوں گلہ پھاڑ رہا ہے۔۔ لگتا ہے تیری ہڈیوں کا چنگی طرح سے مساج
 نہیں ہوا جو ابھی بھی چیخ رہا ہے میثا چائے اور کباب ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی
 تم سے کس نے کہا کہ میں جو اکھیلتا ہوں

ہاں تو جو شرطوں پر ریس لگاتا ہے وہ جو ابھی ہوتا ہے۔ اس نے بے نیازی سے کندھے
 اچکائے تو سب کا اڑکاسانس بحال ہوا

زینی کسی دن میں تمہاری جان لے لوں گا ایک منٹ میں مشکوک بنا کر رکھ دیا ہے۔
 نہایت ہی منہ پھٹ، جاہل لڑکی ہو

اچھا ہوا۔۔۔۔ بہت اچھا ہوا، جو تمہیں مار پڑی بس ایک بار وہ لوگ مجھے مل جائیں نہ تو
 باقاعدہ ان سے فرمائش کر کے تمہاری ہڈیوں کا سرمہ پیسوا کر تمہاری ہی آنکھوں میں
 ڈلوں گی۔ میثا نے دانت پیسے تو حنان مسکرایا

شرمائی نہیں ہے بھنگڑا ڈالنے گئی ہوگی میثانے قہقہ لگایا اس کے موبائل کی میسج ٹون بجی

تو اس نے دیکھا کہ فضہ کا میسج تھا

تم ایک بار وہاں سے اٹھ کر آؤ دیکھنا کیا حال کرتی۔۔ اور خبردار جو کوئی مزید بکو اس کی

منہ توڑ دوں گی تمہارا۔

ولی بھائی آپکی ہونے والی مجھے ڈیجیٹل دھمکیاں دے رہی ہے

اپنی دھمکیوں میں مجھے مت گھسیٹو ولید نے ہاتھ کھڑے کیے

فنکشن کب کار کھا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فضہ میری جان دیوار کے ساتھ لگ کر کیوں کھڑی ہو اندر ہی آ جاؤ۔ یوں دیواروں کے

ساتھ لگ کر باتیں نہیں سنتے بری بات ہوتی ہے۔ فضہ جو لاونج کے دروازے پر کھڑی

تھی اپنے دل میں اس کے قتل کی خواہش دبائے جلدی سے پیچھے ہٹی

اسی اتوار کو چھوٹی سی تقریب رکھی ہے۔ سب لوگ یہی ہیں تو مام کہہ رہی تھی کہ

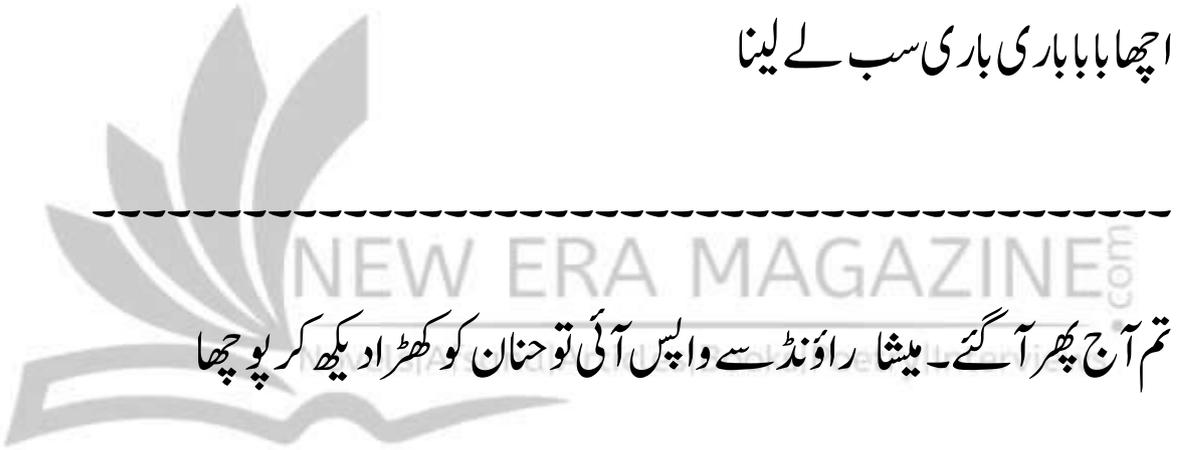
سب نے مشورے سے شہر میں ہی تقریب رکھی ہے

بھائی میں بتا رہی ہوں اپنا کریڈٹ کارڈ مجھے دے دیں میں ڈھیر ساری شاپنگ کروں

گی۔ عیسا جلدی سے اپنے مطلب پر آئی
کیوں تمہیں کیوں میں بھی لوں گا راحم جلدی سے بولا
اچھا اچھا لے لینا

اور میں کدھر گئی میشانے ان تینوں کو گھورا

اچھا بابا باری باری سب لے لینا



تم آج پھر آگئے۔ میشا راؤنڈ سے واپس آئی تو حنان کو کھڑا دیکھ کر پوچھا

وہ میری طبیعت کچھ خراب تھی تو چیک اپ کے لیے آگیا

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

تو ہو گیا چیک اپ. اس نے چلتے چلتے پوچھا

ہاں ہو گیا۔ حنان بھی اس کے پیچھے چل پڑا

کسے کروایا ہے۔۔۔ جہاں تک میں جانتی ہوں ڈاکٹر ماریہ چھٹی پر ہے ڈاکٹر فیضان میرے ساتھ ہی راؤنڈ پر تھے اور فضا بھی آج نہیں آئی تو پھر تم نے کسے کروایا۔

|||||۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ ہاں وہ ڈاکٹر ثمامہ سے کروایا۔ کوریڈور میں چلتے ہوئے حنان

کی نظر سامنے والے روم پر پڑی جس پر ڈاکٹر ثمامہ کی نیم پلیٹ لگی ہوئی تھی

آریوسریٹس حنان۔۔۔ اس کے آگے چلتی میٹھا کر پوری کی پوری اس کی طرف گھومی اس کی آنکھوں میں تعجب تھا۔

ہاں۔۔۔۔۔ اسکاٹ نیکیشن دیکھ کر حنان کو احساس ہوا کہ وہ کچھ گڑبڑ کر چکا ہے مگر مگر بھی نہیں سلکتا تھا سو ڈٹ گیا

نہیں نہیں تم کسی اور کے پاس گئے ہو گئے ڈاکٹر ثمامہ کیسے تمہارا چیک اپ کر سکتی ہیں

میں نے انہی سے ہی کروایا ہے۔۔۔ اس نے بے نیازی سے کندھے اچکائے

ہممم تو پھر کیا بتایا ہے انہوں نے۔۔۔ وہ اپنے روم کا دروازہ کھول کر اندر آئی۔ میٹھا سمجھ

گئی کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے اس لیے مسکراتے ہوئے کر سی پر بیٹھ کر دلچسپ نظروں

سے اسے دیکھنے لگی اسے یوں دیکھتا پا کر وہ کنفیوز ہوا

کچھ نہیں بتایا، کیا بتانا تھا اور تم یہ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو

وہ گائنا کو لو جسٹ ہیں حنان۔۔۔۔ کچھ دیر تک وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتا رہا جس کا اب
ہنسی روکنے کے چکر میں چہرہ سرخ ہو رہا تھا

استغفر اللہ..... کچھ بھی بولتی ہو۔۔۔ بات سمجھ آنے پر وہ اچھل پڑا تو مینشا کھلکھلا کر
ہنسی

میشی۔۔۔۔ اسے مسلسل ہنستا پا کر اس نے خفگی سے دیکھا

ہا ہا ہا بندہ جھوٹ بولنے سے پہلے سوچ ہی لیتا ہے

میں بھی سوچوں ایسا معجزہ میں نے آج تک دیکھا نہ سنا

اب تم ایسے کرو گی۔۔۔ ٹھیک ہے تم یہی چاہتی ہو نہ تو میں چلا جاتا ہوں اس نے منہ

بسورا

او کے او کے سوری اب نہیں ہنسوں گی ایک ہاتھ سے کان پکڑے وہ سوری کرنے

لگی البتہ ہنس اب بھی رہی تھی

تم اب بھی ہنس ہی رہی ہو مینشا۔۔۔۔۔۔۔

تم ایک دفعہ اپنی بات کونئے سرے سے سوچو تو سہی کہ تم نے کہا کیا ہے

میں جا رہا ہوں اور دوبارہ نہیں آؤں گا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے

اچھا اچھا سوری پکا نہیں ہنستی۔۔ تم بتاؤ کیوں آئے تھے۔ چیک اپ کے لیے یا پھر ویسے

ہی۔۔ اب اتنی بچی تو وہ بھی نہیں تھی کہ اس کا اپنے آگے پیچھے گھومنا، روز روز گھر کے

چکر لگانا، ہو اسپتال آنا اور خود پر پڑنے والی اس کی نگاہوں کے مطلب کونہ سمجھ سکتی

تم سے ملنے آیا تھا۔۔ حنان نے بھی جو ہو گا دیکھا جائے گا پر عمل کرتے ہوئے سیدھی

بات کی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں ابھی کل ہی تو ملے تھے ہم۔۔۔۔

ہاں وہ مجھے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔ اسے ایک ہفتے بعد پندرہ دن کے بزنس ٹرپ پر

جانا تھا تو اس نے سوچا کہ جانے سے پہلے وہ میٹھا سے بات کر کہ اور نو شاہہ بیگم کو رشتے

کے لیے بھیجے گا اور اس سب میں وہ بالکل بھول گیا کہ کچھ دن پہلے وہ بڑے دھڑلے

سے انکار کر چکا ہے اگر اسے یاد ہوتا تو کبھی بھی ایزی لینے کی غلطی نہ کرتا

ہاں بولو

میں نے تمہیں بتایا تھا کہ میں کسی لڑکی کو پسند کرتا ہوں

ہاں تو۔۔۔۔

مجھے اس سے بات کرنی ہے تم کوئی آئیڈیادونہ۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا

میں کیا کہوں تم۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر میٹھا ایکسٹینٹ کیس آیا ہے پلیز جلدی آئیں۔ نرس نے اندر آتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ
کھڑی ہوئی

اچھا میں آتی ہوں۔ سوری حنان میں تم سے پھر بات کروں ابھی مجھے جانا ہے۔۔ ٹیک

کیرا سے کہتی ہوئی وہ باہر نکل گئی پیچھے وہ منہ بنا کر رہ گیا

یار میری دو کزنز ڈاکٹر ہیں ایک جانی مانی بیوٹیشن اور میں فیس پیک کے لیے گوگل
چھان رہی ہوں کچھ اچھا سا بتا دو نہ ایک ہفتے بعد فضا کی انگیجمنٹ ہے اور میری سکین
اتنی ڈل ہو رہی ہے۔۔ کافی دیر کی موبائل میں گھسی سمارٹ موبائل تقریباً پٹختے ہوئے

بولی۔ ان چاروں کی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی آج کل وہ جگہ وہ چاروں اکٹھی ہی پائی جاتی تھیں کبھی افق کے گھر کبھی سائرہ کے گھر تو کبھی میشا کے ہاں۔ آج بھی وہ سائرہ کے ہاں بیٹھی شاپنگ لسٹ بنا رہی تھیں جو کہ فضہ اور میشا کی بونگیوں میں ایک ناممکن سی بات لگ رہی تھی۔ جیسے ہی وہ نوٹ کرنے لگتی ان دونوں کی باتوں کی لمبی فہرست شروع ہو جاتی اور لسٹ بیچ میں رہ جاتی۔ سائرہ نے جھنجھلا کر رجسٹر سائیڈ پر پھینکا اور موبائل میں بزی ہو گئی

تم بتاؤ کیا چاہیے۔۔ افق نے پوچھا

مجھے کوئی اچھا سافیس ماسک بتاؤ اور میرے بال بھی اتنے خراب ہو رہے ہیں

میں بتاؤں۔ میشا جھٹ سے بولی

ہاں اس سے پوچھ لو ویسے بھی ڈاکٹر کی تجویز کردہ چیزیں بیسٹ ہوتی ہیں

یہ بتائے گی۔۔ فضہ بڑبڑائی تو افق نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

میں بتاتی ہوں تم نوٹ کرتی جاؤ ایسا فیس پیک بتاؤں گی نہ کہ تمہاری یہ سڑی ہوئی

شکل تروتاز ہو جائے گی۔ میری اگر چھوٹی سی ہیلپ سے تم جیسی عام شکل و صورت

والی لڑکی کا کچھ بھلا ہو جائے تو مجھے بھی ثواب مل جائے گا سہارہ آنکھیں پھاڑے اسے
دیکھنے لگی اسکی چلتی زبان دیکھ کر افاق بھی حیران تھی

یوں مت دیکھو چلو لکھو۔۔۔ میٹھانے پاس پڑار جسٹر اور پین اسے پکڑایا

لکھو او۔۔۔

دو ٹماٹر لے لیں۔ یاد رہے ٹماٹر تمہاری شکل کی طرح سڑے ہونے ضروری ہیں۔ دو
کھانے کے چمچ سرخ مرچیں اچھے سے مکس کر کہ آدھا کپ کو برا کا زہر، آدھا لیٹر کسی
انتہا کہ گندے نالے کا پانی، پانی بہت پرانا اور باسی ہو ان سب کو ملا کر ایک لیٹر کالے
تیزاب میں آدھا گھنٹہ پکانا تیزاب کالا ہی ہونا چاہیے ورنہ مطلوبہ نتائج نہیں مل سکیں
گے ان سب کا جب گاڑھا پیسٹ بن جائے تو ابلتا ہوا گرم گرم اپنے چہرے پر
لگانا انشاء اللہ، اللہ میرے کے حکم سے ایسا زلٹ ملے گا کہ تمہارے چہرے کو دیکھنے
کے لیے دور دور سے لوگ آئیں گے۔۔۔۔۔

اور بالوں کے لیے ایک آسان سا چھوٹا سا ٹوکا ہے مٹی کے تیل یا پیٹرول سے اچھی
طرح دھو کر آگ پر سکھاؤ انشاء اللہ سارے مسئلے حل ہو جائیں گے اس کی گل افشائیاں
سن کر سہارہ کو اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا

اپنے روم میں ہے سو رہا ہے

صبح کے گیارہ بج رہے ہیں اور ابھی تک سو رہا ہے

رات دیر تک کام کرتا رہا ہے پھر آج اتوار تھا تو میں نے نہیں اٹھایا

چلیں یہ نیک کام میں کر دیتی ہوں۔ وہ کچن سے جاتے جاتے چپس کا پیٹ بھی اٹھا کر

لے گئی

بی بی جی آپ انہیں روکیں نہ چھوٹے صاحب یوں نیند سے جگائے جانے پر کتنا خفا

ہوتے ہیں خواہ مخواہ بیچاری ڈاٹ دیں گے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم فکر مت کرو، کچھ نہیں کہے گا۔ نوشابہ بیگم مسکرائیں۔ وہ حنان کے روم میں داخل

ہوئی تو وہ لمبی تانے سو رہا تھا

حنان اٹھو۔۔۔۔

حنان۔۔۔۔۔

کیا ہے سہمی سونے دونہ۔ وہ کسمسا کر دوبارہ سو گیا۔ اسکو اٹھتا نہ پا کر واشر روم جا کر اس نے

پانی کی بالٹی بھری اور لا کر اس پر پھینک دی۔ وہ ایک دم سے ہڑبڑا کر اٹھا

واٹ دا۔۔۔۔۔۔ وہ جو سائرہ سمجھ کر اسے جھاڑنے لگا تھا میٹھا کو منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنستے

دیکھ کر گہری سانس لے کر رہ گیا

میشوا ایسے کون اٹھاتا ہے یار

کب سے آوازیں دے رہی ہوں تم اٹھ ہی نہیں رہے تھے تو میں نے سوچا چلو فضہ والا

طریقہ آزماتے ہیں

تم کب آئی۔ جمائی لیتے ہوئے وہ دوبارہ بیڈ پر گرا مگر اسے گیلا پا کر جلدی سے اٹھا

میں تو کب کی آئی ہوں تمہاری ہی نیندیں پوری نہیں ہو رہی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے پہلے اٹھا دیتی۔ حنان کو اپنے سوتے رہنے کا افسوس ہوا

چلو نہ کہیں باہر چلتے ہیں۔ ان سب نے مجھے وہاں سے بھگا دیا ہے

تم بیٹھو میں چلیج کر کہ آتا ہوں۔ حنان کے جانے کے بعد وہ اٹھ کر اس کے روم کی

تلاشی لینے لگی جس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا تھا الماری کھولی تو اس میں بھی

صرف کپڑے ہی تھے اتنا کر الماری کا پٹ بند کرنے لگی تو اس کی نظر ایک کونے میں

رکھے کچھ باکسز پر پڑی۔ ایک ایک کر کہ وہ اٹھا کر دیکھنے لگی جن میں لیڈریز جیولری

پرفیومز اور دیگر چیزیں تھیں

کیا کر رہی ہو۔ وہ جو مگن انداز میں چیزوں کا معائنہ کر رہی تھی کہ پیچھے سے آتی حنان کی
آواز پر اچھلی

کیا ہے حانی ڈرا کر رکھ دیا تم نے۔ میثانے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھا

سوری۔۔ ویسے یہاں کر کیا رہی ہو

تمہارے روم کی تلاشی لے رہی تھی

کیوں اور کس کی اجازت سے۔ اس نے ابرو اچکائے

کیوں۔۔۔۔ کیوں کہ میرا دل کر رہا تھا اور جہاں تک اجازت کا سوال ہے تو میرے

پاس سر بیچ وارنٹ ہیں

کس نے دیے ہیں

میں نے خود ہی خود کو دیے ہیں۔ میثانے کندھے اچکائے

تم یہ بتاؤ کہ یہ تم نے لیڈیز سامان کب سے یوز کرنا شروع کر دیا ہے

یہ سامان -----

ہاں یہ سامان-----

یہ سم و ن پیشل کے لیے ہے

ااااا۔۔۔۔۔ میشانے ہونٹوں کو زیر و شپ دی

ہاں کیسی ہیں، تمہیں پسند آئیں

بہت اچھی ہیں تمہاری چوائس واقعی ہی بہت پیاری ہے۔ میشانے مسکرائی

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Bo... یہ تو ہے۔ حنان نے اسے دیکھا

اچھا چلو کہاں جانا ہے

ہاں میں یہ سب سمیٹ تولوں

اسکی ضرورت نہیں تم ایسے ہی رکھ دو میں آ کہ خود دیکھ لوں گا۔ حنان کا کہنا تھا کہ سب

چیزیں الماری میں ٹھونس کر اس کے ساتھ باہر نکل گئی

آنس کریم کھاؤ گی حنان نے گاڑی آنس کریم پالر کے باہر روکی

نہیں آج گول گپے کھاتے ہیں

ہیں کیا کھاتے ہیں۔۔ حنان نے حیرانی سے پوچھا

تمہیں گول گپوں کا نہیں پتہ

ہاں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

بس کردو حنان کس کو گول گپوں کا نہیں پتہ ہوتا۔۔۔۔۔ ایڈا تو انگریز دابچہ

یار اب نہیں پتہ تو نہیں پتہ

اچھا تم گاڑی سٹارٹ کرو میں آج تمہیں کھلاتی ہوں۔ تھوڑا آگے جا کر میٹھا نے گاڑی

ایک گول گپے کے ٹھیلے کے پاس رکوائی

جاؤ لے کر آؤ

کیا مطلب تم یہاں سے کھاؤ گی

ہاں تو۔۔۔۔۔

میشو کتنی گندی جگہ پر وہ ٹھیلہ لے کر کھڑا ہے اس پاس کتنی مکھیاں ہیں اور تم یہاں سے

کھاؤگی

تم رہنے دو میں خود ہی جاتی ہوں۔ میٹامنہ بناتے ہوئے باہر نکلنے لگی

ر کو میں جاتا ہوں

پوری ایک پلیٹ لانا ساتھ میں میٹھی اور کھٹی چٹنی بھی لانا۔

تم بھی کھاؤ نہ۔ اس نے پلیٹ اس کے آگے کی تو اس نے نفی میں سر ہلایا

کیا ہے یار کھاؤ نہ مجھے اکیلی کھاتے ہوئے مزہ نہیں آرہا ہے۔ فضہ ہوتی تو پوری پوری
کمپنی دیتی۔ وہ افسردہ ہوئی

اچھا سیڈ مت ہولاؤ دو۔ کیسے کھانا ہے۔ حنان سے اس کی اتری شکل دیکھ کر رہا نہیں گیا

میں تمہیں بتاتی ہوں میٹا جلدی سے اس کی طرف گھومی

پہلے یہ اٹھاؤ پھر اس پانی میں ڈبو جیسے اسے پانی میں ڈبویا گول گیا آدھے سے زیادہ ٹوٹ

کر گر گیا۔ دوسرا تو اٹھایا تو اس کا بھی کچھ ایسا ہی حشر ہوا

کیا کر رہے سارا پانی خراب کر دیا

اب مجھ سے نہیں ہو رہا تو کیا کروں

رکھ میں کھلاتی ہوں میٹھا سے پلٹ اسے تھمائی اور خود ایک گول گپا اٹھا کر اسکی طرف

بڑھایا

حنان منہ تو کھولو۔۔۔۔۔

کھولا ہوا تو ہے۔۔۔۔۔

اوہو بڑے والا کھولو نہ۔۔۔۔۔

واٹ اور کتنا بڑا کھولوں۔۔۔۔۔

میں چھج لے آتا ہوں۔۔۔۔۔

اب تم چھج سے کھا کر انکی بے ادبی کرو گے۔۔۔۔۔ یہ چھج سے نہیں کھاتے تم رہنے دو

میٹھا نے جھنجھلا کر کہا

اوہ گاڈ۔۔۔ اچھا یہ لوحنان نے منہ کھولا، جیسے ہی گول گپا اس کے منہ میں گیا اس کے

تو چودہ طبق روشن ہو گئے

مرچیں، پانی دو جلدی۔ میٹھا نے جلدی سے پانی کی بوتل اس کی طرف بڑھائی

تو بہ اتنی مرچیں تم کیسے کھا رہی ہو۔ وہ اسکی آنکھوں سے بہتا پانی دیکھ کر کھلھلائی

دیکھ لو میرے لیے تو یہ ابھی بھی بہت کم ہیں اب جاؤ ایک پلیٹ اور بنوا کر لاؤ

ہر گز نہیں اتنا سانس ہی ہے میری تو ایک ہی کھانے سے بس ہو گئی ہے اور تم دوسری

پلیٹ کے لیے پر تول رہی ہو، پتہ نہیں کیا گند بلا ڈالا ہوا ہے اس نے۔۔

حنان تم میری فیورٹ چیز کو گند بلا بول رہے ہو

دیکھو نہ پیشی اس نے صفائی کا بلکل بھی خیال نہیں رکھا اوپر سے اتنا مرچ مصالحہ ڈالا ہوا

تم ڈاکٹر ہو اس کے باوجود اتنی بد پرہیزی کر رہی ہو۔ بیمار ہو جاؤ گی یار۔ گلہ خراب ہو

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جائے

او کے چلو۔ اس نے منہ بسورا

اب یہاں کیوں رکے ہو۔ اسے بیکری کے سامنے گاڑی روکتے دیکھ پوچھا

تم یہیں بیٹھو میں تمہارے لیے کچھ میٹھا اور جو س لے کر آتا ہوں۔ اسے بٹھا کر وہ بیکری

کے اندر داخل ہو گیا

یار کوئی مجھے بھی تیار کر دو خود کی ہی لپیا پوتی کیے جا رہی ہو

سکون سے بیٹھ جاؤ جب فری ہوں گے تو کر دیں گھر میں تیار ہونے کا آئیڈیا تمہارا ہی تھا۔ ہم نے تو کہا تھا پالر چلے جاتے ہیں۔ سائرہ نے اسے گھر کا۔ ان سب نے تقریب کے لیے ایک جیسے ہی سرخ پاؤں تک آتے فرائک اور چوڑی دار پا جامے بنوائے تھے۔ افق نے کہا کہ تیار ہونے کے لیے اس کے سیلون چلتے ہیں مگر میٹھانے بچت کے اصول پر عمل کرتے ہوئے گھر پر ہی تیار ہونے کا آئیڈیا دیا اور نہ صرف آئیڈیا بلکہ نہایت ڈھٹائی سے اس پر ثابت قدم بھی رہی، تو مجبوراً ان سب کو ہامی بھرنا پڑی

جب پالروالی گھر میں موجود ہے تو کیا ضرورت ہے خواہ مخواہ پیسے ضائع کرنے کی۔ لڑکی کچھ بچت کرنا بھی سیکھو، جتنے تمہارے خرچے ہیں، تم تو۔ بیچارے ساحل بھائی کو کچھ ہی دنوں میں سڑک پر لے آؤ گی۔ ہاتھ میں کشلول تھما کر بھیک منگواؤ گی

گھر میں جو پالروالی ہے وہ صرف دلہن کو سروسز دے گی یہ میں پہلے ہی کلیئر کر چکی ہوں۔ فضہ کو تیار کرتی افق نے ہری جھنڈی دکھائی

تو دلہن کی بہن کو بھی تیار کر دو نہ، گاؤں میں عمو پالروالیاں دلہن کی بہن یا سہیلی کو فری میں تیار کر دیتی ہیں۔ میں تو پھر بھی کوئی پانچ دس کا سکھ دے دوں گی

اوہ ہیلو میں کوئی عام پالروالی نہیں ہوں۔ میرا ایک سٹینڈرڈ ہے

اچھا میری گاڑی راحم لے گیا ہے تم مجھے اپنی گاڑی دے دو میں خود ہی چلی جاؤں گی
 اور تمہیں ایسی خوش فہمی کیوں کر ہوئی کہ میں تمہیں اپنی گاڑی دوں گا۔ موحد نے
 مسکراہٹ دہائی مطلب صبح اونٹ پہاڑ کے نیچے آیا تھا

ہم۔۔۔۔۔

یہ مت کہنا کہ ہم کزنز ہیں کیوں کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ مجھے ایسی کزن نہیں
 چاہیے جسکی ماشاء اللہ سے ڈیڑھ دو گز کی زبان ہو اور طوفانی رفتار سے چلتی ہو
 کیا تم مجھے بار بار منہ پھٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کرے تمہاری ہونے والی کی مجھ سے بھی
 زیادہ لمبی زبان ہو مجھ سے زیادہ منہ پھٹ بد تمیز اور جاہل ہو۔ اس نے جب دیکھا کہ
 بات نہیں بن رہی تو معصومیت کو ایک سائڈ پر پھینکتے ہوئے ہوا اپنے اصلی روپ میں
 آئی

ایک بات بتاؤ۔ موحد مسکراتے ہوئے اس کی طرف جھکا

کہیں مجھ پر دل تو نہیں آگیا کیوں کہ یہ ساری خصوصیات تو تم میں ہی بدرجہ
 اتم موجود ہیں اگر ایسی کوئی بات ہے تو ویسے ہی بتادو یوں بدعائیں تو نہیں دو

تم۔۔ تم بھاڑ میں جاؤ، جہنم میں جاؤ۔۔ بڑ بڑاتی ہوئی وہ گھر کی پچھلی جانب چل دی

سنو تو بتادو شرماؤ نہیں۔ موحد نے پیچھے سے آواز لگائی

شکل دیکھی ہے اپنی، تمہیں لگتا ہے میرا تم جیسے، تم جیسے لنگور پردل آئے گا۔ ارے تم

سے دل لگانے سے بہتر ہے میں کچھ کھا کہ مر جاؤں۔ آیا بڑا۔۔۔۔۔ ہنہ۔۔۔۔۔

میشا اسکی بات پر وہ پلٹ کر آئی۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کا سر پھاڑ دیتی

تو مر جاؤ نہ۔۔ تمہارے قلوں کے چاول تو کھانے کو مل جائیں گے۔ بہت دن ہوں

گے، بریانی نہیں کھائی اور پھر جب اس احساس کے ساتھ کھاؤں گا کہ یہ تمہارے

مرنے کے چاول ہیں تو ٹیسٹ ہی الگ ہو گا مجھے تو سوچ کر ہی مزہ آرہا ہے یار۔ موحد

نے باقاعدہ چٹخارہ لیتے ہوئے اسے چڑایا

آؤ پہلے تمہارا تو بند و بست کروں۔ میشا جو تاتا تار کر اس کے پیچھے بھاگی تو وہ ہنستا ہوا ایک

ہی چھلانگ میں گیٹ پار کر گیا وہ وہیں کیاریوں میں لگے پھولوں کے پاس بیٹھ گئی

۔ حنان جو اسے موحد کے ساتھ بات کرتا اور غصے سے جاتا دیکھ رہا تھا اس کے پیچھے گیا تو

وہ گھٹنوں پر سر رکھے بیٹھی تھی وہ بھی وہیں اس کے ساتھ ہی جا بیٹھا

کیا بات ہے باربی ڈول ایسے کیوں بیٹھی ہو

ہے سنو نہ کیا ہوا۔ اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر دوبارہ پوچھا

کچھ نہیں ہوا۔۔۔

تو ایسے کیوں بیٹھی ہو اور تیار بھی نہیں ہوئی فنکشن کا ٹائم ہونے والا ہے

سہمی اور افق نے مجھے تیار کرنے سے منع کر دیا میری گاڑی راحم اور عیشالے گئے ہیں

۔ موحد سے بولا کہ مجھے پالر لے جاؤ وہ کہتا ہے کہ وہ مجھ جیسی منہ پھٹ اور بد تمیز لڑکی

کو نہیں لے جائے گا۔ منہ بسور کر بولتی وہ سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی، وہ بے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساختہ مسکرایا

تمہیں اس سے کہنے کیا ضرورت تھی مجھے کہتی میں لے جاتا۔

مجھے پتہ ہے تم نے بھی یہی کہنا تھا

نہیں بلکل بھی میں ایسا کیوں کہتا۔ تم اٹھو ہم چلتے ہیں

رہنے دو اب ٹائم نہیں ایسے ہی ٹھیک ہوں

ارے ایسے کیسے چلو، ہم لوگ بس دس پندرہ منٹ میں آجائیں گے۔ تیار ہو کر وہ پالر

سے نکلی تو حنان کو منتظر پایا

تم ابھی تک یہیں ہو مجھے تو لگا چھوڑ کر جا چکے ہو گے

ایسا ممکن ہے بھلا کہ میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں

کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔ اس کے سامنے دوپٹہ لہراتے ہوئے پوچھا

بہت پیاری لگ رہی ہو بلکل باربی ڈول کی طرح

سچی۔۔۔ اس نے آنکھیں پھیلائیں

بلکل مچی۔ اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتا حنان مسکرایا

وہ لنگور موحد کہہ رہا تھا کہ جو بھی کر لو کوئی فرق نہیں پڑنا

ویسے تم لوگوں کا بھی کوئی حال نہیں بچوں کی طرح لڑتے ہو

میں کہاں لڑتی ہوں وہ خود ہی لڑائی شروع کرتا ہے۔ ابھی مجھے کہہ رہا تھا کہ میرا اس پر

دل آ گیا ہے

اچھا تو تم نے کیا کہا۔ حنان نے پوچھا

میں نے بھی کہہ دیا کہ اس سے دل لگانے سے بہتر ہے میں مر جاؤں

اللہ نہ کرے۔ حنان نے بے ساختہ اسے ٹوکا

ہا ہا ہا فکر مت کرو اتنی جلدی نہیں مرنے والی۔ وہ دونوں جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے

سمائرہ اور افتخار سے گھورتی ہوئیں اس کے پاس آئیں

بڑی ہی کوئی بے وفا لڑکی ہو ہمیں گھر کا کہہ کر خود پالہ دفعہ ہوگی۔ افتخار نے اس کی کمر

میں دھموکا جڑا۔ ان دونوں کے ساتھ رہ رہ کر افتخار اور سمائرہ کا بی ہیور بھی انہی کی طرح

ہوتا جا رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے کہا تھا مجھے بھی تیار کر دو مگر کسی نے میری سنی تو میں حنان کے ساتھ چلی گئی

اور تم نے جیسے ہی کہا ہو گا اس نے فرما برداری کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے فوراً

ہامی بھری ہوگی ہے نہ۔ سمائرہ نے کھا جانے والی نظروں سے حنان کو دیکھا

اس بیچارے کو کیوں گھور رہی ہو ہر کسی کو اپنے جیسا سمجھ رکھا ہے کیا

اوہ تو یہ بیچارہ ہو گیا ہے سمائرہ نے آنکھیں گھمائیں

ہاں تو اتنا معصوم سا اتنا اچھا تو ہے میری ہر بات مانتا ہے

ہاں بھی تمہاری نہیں مانے گا تو پھر کس کی مانے گا۔ سائرہ بڑ بڑائی

یہ منہ ہی منہ میں کیا گالیاں دے رہی ہو اونچی بولونہ

ابھی تک تو نہیں دے رہی مگر تمہارے ساتھ رہ کر انشاء اللہ وہ بھی سیکھ جائیں گے

آلریڈی ہمارے لہجے اور اردو کا ستیا ناس کر چکی ہوں۔ افتق نے ایک اور دھمو کا مارا

اوہ بی بی اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو

ہم نے کبھی کہا ہے کہ اپنی زبان قابو میں رکھو۔ افتق کی طرف سے فوراً جواب آیا تھا

کہہ کر بھی کچھ حاصل نہیں ہوگا کونسا اس نے قابو کر لینی ہیں سائرہ اس کے بال کھینچتی

ہوئی بھاگ کر اس کی پہنچ سے دور ہوئی

میری یعنی میشا زینب کی طرف سے تم پر اور تمہارے اس سڑے ہوئے تھو بڑے پر

لعنت ہو۔ میشا نے بال سیٹ کرتے ہو منہ کے ساتھ ساتھ دونوں ہاتھوں سے بھی

لعنت بھیجی

میری یعنی سائرہ حسن کی طرف سے تم پر بے شمار لعنتیں ہوں۔ سائرہ نے بھی جواب

دینے میں منٹ نہیں لگایا تھا۔ حنان منہ کھولے کبھی میشا کو دیکھتا تو کبھی سائرہ کو

حنان بھائی آپ اتنا حیران کیوں کھڑے ہیں افق نے اسے منہ کھولے کھڑا دیکھ کر

پوچھا

نہیں میشا کا تو پتہ ہے مگر میں تم دونوں اور خاص طور پر سائرہ جیسی کم گولڈ کی کے رویے

کو دیکھ کر حیران ہوں

پچھلے دو ماہ سے ہم اس کے ساتھ ہیں تو آپ کو پتہ تو ہے چڑیلوں کے اثرات کتنی جلدی
دوسروں پر ہوتے ہیں۔ میشا بالوں کی پینس اتار کر سیٹ کر رہی تھی جو سائرہ کے کھینچنے

کی وجہ سے ڈھیلے ہو گئے تھے اس لیے کوئی جواب نہ دے سکی

لڑکیو تم یہاں کیا کر رہی ہوں چلو اندر فضا اکیلی بیٹھی ہے ان سب کو گیٹ کے پاس

کھڑا دیکھ کر خالدہ بیگم نے انہیں بلایا

منگنی کی رسم کے بعد وہ تینوں سیٹج پر فضا کے ساتھ بیٹھی گپیں ہانک رہیں تھیں کہ اس

کی نظر روم پر پڑی جو پنک کمر کے سیلو لیس بلاؤز کے ساتھ سکن کلر کاسٹ لہنگا پہنے

سونیا اور صائم کے پاس کھڑی تھی

میشو تم نے روم کا ڈریس دیکھا ہے

نہیں کیوں کیا ہوا

آجاؤ دیکھ کر آتے ہیں۔ فضہ اٹھ کھڑی ہوئی

خدا کو مانو لڑکی تمہاری منگنی ہے دلہن بنی بیٹھی ہو چین کر جاؤ۔ افق نے ماتھا پیٹا

ایسے بیٹنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ کوئی سمینٹ کی اچھی سی پکی دیوار ڈھونڈو اور اس

میں جا کر سرما رو۔ میٹھا نے اٹھتے ہوئے کہا

میں تو کہتی ہوں بیٹنا ہی کیوں، پہلے ہی اس میں کچھ نہیں، جو تھوڑا بہت ہے وہ تم پیٹ

پیٹ کر ختم کر دو گی۔ فضہ اپنی فراک سنبھالتی ہوئی سیٹج سے اتری اور افق کا واقعی ہی

دل کیا وہ اپنا سر کسی دیوار میں دے مارے

چلو آؤ ہم بھی چلتے ہیں۔ سمارہ اٹھی تو افق بھی اس کے پیچھے چل دی

ہائے روم کیسی ہو

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو۔ ہائے داوے منگنی کی بہت

بہت مبارک ہو۔ رومانے خوشدلی سے سے مبارکباد دی

تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے کو پتہ ہے تو بھی بہت پیاری لگ رہی ہے۔ میثانے خلوص دل سے اس کی تعریف کی تو اس نے حیرانگی سے دیکھا کہ تعریف کر کون رہا ہے۔

مگر یہ سائیڈ سے تیرا لہنگا کیوں پھٹا ہوا ہے کیا کتوں نے پھاڑا ہے۔۔۔ پتچ پتچ بہت افسوس ہوا یہ کتے بھی نہ، کہیں بھی اپنا کتا پن دکھانے سے باز نہیں آتے۔۔۔ اسکے ڈیزائنر ڈریس کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے آخر میں ریکارڈ توڑ ہمدردی دکھائی۔ سارے گروپ کا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا۔

واٹ۔۔۔ یو ایڈیٹ، سٹوپیڈ، جاہل لڑکی۔
 کیا ہوا تم لال پیلی کیوں ہو رہی ہو۔ تمہارا ڈریس میں نے تو نہیں پھاڑا اور نہ ہی وہ کتے میرے بھیجے ہوئے تھے۔

میری بہن وہ کتے تھے کوئی غنڈے نہیں جو کسی کے بھیجنے سے چلے جاتے۔۔۔ انکی اپنی مرضی ہوتی ہے کہ جب اور جس پر انکا دل چاہے اپنے اندر کا ابا ل نکال لیتے ہیں۔ فضہ نے اپنی طرف سے سمجھداری دکھائی تو اتفاق نے اسے کہنی ماری

بتاؤ نہ کتوں نے پھاڑا ہے میثانے اسے اکسایا

یو وچ۔۔۔۔۔

نارومابی بی گالیاں نہیں دینی۔۔ گالیاں دینی مجھے بھی آتی ہیں وہ بھی میری زبان میں
- تجھے ابھی پنجابی گالیوں کا پتہ نہیں ہے یقین کر دینے والے کے دل کو بڑی تسلی ہوتی
ہے اور سننے والے کو سن کر آگ بھی بہت لگتی ہے

میشی چلو۔ سمارہ نے بات بڑھتی دیکھ کر اسے وہاں سے لے جانا چاہا ان سب کی وہاں
موجودگی کی وجہ سے روما کا چہرہ غصے کی شدت سے تمتماٹھا

ہاؤڈیر یو۔۔۔۔۔ رومانے اسے تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا جسے میشا نے راستے میں ہی
روکا

یہ غلطی بھی مت کرنا ورنہ جواب میں اگر میرا ایک تھپڑ بھی پڑ گیا نہ تو تیرے بتیس
کے بتیس ایک ہی جھٹکے میں باہر آجائیں گے۔ عمر اور وقت سے پہلے ہی نرم غذا کھانے
پر مجبور ہو جاؤ گی۔ اس لیے زرا سنبھل کر

تم۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ اپنی اوقات دیکھی ہے بلڈی ایڈیٹ۔۔۔۔۔ پنیڈو۔۔۔۔۔

میری اوقات کے بارے میں تو نہ ہی جانے تو بہتر ہے۔ تیرے جیسیوں کو تو میں اپنی

جتی پہ بھی نہیں لکھتی۔ میٹانے ناک سکوڑی

میٹا چلو یہاں سے۔ کیوں تماشا بنا رہی ہو۔ سائرہ اسے کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی
اتنے سارے لوگوں کے سامنے بے عزتی پر روماتلا کر رہ گئی

حنان مجھے لگتا ہے تمہیں مام سے بات کر لینی چاہیے

کس بارے میں

میٹا کے بارے میں، کل افق کہہ رہی تھی کہ وہ اور مممانی جان ایک دو دن میں خالہ
سے بات کرنے والی ہیں میٹا اور موحد کے رشتے کے بارے میں

اور موحد۔۔۔۔۔

میٹا پڑھی لکھی ہے خوبصورت ہے۔ ظاہری سی بات ہے اسے بھی کوئی مسئلہ نہیں
ہوگا۔ ٹھیک ہے ان دونوں کی آپس میں نہیں بنتی مگر بعد میں ٹھیک ہو جائیں گے

اوہ۔۔۔

کیا اوہ مجھے سمجھ نہیں آرہا تم نے ابھی تک میٹا سے بات کیوں نہیں کی۔ سائرہ جھنجھلائی

میں نے کوشش کی تھی مگر کہہ نہیں پایا

کوشش تم کوشش کہہ رہے ہو۔ ایک بات بتاؤ حنان تم میشا کو لے کر واقعی ہی سر نہیں ہونہ

اف کورس سمی یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے

تمہاری سستی کو دیکھتے ہوئے تو مجھے نہیں لگ رہا ہے۔ ایک بار مام سے بات کرو کہیں انہوں نے خالہ کو منع ہی نہ کر دیا ہو۔ اگر تو وہ منع کر چکی ہیں تو بہت مشکل ہو جائے گی

یار میں شام میں دبئی جا رہا ہوں پندرہ دن کے لیے وہاں سے آ جاؤں تو بات کرتا ہوں

حنان یو آرا مپو سیبل۔ سائرہ نے خفگی سے سر جھٹکا

اچھا میں بات کر کہ جاؤں گا

اٹھو تم ابھی جاؤ سائرہ نے اسے بازو سے کھینچ کر اٹھایا

مام مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ حنان نو شابہ بیگم کے روم میں داخل ہوتے ہوئے

بولا

ہاں بولو

مام اس دن آپ کہہ رہی تھیں نہ کہ میں آپ کو اس لڑکی کے بارے میں بتاؤں

ہاں بولو۔۔۔۔۔

مام وہ لڑکی۔۔۔۔۔

ارے ہاں مجھے یاد آیا تمہارے بابا تمہیں سٹیڈی میں بلا رہے تھے کہہ رہے تھے جیسے ہی

تم آؤ ان کے پاس بجھوادوں جاؤ انکی بات سن آؤ۔۔۔۔۔ خو خواہ غصہ کریں گے۔ انہیں

اچانک یاد آیا کہ حسن صاحب نے حنان کو بزنس ٹرپ کے لیے کچھ ہدایات دینی تھی

NEW ERA MAGAZINE
بٹ مام

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہو بھی جاؤ انکی بات سن آؤ میں یہی ہوں پھر آکہ بات کرنا۔۔۔۔۔ نو شاہہ بیگم نے کہا تو وہ

اٹھ گیا۔

موحد یہاں آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ موحد جو اپنی دھن میں سیڑھیاں چڑھتا

اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا کہ رافعہ بیگم نے اسے آواز دی

جی مام

دیکھو بیٹا تم نے مجھ سے کہا کہ میں ٹریٹ منٹ کروالوں تو تم میری بات مانو گے، چھ ماہ ہو گئے ہیں مجھے علاج کرواتے ہوئے اب تو تھوڑا بہت چل بھی لیتی ہوں تو تم اپنا وعدہ

پورا کرو

کو نسا وعدہ

تم نے کہا تھا کہ میں جہاں چاہوں جس سے چاہوں تمہاری شادی کروا سکتی ہوں

ہاں تو میں اب بھی قائم ہوں اس بات پر

تو ٹھیک ہے میں اور افق کل جا رہے ہیں خالدہ کے ہاں تمہارا رشتہ لے کر

مام یار آپ کوئی اور لڑکی دیکھ لیں نہ، عیشا بہت چھوٹی ہے مجھ سے

تم سے کس نے کہا کہ ہم عیشا کے لیے جا رہے ہیں۔ ہم عیشا اور تمہاری بات کر رہے

ہیں

کیا۔۔۔۔۔ وہ بد تمیز منہ پھٹ لڑکی سے میرا رشتہ۔۔ ہاؤازاٹ پوسیبیل مام موحد

اچھلا ہی تو تھا

کیا ہو گیا ہے بھائی کیسے بات کر رہے ہیں اتنی ڈیسنٹ اور پیاری لڑکی آپکو ال مینر ڈاور

منہ پھٹ لگ رہی ہے۔ افق ناگواری سے بولی

ڈیسنٹ۔۔۔ تم ڈیسنٹ کا مطلب بھی سمجھتی ہوں افق، پوری پٹاخہ ہے۔ مجھے ہاتھ
میں خود کش جیکٹ لے کر گھومنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ میں صاف صاف کہہ رہا
ہوں میری طرف سے انکار ہی سمجھیں

کیا ہو گیا موحد تم نے خود ہی کہا تھا کہ ہم جہاں مرضی کریں اور اب یوں انکار کر رہے
ہو۔ رافعہ بیگم نے اسے گھر کا

ہاں تو میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ آپ میشا سے ہی کر دیں آپ بس یہ بات ختم کریں۔
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
موحد نے سر جھٹکا

دماغ ٹھیک ہے تمہارا ایسے کیسے بات ختم کروں کر دوں کتنی پیاری بچی ہے پڑھی لکھی
اور دیکھی بھالی ہے۔ جب بھی گھر میں آتی ہے رونق سی لگ جاتی ہے

مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے کہ آپ دونوں کو اس میں نظر کیا آیا ہے۔۔۔ موحد جھنجھلایا

بھائی کیا الٹا سیدھا بول رہے ہیں۔ آپ کو پتہ نہیں کیا بیر ہے اس سے۔ اتنی اچھی
لڑکی آپ کو کہیں بھی نہیں ملے گی۔ بات کرتی ہے تو دل کرتا ہے بندہ سنتا رہے، فدا

نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے انداز میں جواب دیا

ٹھیک ہے جیسے تم کہو ہم پھر آجائیں گے۔ رافعہ بیگم نے کہا

کیوں نہیں تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔ خالدہ بیگم خوشدلی سے بولیں

ہاں آنٹی ہم ضرور آئیں گے، مگر پلیز آپ جلدی انکل سے بات کیجیے گا اور جواب ہاں میں ہونا چاہیے۔ کوئی غیروں والی بات تو ہے نہیں آپ بھائی کو اچھے سے جانتے ہیں۔

پلیز پھپھو۔ افق نے انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے منت کرنے والے انداز میں کہا

میں اپنی پوری کوشش کروں گی تم فکر مت کرو۔ خالدہ بیگم نے اسے تسلی دی

بات تو تمہاری ٹھیک ہے مگر۔۔۔۔۔ خالدہ بیگم بات پر فاروق صاحب سوچ میں پڑ

گئے

مگر کیا۔۔۔۔۔

میں نے ہمیشہ سے ہی میثاکے لیے صائم کو ہی سوچا تھا اب اچانک اس طرح سے مجھے تو

کچھ سمجھ نہیں آرہا

آپ صائم کا انکار سن چکے ہیں، اس کے باوجود بھی ابھی تک آپ وہیں اٹکے ہوئے ہیں

میں مانتی ہوں صائم آپکا بھتیجا ہے جتنا آپ اس سے پیار کرتے ہیں وہ اتنی ہی آپ سے عداوت رکھتا ہے اس بات کو آپ ابھی نہیں سمجھ سکتے۔ میثا بیٹی ہے ہماری، بھتیجے کے سکھ کے لیے آپ اپنی بیٹی کو آزمائش میں نہیں ڈال سکتے جو کہ آپ ہمیشہ سے کرتے آئے ہیں، مگر اس بار بات میری بیٹی کی ساری زندگی کی ہے اب میں چپ نہیں رہوں گی۔ خالدہ بیگم نے سختی سے کہا تو وہ خاموش ہو گئے

دیکھیں فاروق صاحب جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا ممکن نہیں ہے۔ کون سی ماں نہیں چاہے گی کہ اس کی بیٹی اسکی آنکھوں کے سامنے رہے۔ مگر مجھے ان تلوں میں تیل نظر نہیں آ رہا۔ موحد اچھا لڑکا ہے دیکھا بھالا ہے یوں سمجھو گھر کا ہی بچہ ہے۔ ساری زندگی ہمارے پاس ہی رہے گی اور پھر سب سے بڑھ کر رافعہ بیگم اور افق بہت چاؤ سے رشتہ لینے آئی ہیں۔ اتنے اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے

ہمممم۔۔۔۔ ٹھیک ہے تم انہیں ہاں کر دو۔۔۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد فاروق

صاحب نے رضامندی دی

آپ پریشان مت ہوں دیکھے گا انشاء اللہ ہماری بیٹی بہت خوش رہے گی

آں ہاں وہ میں کہہ رہا تھا کہ مام بتا رہی تھی انہوں نے ہمارا مطلب میرا اور تمہارا رشتہ
طے کر دیا ہے تو تم انکار کر دو

کیوں میں کیوں انکار کر دوں۔ اس نے ابرو اچکائے

وہ تم مجھے پسند نہیں کرتی ہونہ تو میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے تم خوش نہ ہو اس لیے میں
کہہ رہا تھا کہ اگر تم چاہو تو انکار کر سکتی ہو۔

تیرے کو کس نے کہا کہ تو مجھے پسند نہیں ہے

وہ تم ہر وقت مجھ سے لڑتی رہتی ہو تو مجھے لگا سا اند میں تمہیں اچھا نہیں لگتا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیرے کو پتہ ہے تو کافی دیر سے میرے کو بیوقوف بنانے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے

ارے نہیں زینی میں بنی بنائی چیزوں پر کوشش نہیں کرتا۔ اس سچو لیشن میں بھی وہ

اسے چڑانے سے باز نہیں آیا تھا

سب جانتی ہوں میں تم خود یہ رشتہ نہیں چاہتے، اگر انکار کرنا ہے تو خود کریوں میرے

کندھے پہ بندوق رکھ کر چلانے کی لوڑ نہیں ہے

نہیں بھلا مجھے کیا پر اہلم ہوگی میں تو تمہارے لیے ہی کہہ رہا تھا۔ اگر تم خوش ہو تو ٹھیک

ہے۔ موحد نے اپنی طرف سے نے نیازی دکھائی

میرے خوش ہونے یا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا میرے ماں بابا خوش ہیں میرے
لیے اتنا ہی کافی ہے

اور جو تو میرے ساتھ کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے نہ میرے کو سب پتہ ہے، بچی نہیں
ہوں میں تیری بات کے پیچھے چھپے مقصد کو خوب جانتی ہوں۔ میرے سے کوئی توقع
مت رکھنا اس لیے کچھ اور سوچ۔۔۔ زینی نے اسے بتایا کہ وہ بے خبر نہیں ہے تو وہ نجل

ہوا۔
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔

اب میں جاؤں یا ابھی کوئی اور شوشہ چھوڑنے والا رہتا ہے

ہاں جاؤ۔۔۔

یہ زبان کے ساتھ ساتھ دماغ کی بھی تیز ہے۔ موحد نے دانت پیسے

اسلام و علیکم مام کیسی ہے

و علیکم اسلام حنان تم اتنی جلدی آگئے تمہیں تو ایک ہفتے بعد آنا تھا نہ

کام ختم ہو گیا تو میں نے سوچا واپس چلتے ہیں۔ بتایا اس لیے نہیں سوچا سر پر اتر دے دیا
جائے

اچھا ہوا تم آگئے مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی، تم ریسٹ کر لو، پھر بات کرتے ہیں

خیریت ہے نہ

ہاں ہاں خیریت ہی ہے۔

اچھا میں چیخ کر کہ آتا ہوں آپ میرے لیے چائے بنا دیں

ملازمہ تو آج چھٹی پر ہے میں خود ہی بنلاتی ہوں۔ وہ اٹھ کر کچن کی طرف چل دیں

ہاں تو اب بتائیں کیا کہہ رہیں تھیں آپ۔ حنان نے فریج کا دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا

میں کہہ رہی تھی کہ تم مجھے اس لڑکی کا نام بتاؤ جسے پسند کرتے ہو تاکہ ہم رشتہ لے کر

جائیں

بلکل بتانا پہلے آپ یہ بتائیں یہ مٹھائی کہاں سے آئی

ارے ہاں میں نے تمہیں اہم بات تو بتائی ہی نہیں۔ میثا اور موحد کا رشتہ طے ہو گیا ہے۔
 - نوشابہ بیگم نے کپ میں چائے ڈالتے ہوئے گویا اس پر بمب پھوڑا۔ پیروں تلے سے
 زمین کھسکنا کسے کہتے ہیں یہ اسے آج معلوم ہوا تھا۔ اس کے ہاتھ سے بے اختیار ڈبہ

چھوٹا

سنجھال کر حنان، کیا کرتے ہو

کیا ہوا تم ٹھیک ہونہ۔ اسکی زرد پڑتی رنگت کو دیکھ کر پوچھتے ہوئے وہ جھک کر

مٹھائی کا ڈبہ اٹھانے لگیں

ایسا کیسے ہو سکتا ہے میثا اور موحد۔ اس کے لہجے میں بے یقینی تھی

کیوں نہیں ہو سکتا۔ کیا پر اہلم ہے اس میں۔ ڈبہ اٹھا کر سلیب رکھتے ہوئے وہ سنک کی

طرف بڑھیں

مام آپ مذاق کر رہی ہیں نہ۔ کسی آس کے تحت اس نے پوچھا

لو بھلا اس میں مذاق والی کیا بات ہے بھابھی نے آپ سے رشتہ مانگا تو انہوں نے ہاں

کردی موحد اچھا لڑکا ہے آٹھ دن بعد نکاح اور منگنی کی تقریب رکھی ہے۔ وہ اس کے

سر پر ایک سے بڑھ کر ایک دھماکہ کر رہی تھیں

میرا بڑا ارمان تھا میثا کو اس گھر کی بہو بنانے کا۔ مگر تم نے صاف جواب دے دیا خیر تم مجھے اس لڑکی کا نام پتہ بتاؤ۔ خاندان میں سب بچوں کے رشتے ہو چکے ہیں میری بھی خواہش ہے کہ اپنی زندگی میں تم دونوں بہن بھائیوں اپنے اپنے گھر کا کر دوں، تمہارے ساتھ ہی سمارہ کی رخصتی بھی کر دوں گی اس کی حالت سے بے خبر کہتی وہ سنک سے پلٹ کر اس کے سامنے آکھڑی ہوئیں

کیا ہوا یہ تم اتنے پیلے کیوں پڑ رہے ہو طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔ اس کو بت بنا کھڑا دیکھ کر اس کا بازو پکڑ کر ہلایا

وہ لڑکی میثا ہی ہے۔۔۔ اس کے ساکت وجود میں جینش اب بھی نہیں ہوئی تھی

یہ کیا کہہ رہے ہو۔ اس کے انکشاف پر وہ دنگ ہوئیں

مام وہ میثا ہی ہے

تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔ کیا بول رہے ہو۔ تم نے کہا تھا کہ تم اسے نہیں جانتے پھر میثا کیسے

تب میں اسے نہیں جانتا تھا، بعد میں پتہ چلا تھا

اچھا اب جو ہونا تھا ہو گیا اب آگے سوچو کیا کرنا ہے وہ کچن سے نکل کر لاونج میں آ
بیٹھیں

مام آپ خالہ سے بات کریں۔ وہ بھی اس کے پیچھے آیا

کیا بات کروں۔۔ نو شہابہ بیگم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

وہ یہ رشتہ ختم کر دیں اور۔۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔۔ تم جانتے ہو نہ کیا کہہ رہے ہو۔

میں اچھے سے جانتا ہوں میں کیا کہہ رہا ہوں

اچھا پھر اس کے بعد۔۔۔۔۔۔

میں شادی کرنا چاہتا ہوں میثا سے

مجھے لگتا ہے تم واقعی ہی ہوش میں نہیں ہو۔ پہلے جب میں نے کہا تب تم نے منع کر

دیا۔ حالاں کہ میں نے تمہیں کتنا کہا تھا کہ ایک بار مل لو تب تم نے میری بات نہیں مانی

۔ تمہارے انکار کرنے پر ہی میں نے آپ سے دوبارہ بات نہیں کی میری طرف سے

مایوس ہو کر ہی انہوں نے بھابھی کو ہاں کی ہے۔ اب کہہ رہے ہو تمہیں اس سے شادی کرنی ہے نو شابہ بیگم سختی سے بولیں تو وہ انکے قدموں میں بیٹھا

مام میں اس سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔ میں نہیں رہ پاؤں گا مر جاؤں گا پلیز کچھ کریں۔

دیکھو حنان میں اب کچھ نہیں کر سکتی۔۔ آپا ہاں کر چکی ہیں وہ کیسے منع کریں۔ تم

رشتوں کی نزاکت کو نہیں سمجھتے۔ بھابھی کو منع کرنا مطلب رشتوں میں دراڑ آنا ہمارا

ایک ہی بھائی ہے اور وہ بھی اس دنیا میں نہیں ہے۔ لوگ کیا کہیں گے کہ بھائی کے بعد

بہنوں نے ان کی اولاد کا مزاق بنا کر رکھ دیا ہے

مام پلیز ٹرائی ٹوانڈر سٹینڈ میں نہیں رہ پاؤں گا نہ۔۔ آئی سویر میں مر جاؤں گا پلیز۔ انکا

ہاتھ پکڑتے ہوئے اس نے التجا کی

حنان پاگل مت بنو۔ وہ کوئی آخری لڑکی تو نہیں ہے اور کوئی کسی کے لیے نہیں مرتا

۔ سب کہنے کی باتیں ہوتی ہیں

میں خالہ سے خود بات کر لیتا ہوں وہ اٹھ کھڑا ہوا

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔ پہلے بھی میں تمہیں منع کرتی رہی مگر تم نے میری ایک

نہیں سنی اپنی من مانی کی اب پھر وہی حرکت کر رہے ہو

آپ ایک بار خالہ سے بات کر کہ تو دیکھیں پلیز مام۔ آپ بس ایک بار میری بات مان لیں پھر آپ جو کہیں گی میں کروں گا

تم سمجھ کیوں نہیں رہے ہو میثان کی بیٹی ہے کوئی بھیڑ بکری نہیں جو آج یہاں توکل وہاں۔۔ میں نے جب پہلے ان سے بات کی تھی تب انہوں نے بخوشی ہاں کر دی تھی اس کے بعد میں نے تمہاری ضد کی وجہ سے چپ سادھ لی۔ میں تو پہلے ہی ان سے بہت شرمندہ ہوں اب تم مجھے مزید شرمندہ مت کرواؤ جو جیسا چل رہا ہے چلنے دو۔ ہاں عیشا کے لیے کہتے ہو تو میں آپ سے بات کر لیتی ہوں

آپ کو سمجھ نہیں آرہا میں کیا کہہ رہا ہوں مجھے میثا چاہیے مام ہر حال میں۔ اس نے ٹیبل پر پڑا اس دیوار پر دے مارا

ٹھیک ہے آپ کچھ مت کریں اب جو بھی کرنا ہو گا میں خود ہی کر لوں

تم کچھ نہیں کرو گے اگر کچھ ایسا ویسا کیا نہ تو میں بتا رہی ہوں حنان میرا امر اہوا منہ دیکھو گے۔ خالدہ بیگم نے سپاٹ انداز میں کہا

مام۔ حنان نے بے یقینی سے انہیں دیکھا

بس بہت ہوا بہت سن لی میں تمہاری الٹی سیدھی بکو اس۔۔ کبھی ہاں کبھی ناں، تماشا
بنا کر رکھ دیا ہے۔ جاؤ اپنے کمرے میں تم نے جتنا زلیل کروانا تھا کر الیا اب مزید کی
گنجائش نہیں

مام آپ اچھا نہیں کر رہی ہیں۔ اس کے جانے کے بعد پاس بیٹھی سائرہ نے افسوس
سے کہا

میں کیا کر رہی ہوں اور کیا نہیں تم مجھے مت بتاؤ۔ اس سب کی تم بھی برابر کی ذمہ دار
ہو۔ اس وقت تم ہی بڑھ چڑھ کر اس کا ساتھ دے رہی تھی۔ نوشاہہ بیگم سر جھٹکتی اٹھ
گئیں

.....

خالہ خالہ کدھر ہیں بھئی سب۔ میشا آوازیں دیتی اندر آئی

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ سائرہ نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا

کیا ہو گیا سہمی۔ کیسے بات کر رہی ہو۔ اس کے بی ہور پر میشا حیران ہوئی

تو تم بتادو کیسے بات کروں

سہمی۔۔۔۔

کیا۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا تم یہاں کر کیا رہی ہو اصولاً تو تمہیں موحد کے گھر جانا

چاہیے نہ اور میرا نام سمارہ ہے سو پلیز مجھے میرے نام سے ہی بلاؤ

میں حنان سے ملنے آئی ہوں خالہ بتا رہیں تھیں کہ وہ دبئی سے واپس آ گیا ہے

اوہ تو تمہیں تمہاری خالہ نے تمہیں اطلاع دے دی۔۔۔ کیا۔۔۔ کرنے کیا آئی ہو اسکی

بے بسی کا تماشا دیکھنے آئی ہو۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ایسا کیوں کروں گی سمارہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی بھولی تو نہیں ہو تم۔۔۔ سمارہ نے سینے پر بازو لپیٹتے ہوئے طنز کیا

وہ بات ختم ہو چکی ہے۔۔۔

نہیں میثا ابھی ختم نہیں ہوئی، ابھی تو شروع ہوئی ہے جاؤ جا کہ دیکھو اس کا حال۔ ایک

ہی دن میں کیسے پیلا پڑ گیا ہے ابھی نکاح میں آٹھ دن ہیں، تب تک مر جائے گا وہ، تم مار

دوگی اسے میثا۔۔۔۔۔۔۔۔ مار دوگی

اللہ نہ کرے سمارہ کیسی باتیں کر رہی ہو۔ بیشا اس کی طرف بڑھی

نہ۔ وہی کھڑی رہو، آگے مت آنا اور میں تو صرف بات کر رہی ہوں تم حقیقتاً یہی کر رہی ہو

تم مجھے یوں الزام نہیں دے سکتی۔ اس نے خود منع کیا تھا ایک بار نہیں بار بار اور وہ بھی صاف اور کھرے انداز میں۔۔۔ میں اتنی ارزاں تو نہیں ہوں کہ جب جس کا دل چاہے بار بار ریجیکٹ کرے اور جب دل چاہے ایکسپٹ کرے۔ میری کوئی فیڈینگز نہیں ہیں

وہ سوری کر رہا ہے نہ شرمندہ بھی ہے
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
مجھے نہیں چاہیے اس کی سوری۔ جب مام نے مجھے بتایا کہ خالہ بات کر کہ پیچھے ہٹ گئی ہیں تو مجھے کیسا لگا ہوگا۔ میں کتنا ہرٹ ہوئی ہوں گی اس کا اندازہ لگا سکتی ہو۔ ریجکشن کی کتنی تکلیف ہوتی ہے تم نہیں سمجھ سکتی۔ سوچو اگر ساحل بھائی کہتے کہ وہ تم سے نہیں نکاح کرنا چاہتے کسی اور کو پسند کرتے ہیں تو کیا گزرتی تم پر

تو تم اس کا بدلہ لے رہی ہو

نہیں میں کسی سے کوئی بدلہ نہیں لے رہی۔ جو جیسا ہو رہا ہونے دو ورنہ۔۔۔۔۔

ورنہ کیا۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو ورنہ کیا۔۔ میں بات کر چکی ہوں اور اپنی بات سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں
ٹہتی۔ اب فیصلہ تمہارا ہے۔ خیر میں حنان کو لینے آئی تھی مجھے شاپنگ پر جانا ہے اس کے
ساتھ

واٹ تم.. تم اپنے نکاح کی شاپنگ حنان کے ساتھ کرو گی. تمہارا دماغ ٹھیک ہے
آف کورس ڈئیر۔۔۔ اسے کہتی وہ حنان کے کمرے کی طرف بڑھی۔ اندر داخل ہوئی
تو کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
یوں ٹہل ٹہل کر کونسا ٹیم بمب بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہو۔ وہ جو بے چینی
سے آنے والے وقت کو سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہا تھا اس کو یوں اپنے سامنے پا کر
حیرانگی سے دیکھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو

خیر ہے آج ہر کوئی یہی کہہ رہا ہے تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ میں یہاں نہیں آسکتی

نہیں آسکتی ہو۔۔ میں بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا آؤ بیٹھو

بیٹھنے کا ٹائم نہیں ہے میرے، پاس مجھے شاپنگ پر جانا ہے۔ میرے ساتھ چلو

شاپنگ۔۔۔۔

ہاں بھی میرے نکاح کی شاپنگ۔ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اس نے حنان کے پیروں تلے

سے زمین کھینچی

تو میں کیوں، تم موحد کے ساتھ جاؤ

تمہیں پتہ تو ہے میری اس کے ساتھ بالکل بھی نہیں بنتی شاپنگ خاک کروائے گا۔ اس

نے منہ بناتے ہوئے حنان کا موبائل اٹھایا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو پھر اس سے شادی کیوں کر رہی ہو۔ حنان کی بات پر اس کا موبائل الٹ پلٹ کرتی

میشا کا ہاتھ تھما

میں کہاں کر رہی ہوں مام ڈیڈ کروا رہے ہیں۔ میری کوئی سنتا تو کبھی اس لنگور سے نہ

کرتی

تو تم منع کر دو

بھلا وہ کیوں۔۔۔۔۔ صائم ریجیکٹ کر چکا ہے۔ اڑتی اڑتی خبر ملی ہے کہ تم بھی صاف

یہ دیکھو کیسی ہے۔ میثانے ایک پنک کلر کی فراک اپنے ساتھ لگائی
یہ اچھی نہیں ہے تم یہ دیکھو وائٹ کلر کی فراک نکال کر اسے تھمائی
پکانہ

ہاں بہت اچھا لگے گا

میں ٹرائی کر کہ آتی ہوں

نہیں سیف نہیں ہوتا ٹرسٹ می تم پر بہت اچھا لگے گا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|— ہے۔ اور سینڈل لینی ہے۔

تم خوش ہو۔ مزید دو گھنٹے تک مال چھان لینے کے بعد اسکی شاپنگ پوری ہوئی تو واپسی پر

جاتے ہوئے حنان نے پوچھا

ہاں بلکل ساری شاپنگ بہت اچھی ہو گئی ہے تھینک یو سوچ

میں شاپنگ کی بات نہیں کر رہا

تو پھر۔۔۔۔

موحد کے ساتھ رشتے کی بات کر رہا ہوں

موحد اچھا لڑکا ہے، ویل اسٹیبلشڈ ہے مام ڈیڈ اس رشتے کو لے کر بہت خوش ہیں

اور تم۔ تم خوش ہو

ہا ہا ہا ہا ہمارے معاشرے میں لڑکیوں کی شادی میں انہیں ہر چیز ان کی پسند کی دلوائی جاتی ہے سوائے اس کے دلہے کے۔ لیکن پھر بھی خوش ہوں۔۔ ناخوش ہونے کی کوئی

وجہ ہی نہیں ہے میٹا ہنس کر بولی تو وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔ میٹا کو گھر کے سامنے اتار کر

وہیں رک ہو کر اسے جاتا دیکھنے لگا کہ اسے اندر سے موحد آتا دکھائی دیا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم کہاں سے آرہی ہو موحد نے اس سے پوچھا

شاپنگ کرنے گئی تھی

پھپھو بتا رہیں تھیں کہ تم کافی دیر کی گئی ہوئی اور شاپنگ یہ تھوڑی سی کر کہ آئی ہو

کچھ پسند نہیں آ رہا تھا یار

محترمہ تمہارا نکاح ہی ہے کوئی نیا کام تو نہیں کرنے جا رہی کچھ بھی پہن لیتی

ہاں تو میرا نکاح ہے تو کچھ اچھا ہی پہنوں گی نہ

میں نے اس دن بھی کہا تھا کچھ بھی پہن لو کچھ بھی کر لو کوئی فرق نہیں پڑنے والا
 موحد میرا موڈ نہیں ہے بہت تھکی ہوئی ہوں تم پلیز کسی اور وقت کے لیے رہنے دو۔
 میثا حنان کو کھڑا دیکھ کر اسے بازو سے پکڑ کر سائیڈ پر کرتی ہوئی اندر داخل ہو گئی

کمال ہے پٹاخہ بغیر کچھ کہے چلا گیا۔ بڑبڑاتا ہوا وہ بھی اپنے گھر کو چل دیا۔ ان دونوں کو
 باتیں کرتا دیکھ گاڑی میں بیٹھے حنان کو لگا جیسے کسی نے اس کی آنکھوں میں بھر دی
 ہو طوفانی رفتار سے گاڑی چلاتا ہوا وہ گھر پہنچا۔ اور خود کوروم میں بند کر اپنا غبار روم کی
 چیزوں پر نکالنے لگا۔ اندر سے آتی توڑ پھوڑ کی آوازیں سن کر سائرہ نے نوشاہہ بیگم کی
 طرف دیکھا

میرے بھائی کو کچھ ہوا نہ تو میں آپ دونوں کو کبھی معاف نہیں کروں گی یاد رکھیے گا

.....

موحد نے بہت بار افق اور رافع بیگم کو قائل کرنے کوشش کی مگر اسکی ایک نہ چلی بلکہ
 اسکے بار بار انکار کو دیکھتے ہوئے رافعہ بیگم نے فاروق صاحب اور خالدہ بیگم سے بات کر
 کہ منگنی کے ساتھ نکاح رکھ دیا تھا۔ جو موحد کے لیے کسی دھماکے سے کم نہیں تھا

مام آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔ بس منگنی تک ہی رہیں نکاح کی ابھی کوئی
ضرورت نہیں

میں زبان دے چکی ہوں میری عزت اب تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے اسے
ایمو شنل بلیک میل کرنا چاہا

مام آپ ایٹ لیسٹ مجھ سے پوچھ تو لیتیں

میں نے سوچا منگنی کے ساتھ ساتھ اگر نکاح بھی ہو جائے تو رشتہ زیادہ مضبوط ہو جائے

گا۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رشتہ زیادہ مضبوط ہو جائے گا یا پھر آپ نے مجھے باندھنے کا پکا پلان کیا ہے۔ موحد نے
خفگی سے ماں کو دیکھا۔

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں تمہارے لیے مشکل ہے یوں اچانک سے یہ رشتہ جوڑنا وہ بھی

اس صورت میں جب تم لوگوں کو ایک دوسرے سے ملے ابھی کچھ ہی ماہ ہوئے ہیں

۔ مگر یقین کرو وہ بہت اچھی لڑکی ہے، دوسری لڑکیوں کی طرح اس میں تیز طراری

نہیں ہے، دل کی بہت صاف ہے، تمہیں خوش رکھے گی۔

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

مام میں اسے نہیں دیکھ سکتا کسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔ پلیز مام کچھ کریں نہ
ورنہ آپ کا بیٹا مر جائے گا۔۔۔۔۔ آپ میری اچھی مام ہیں نہ۔۔۔۔۔ مجھے وہ
چاہیے مام۔۔۔۔۔ کچھ بھی کریں۔۔۔۔۔ مجھے پتہ ہے آپ خالہ سے کہیں گی تو
وہ آپ کو انکار نہیں کریں گی۔۔۔۔۔ میں مانتا ہوں میری غلطی ہے آپ جو چاہیں سزا دیں مگر
یوں تو نہ کریں

پاگل مت بنو۔۔۔۔۔ ستائیس سال کے میچور ہو کر تم ٹین اتج والی باتیں کر رہے ہو۔ کچھ
دن تک تمہیں مشکل لگے گا پھر خود ہی بھول جاؤ گے۔ اس کی حالت دیکھتے ہوئے
انہیں بھی افسوس ہونے لگا

یہاں دیکھیں آپ کو لگتا ہے میں اس کو بھول پاؤں گا۔ آپ کو لگتا ہے میں اس سے دل
لگی کر رہا تھا جو اس کا کسی اور کی ہو جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ میں آپ کو بتاؤں
مام، اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس نے انکا ہاتھ تھاما اس کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر ان
کے دل کو کچھ ہوا

جب جب میں سوچتا ہوں کہ کل وہ کسی اور کی ہو جائے گی تو میرے رونگٹے کھڑے

ہو جاتے ہیں۔ میرا دل اچھل حلق میں آجاتا ہے۔ جان کو بن آتی ہے۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے، جیسے کوئی قطرہ قطرہ میری جان نکال رہا ہو۔ پلیز مام بس ایک بار میری بات مان لیں اس کے بعد کبھی کچھ نہیں مانگوں گا آپ سے حنان بس کر دو کیوں میرا امتحان لے رہے ہوا اٹھو جاؤ اپنے کمرے میں۔ فضول کی ضد باندھ کر بیٹھے ہو

مام

اٹھو حنان مجھ سے تمہاری یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی ہے تم اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی تکلیف دے رہے ہو۔ نوشتابہ بیگم نے اسے اٹھایا تو وہ مرے مرے قدموں سے باہر نکل گیا

میشایہ تم ٹھیک نہیں کر رہی ہو۔ فضہ نے موبائل پر گیم کھیلتی میشا سے کہا۔ ان دونوں کی آج نائٹ ڈیوٹی تھی اس لیے سٹاف روم میں آڑھی ترچھی بیٹھیں تھیں ہے ناں مجھے بھی لگ رہا تھا کہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے پوائنٹ گرتے جا رہے ہیں تم دیکھو

زرا۔ بیشانے موبائل اس کی جانب بڑھایا

میں گیم کی بات نہیں کر رہی ہوں۔۔ فضہ نے موبائل اس سے لے کر ٹیبل پر پٹخا

تو پھر کس کی بات کر رہی ہو

ننھی کا کی بننے کی کوشش مت کرو

میں نے بھلا کب تم سے فیڈر کا مطالبہ کیا۔ اس نے آنکھیں سکیر کر یاد کرنے کوشش کی

بیشا میں اس کی بات کر رہی ہوں جو تم حنان کے ساتھ کر رہی ہو

میں نے کیا کیا ہے

میں کل گئی تھی سائرہ کے ہاں۔ بڑھی ہوئی شیو، جو بال ہر وقت نفاست سے سیٹ کیے

ہوتے تھے وہ بکھرے ہوئے اور بے ترتیب تھے زرد کملائی رنگت مجھے تو دیکھ کر

ہی بیچارے پر بہت ترس آ رہا تھا۔ تمہیں پتہ ہے اجڑی بکھری حالت اور ہیلی پڑتی

رنگت کے ساتھ کئی دنوں کا بیمار لگ رہا تھا

تو میں کیا کر سکتی ہوں موبائل اٹھا کر دوبارہ گیم اوپن کرتے ہوئے اس نے لاپرواہی

سے کہا

مجھے سمجھ نہیں آ رہا تم دھوکہ کیسے دے رہی ہو۔ موحد سے شادی کر کہ کس کے لیے

ازیت کا سامان پیدا کر رہی ہو۔ خود کا یا حنان کا

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو

تم اچھے سے سمجھ رہی ہو میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں

مجھے کچھ نہیں سمجھ رہی۔ تم کھل کر کہو جو بھی کہنا ہے۔ پہلیاں مت بچھو اوؤ

چلو کھل کر کرتی ہوں کیا تم حنان کو پسند نہیں کرتی۔ فضہ نے اس کا چہرہ تھام کر اوپر

کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑیں۔ میثانے بے ساختہ آنکھیں

چرائیں

تت۔۔ تمہیں کچھ غلط فہمی ہوئی ایسا کچھ نہیں ہے۔

تو پھر ہکلا کیوں رہی ہوں

ہم بچپن سے ساتھ ہیں۔ تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں جو بات تم سوچتی ہو میں

تمہارا چہرہ دیکھ کر بتا سکتی ہوں

اس نے تمہارے لیے ہی تمہیں ریجکٹ کیا تھا

نہ فضلہ۔۔۔ میرے لیے نہیں کیا تھا، کسی اور کے لیے مجھے ریجکٹ کیا تھا۔ کسی اور کو مجھ پر فوقیت دی تھی۔ میرے لیے نہیں کیا تھا بلکہ اپنی محبت کے لیے کیا تھا

تم اس کے ساتھ ساتھ خود کو بھی سزا دے رہی ہو۔ یہ بات تم کیوں نہیں سمجھ رہی ہو۔ اور کیا ہو گیا اگر اس نے تمہیں ریجکٹ کر دیا۔ تم کوئی انوکھی تو نہیں، دنیا میں ہزاروں لڑکیاں روز ریجکٹ ہوتی ہیں، تو کیا وہ تمہاری طرح فضول کی ضد باندھ کر بیٹھ جاتی

ہیں
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews
مجھے میری عزت نفس بہت پیاری ہے اور تم جانتی ہو اس کے لیے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں۔ کسی حد تک بھی جاسکتی ہوں

اور موحد بڑا تمہیں سر آنکھوں پر بٹھا رہا ہے وہ بھی تو انکار کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا ہے۔۔۔

سچ بتاؤ یہ ریجکشن کی تکلیف ہے یا حنان نے تمہیں ریجکٹ کیا ہے اس بات کی تکلیف ہے۔ فضلہ نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا

تم ابھی تک سوئے نہیں۔ سائرہ حنان کے روم میں آئی تو اسے زمین پر بیڈ سے ٹیک

لگائے بیٹھا دیکھ کر کہا

نیند ہی نہیں آرہی کیا کروں۔

اور میری بھائی کو کیوں نیند نہیں آرہی۔ وہ بھی وہیں اس کے پاس بیٹھی

پتہ نہیں۔ اس کے انداز میں بے بسی تھی

سو جاؤ حنان کیا حال بنا رکھا ہے۔ یوں پریشان ہونے سے وہ مل نہیں جائے گی

تم خالہ سے بات کرو نہ تمہاری بات تو وہ مانتی ہیں

حنان بات خالہ یا کسی اور کی نہیں بات مینا کی ہے وہ ضد لگائے بیٹھی ہے

وہ مجھ سے ناراض ہے نہ، تو میں اسے سوری بول لیتا ہوں۔ وہ جہاں کہے گی جیسے کہے گی

، میں معافی مانگنے کو تیار ہوں، کہے گی تو اس کے قدموں میں بیٹھ جاؤں گا بس ایک بار

معاف کر دے نہ۔ تم اسے کہو نہ مجھ پر ترس کھالے۔ اس کی نم آنکھوں کو دیکھتے

ہوئے سائرہ کی آنکھیں بھی نم ہوئیں

اچھا تمہیں مینا چاہیے نہ۔ سائرہ نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا تو

اس نے سر ہلایا

ایک کام کرو سکون سو جاؤ ابھی کل کا دن ہے وہ تمہاری ہے اور رہے گی تمہاری بہن کا وعدہ ہے میں کل جاتی ہوں خالہ اور ممانی کے ہاں۔ آئی پرومس ان کو منا کر ہی آؤں گی

پکا۔۔ پکا وعدہ ناں

ہاں پکا وعدہ چلو اب میں اٹھو اپنا حلیہ درست کرو میں کھانا منگواتی ہوں کھا کر سو جاؤ ویسے بھی دلہے کو فریش دکھنا چاہیے۔ سمارہ اسے واش روم بھیج کر خود اس کے لیے کھانا لینے چلی گئی۔ اسے کھانا کھلا کر نیند کی ٹیبلٹ دی۔ جب تک وہ سونہ گیا وہ وہیں اس کے پاس بیٹھی رہی

سو گیا ہے۔ سمارہ حنان کے روم سے نکلی تو نو شاہہ بیگم کو باہر کھڑا پایا

جی ٹیبلٹ دی ہے نیند کی۔۔۔۔

کل آپا اور بھابھی کے ہاں جاؤ تو مجھے اور اپنے ڈیڈ کو بھی لیتی جانا

آپ سچ کہہ رہی ہیں سمارہ نے بے یقینی سے پوچھا

تمہیں کیا لگتا ہے اس کی حالت دیکھ کر میں سکون میں ہوں، مجھے تکلیف نہیں ہوتی

اسے یوں تڑپتا دیکھ کر ماں ہوں میں اس کی۔ نہیں دیکھ سکتی اسے دکھ میں۔

لو یو سوچ مام سائرہ کہتے ہوئے ان کے گلے لگی

نوشی تم نے ہمیں کس مشکل میں ڈال دیا ہے ان کی بات سن کر خالدہ بیگم نے کہا اگلی صبح ہی میثاکے ہو اسپتال جانے کے بعد وہ سب فاروق صاحب کے ہاں چلے گئے تھے اور

ان کے سامنے ساری بات گوش گزار کر دی

ہاں نوشابہ سارے خاندان رشتہ داروں کو پتہ ہے کہ موحد اور میثاکا رشتہ طے ہوا ہے اور اب جب کہ کل تقریب ہے تو تم ایسی بات کر رہی ہو۔ فاروق صاحب نے سنجیدگی سے کہا تو سائرہ اٹھ کر خالدہ بیگم کے قدموں میں جا بیٹھی

خالہ جان پلیز آپ سمجھنے کی کوشش کریں حنان کی بہت بری حالت ہے۔ ہمیں اندازہ

نہیں تھا کہ وہ اتنا سنجیدہ ہوگا ورنہ ایسی نوبت ہی نہ آتی۔ موحد اچھا لڑکا ہے ماشاء اللہ

سے کوئی کمی نہیں ہے اس میں اسے تو کوئی بھی اچھی لڑکی مل جائے گی۔ پلیز آپ

میرے بھائی سے اس کی خوشی مت چھینیں

آپا سائرہ سہی کہہ رہی ہی ہم جانتے ہیں عین وقت پر ہماری یہ فرمائش بچکانہ ہے مگر

یقین کریں ہم آپکی بیٹی کو بہت خوش رکھیں گے۔ اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہو

گی کب سے خاموش بیٹھے حسن صاحب نے کہا

بات اب صرف ہماری نہیں حسن اگر ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو کبھی انکار نہ کرتے مگر

بات بھابھی اور موحد کی ہے

وہ کیا سوچیں گے اور ہم کیسے منع کریں انہیں بغیر کسی وجہ کے۔ برامت مانے گا مگر

آپ نے دیر کر دی ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا

کیوں نہیں ہو سکتا اب بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے سائرہ جو کہہ رہی ہے آپ اس کی بات

مان لیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں افق نے اندر آتے ہوئے کہا اس کے پیچھے فضہ اور

رافعہ بیگم بھی تھیں۔ فضہ نے آنکھ بچا کر ڈن کا اشارہ دیا تو سائرہ ہلکا سا مسکرائی

ہاں بھائی صاحب افق ٹھیک کہہ رہی ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ ہم حنان سے اس

کی خوشی چھین کر اتنا بڑا گناہ نہیں کر سکتے کل موحد اور میشا کا نہیں حنان اور میشا کا نکاح

ہو گا رافعہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

مجھے اچھا خاصا مشکل کام لگ رہا تھا مگر تم نے اتنی آسانی سے کر دیا سائرہ نا محسوس

دے

اور اگر عین نکاح کے وقت کر دیا تو خالدہ بیگم نے تشوش سے کہا
وہ آپ مجھ پر چھوڑ دیجیے گا بس جیسا میں کہتی جاؤں آپ لوگ کرتے جائیے گا فضا نے
آنکھیں مٹکائیں

افتق نے اس کامیک اپ کرنے کی ذمہ داری لی تھی سکن کلر کی فرائیڈ میں لائٹ
جیولری اور ہلکا پھلکا میک اپ کیسے ہوئے اس کی چھب ہی نرالی تھی۔ افتق نے سائڈ
چوٹی بنا کر اس میں بیٹس لگا دیے تھے۔ دونوں سائڈ سے نکالی گئی لٹیں اسے مزید
خوبصورت بنا رہی تھیں۔ گوکہ ٹائم بہت تھوڑا تھا مگر سمارہ نے اسکے ڈریس سے لے
کر جیولری، میک اپ تک خود بہت دھیان سے چوز کیا تھا۔

نکاح کے وقت فضا نے اسے لاونج میں لا کر بٹھایا اور دائیں طرف ہارون اور بائیں
طرف سمعیہ کو پکڑ کر بٹھا دیا۔ میٹھانے نا سمجھی سے فضا کی طرف دیکھا اسے کل سے
ہی اس کا انداز عجیب لگ رہا تھا۔ باقی سب گھر والوں کو بھی دیکھتے ہوئے اسے لگ رہا تھا

کہ جیسے اس سے کچھ چھپایا جا رہا ہے عیشا سے پوچھا تو وہ ٹال گئی۔ پہلے سے لاونج میں موجود حنان کی نظر اس پر پڑی تو پلٹنا بھول گئی تھی۔

سیدھے ہو کر بیٹھو کیوں جوتے کھانے ہیں فضہ نے اسے یوں دیکھتا پا کر سرگوشی کی تو وہ سیدھا ہوا۔ مولوی نے جب موحد کی جگہ حنان کا نام لیا تو اس نے نظر اٹھا کر خالدہ بیگم کو دیکھا، انہوں نے سر سے ہاں کرنے کا اشارہ کیا

بیٹا ایسے موقع پر ہاں بولتے ہیں۔ ہارون صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے

دھیمی آواز میں کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر بابا یہ۔۔۔۔۔

میرا اچھا بیٹا ابھی ہاں کرو، مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں پھر بات کریں گے ہارون صاحب نے اسے ٹوکا تو اسے سمجھ میں آیا کہ فضہ نے انہیں ساتھ کیوں بٹھایا تھا گو گو کی سی کیفیت میں اس نے ہاں میں سر ہلایا تو سب کا بالخصوص حنان کا اڑکا سانس بحال ہوا میٹھانے کے زہن میں ایک ہی بات چل رہی تھی کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔ اس نے بے ساختہ فضہ کی طرف دیکھا جو سائرہ کے ساتھ سرگوشیوں میں مصروف تھی فضہ کی نظر اس پر پڑی تو اس نے ہلکی سی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی جو اب میٹھانے بھی

مسکراہٹ پاس کی تو اس نے آنکھیں پھاڑیں۔ اس مسکراہٹ میں چھپی وارنگ کو فضہ سے بہتر کون جان سکتا تھا۔ اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہ مولوی صاحب کی طرف متوجہ ہوئی جو اب عیشا اور موحد کا نکاح پڑھا رہے تھے عیشا کے انداز سے لگ رہا تھا کہ اس کے لیے سب اچانک نہیں تھا مطلب وہ آگاہ تھی ایک وہ ہی بے خبر تھی جیسے جیسے بات اس کی سمجھ میں آ رہی تھی ویسے ویسے اس کے چہرے کا زاویہ بگڑتا جا رہا تھا۔ حنان جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر اسے وہ دن یاد آیا جب اس نے لاونج میں توڑ پھوڑ کی تھی۔

اللہ پلیز میری مدد کرنا۔ اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا۔

نکاح کے بعد حنان کو اس کے ساتھ اور موحد کو عیشا کے ساتھ بٹھا دیا گیا البتہ سمعیہ بیگم اس کے پاس بیٹھی رہیں موحد اور عیشا کی انگوٹھیوں کے تبادلے کے بعد جب ان دونوں کی باری آئی تو سائرہ نے رنگ نکال کر حنان کو تھمائی

میشا ہاتھ آگے کرو۔ سائرہ نے حنان کو ہاتھ پھلائے بیٹھا دیکھ کر کہا تو میشانے سپاٹ چہرے کے ساتھ اسے دیکھا

کیوں سانپ کی کھوہ میں ہاتھ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہو ہمارا کام یہاں تک ہی تھا وہ

خود پہنالے گا ماں کو اسی لیے پاس بٹھایا ہے۔ فضہ نے اسے کہنی ماری

پیٹا ہاتھ آگے کرو۔ سمعیہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے کیا تو حنان نے اسے رنگ
پہنائی

اب تم پہناؤ انہوں نے رنگ میشا کو دی تو اس نے اس کا ہاتھ پکڑے بغیر رنگ پہنادی
یہ پہنائی ہے یا منہ پر ماری ہے۔ حنان نے اس کا موڈ چیک کرنے کے لیے اس کی طرف
جھک کر سرگوشی کی مگر اس کی طرف سے جواب نہ پا کر گہری سانس لے کر رہ گیا
ماں میں بہت تھک گئی مجھے روم میں جانا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں کیوں نہیں بیٹا فضہ یہاں آؤ بہن کو کمرے میں لے جاؤ

جی ماں۔ فضہ نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامنا چاہا تو اس نے اس کا ہاتھ
جھٹکا

میں اندھی نہیں ہوں چل سکتی ہوں اس لیے ایسے ڈرامے مت کرو

میشو مہمان بیٹھے ہیں۔ فضہ نے ادھر ادھر دیکھے کہا

اسی لیے تو ابھی تک تم اپنی یہ گندی شکل سلامت لے کر گھوم رہی ہو

کیا بات ہے بیٹا کھڑی کیوں ہو۔ اس کو کھڑا دیکھ کر سمعیہ بیگم نے کہا
 کچھ نہیں ماں بس ایسے ہی چلو مینشا۔ وہ اسے کمرے کے دروازے باہر ہی چھوڑ کر
 نود و گیارہ ہو گئی

حنان مجھے لگتا ہے تم واقعی ہی اپنے آپ سے روٹھ چکے ہو تمہیں کیوں اپنی سلامتی اچھی
 نہیں لگ رہی۔ فضہ نے اسے گھورا

جاننا ہوں یا وہ بہت غصے میں ہوگی مگر بات تو کرنی ہے نہ زیادہ سے زیادہ چیخے گی غصہ
 کرے گی یا پھر تھپڑ مار دے گی نوپرا بلیم میں کھالوں گا
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 کتنا ہلکا لے رہے تم اسے۔ تمہیں کیا لگتا ہم سب نے مل کر جو کیا ہے اس کا اتنا ٹھنڈاری
 ایشن دے گی۔

اچھا تم جاؤ نہ پتہ کر کہ آؤ کیسا موڈ ہے

اب اگر تمہیں ننگی تاروں کو چھونے کا شوق ہو رہا ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں فضہ بڑ بڑاتی
 ہوئی چلی گئی

میشا تمہیں کچھ چاہیے تو نہیں۔ فضہ نے دروازے سے جھانک کر پوچھا۔ البتہ اندر

جانے کارسک نہیں لیا تھا

نہیں اور تم بھی کوشش کرنا کہ جب تک مہمان ہیں تم مجھے میرے آس پاس نظر نہ آؤ،
ہاں جیسے ہی مہمان رخصت ہوں شرافت سے یہاں آجانا کیوں کہ اس کلائمکس کو
سوچ سوچ کر جتنا میں ہلکان ہوتی رہوں گی اتنا ہی تمہاری صحت کے لیے مضر ہوگا
۔ دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس نے کہا تو وہ سو کی سپیڈ سے واپس مڑی

ہاں کیا ہوا

مطلع خاصا ابر آلود ہے وہ جو کالے بادل ہوتے ہیں جن سے چھاجوں چھاج مینہ برستا ہے
سیم ویسے ہی بادل چھائے ہوئے ہیں۔ گرج چمک کے ساتھ طوفانی
بارش کا امکان ہے ایسے میں اگر تم انٹری دو گے تو اولے بھی برس سکتے ہیں۔

میں دیکھتا ہوں

حنان اس کے کمرے میں آیا تو وہ جیولری اتارنے میں مصروف تھی

کیسی ہو۔ اس سے کچھ فاصلے پر رک کر پوچھا

میں بھی ٹھیک ہوں۔ پہلے نہیں تھا مگر اب ٹھیک ہوں اس کی طرف سے کوئی جواب نہ

پاکر اس نے اپنی خیریت خود ہی بتائی

۱۱۱۔ ویسے اچھی لگی رہی تھی۔ میٹھانے خاموشی سے جیولری اٹھا کر دراز میں ڈالی اور
بالوں سے پنیں اتارنے لگی

نہیں اچھی نہیں بہت پیاری لگ رہی تھی باربی ڈول کی طرح، مگر اس کی طرف سے
مسلسل خاموشی پاکر وہ بھی چپ ہوا

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ہمارا نکاح ہو گیا ہے۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ بولا۔
غلط وقت پر غلط بات اس کے منہ سے نکلی تھی میٹھانے برش ٹیبل پر پٹخا اور اٹھ کھڑی
ہوئی۔ وہ جلدی سے ایک قدم پیچھے ہٹا

حنان۔۔ میٹھا شہد ٹپکاتا لہجہ تھا

جی۔۔ وہ جی جان سے متوجہ ہوا

یہاں سے پانچ قدم پیچھے لو

ہیں۔۔ اس نے اس کی عجیب و غریب بات پر اسے دیکھا

لونہ۔۔ مسکراتے ہوئے کہا گیا وہ پانچ قدم پیچھے ہوا

باہر نکلو۔۔

اب۔ اس نے باہر نکل کر ہو چھا

دروازہ بند کر دو۔ اگلا آرڈر دیا گیا

تم مجھے روم سے نکال رہی ہو۔ حنان منہ بسورتے ہوئے وہ دوبارہ اندر آیا

گیٹ آؤٹ۔ ابھی اس نے دوسرا پاؤں اندر رکھا ہی تھا کہ میٹھا نے پھاڑ کھانے

والے لہجے میں کہا تو وہ جلدی سے باہر نکلا

NEW ERA MAGAZINE.COM
میشوبات تو سنو
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئی سیڈ آؤٹ۔۔ تمہاری شکل نظر نہیں آئی چاہیے ورنہ منہ توڑ دوں گی

میٹھا۔ اس کو وہیں کھڑا پا کر اس نے اٹھ کر زور سے دروازہ بند کیا ٹھاہ کی آواز پر وہ اچھلا

کمال ہے بھائی آپ اتنا ڈرتے ہیں ما بھی آپ تو بڑا کہہ ہرے تھے کہ تھپیر بھی مارے گی

تو کھالوں گا۔ سائرہ اور فضلہ ہنستے ہوئے اس کے پاس آئیں انکے ساتھ ولید اور موحد

بھی تھے

یار بہت غصے میں ہے کہہ رہی تھی منہ توڑ دے گی اگر دوبارہ سامنے آیا تو۔۔

کوئی نہیں، یہ تو وقتاً فوقتاً آپکی سرس ہوتی رہے گی ابھی تو عشق کے امتحاں اور بھی ہیں۔ - فضلہ نے اسے دلا سہ دیا

ایک منٹ یہ میں تمہیں دلا سے کیوں دے رہی ہوں وہ بھی اس صورت میں جب مجھے خود کو مورل اور میڈیکل سپورٹ کی اشد ضرورت ہے

کہاں جارہی ہو اس کے تیور کافی خطرناک ہیں اسے کمرے کی طرف بڑھتا دیکھ کر حنان نے روکا



میری پیشی ہے۔ فضلہ رونی صورت بنا کر بولی
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کتنا ڈر رہے ہو تم لوگ۔ ولید نے مسکراہٹ دبائی

آپ کی بہن کا ابھی تک آپکو پتہ نہیں۔ ثابت بندہ کھا جائے اور پتہ بھی نہ چلے۔ فضلہ نے منہ بنایا

نہ فضلہ نہ ایک بندے سے اسکا کچھ نہیں بننے والا، مجھے تو کوئی بدروح ٹائپ کی شے لگتی ہے پتہ نہیں آج کسی باری ہے۔ موحد بھلا کہاں پیچھے رہ سکتا تھا

آف کورس میری۔ فضلہ نے بند دروازے کو دیکھا

ایک بات بتاؤں۔ عیشا ان کے سامنے آتے ہوئے بولی

ہاں بولو۔۔۔

آپی سن رہی ہیں۔ اس نے موبائل ان کے سامنے کیا جس پر میثا کا نام جگمگا رہا تھا فون کی ٹائمنگ سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ سب سن چکی ہے کوریڈور میں ایک دم خاموشی چھا گئی

میں چلتا ہوں۔۔

ارے رکو نہ موحد میں اندر جا رہی ہوں واپسی پر آپ سب کی ضرورت ہوگی پلیز یہیں کھڑے رہنا میرے سگنل پر میری ہیلپ کو پہنچ جانا وہ ان سب کو کھڑا کر کہ جل تو جلال تو آئی میٹھاٹال تو کاورد کرتی اندر داخل ہوئی

میثا جان کیا کر رہی ہو۔

کچھ نہیں آؤ تمہارا انتظار ہی کر رہی تھی

یہ جو تم نے چاند چڑھایا ہے نہ اس کی مجھے پوری ڈیٹیل چاہیے۔ اچھے سے سوچ بچار کر کہ صرف دو منٹ میں مجھے ساری بات بتاؤ کچھ بھی مس نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے

کہنے کی دیر تھی کہ فضلہ نے واقعی ہی دو منٹ لگائے پوری بات بتانے میں

ہممم اور موحد کے گھر جا کر کونسی کہانیاں سنائی ہیں

اس کے لیے تمہیں فلیش بیک میں جانا پڑے گا

تو چلو اس کی الگ سے فرمائش کرنا پڑے گی کیا

سہمی مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے کروں تو کروں کیا میں میثا کو ایسے نہیں دیکھ سکتی اللہ اللہ کر

کہ تو کوئی اسے پسند آیا ہے اور وہ بھی ایسے۔۔۔۔۔

تم اسے سمجھاؤ فضول کی ضد لگا بیٹھی ہے ایسا کیا ہو گیا اگر اسے حنان نے ریجیکٹ کر دیا

یہی تو اصل مسئلہ ہے۔ اسے غصہ ہی اس بات کا ہے کہ حنان نے اسے ریجیکٹ کیا ہے

، وہ شاید اس سے توقع نہیں کر رہی تھی

یار وہ انجانے میں غلطی کر بیٹھا ہے تو بھگت بھی تو رہا ہے اب بس بھی کر دے۔۔ سائرہ

جھنجھلائی اور موحد بھی تو آئیں بائیں شائیں کر رہا ہے اس کا کیا وہ بھی تو نہیں کرنا چاہتا

صحیح کہہ رہی ہو فضلہ نے جو سہمی پیتے ہوئے کہا

سائرہ وہ کرنا نہیں چاہتا اسے فورس کیا جا رہا ہے تو مطلب وہ ہماری بات آسانی سے سمجھ

جائے گا فضا جو س کا کین ٹیبل پر رکھتے ہوئے پر جوش ہوئی

مطلب

مطلب تم مجھ پر چھوڑو، تمہارے پاس موحد کا نمبر ہے

ہاں ہے

مجھے دو فضا نے موبائل اس کے سامنے کیا تو اس نے نمبر ڈائل کر کے سپیکر پر ڈالا

موحد میں فضا بات کر رہی ہوں تم سے ضروری بات کرنی ہے کیا ہو سکتی ہے

NEW ERA MAGAZINE
ہاں بولو۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک بات بتاؤ تم واقعی ہی مینشا سے شادی نہیں کرنا چاہتے

یہ بات میں پچھلے کئی دنوں سے اپنے گھر میں سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں مگر کوئی

سمجھے بھی تو نہ

میں نہ صرف سمجھ گئی بلکہ میرے پاس سیولیشن بھی ہے اس کا بس تمہارا ساتھ

چاہئے

بولو۔۔۔۔۔

دیکھو موحد حنان میشا کو پسند کرتا ہے اس کو لے کر کافی سر نہیں بھی ہے۔۔۔۔۔ اب
بتاؤ تم کیا کہتے ہو۔ فضہ نے اسے ساری بات بتانے کے بعد پوچھا

دیکھو فضہ ٹوپی ہونیسٹ اس سے اختلاف اپنی جگہ میشا اچھی لڑکی ہے پڑھی لکھی ہے
شکل و صورت کی بھی اچھی ہے میرے انکار کی ان میں سے کوئی بھی وجہ نہیں ہے
بس اس کا میرا جوڑ نہیں ہے مجھے اپنی طرح ہی کوئی خاموش طبع لڑکی چاہیے۔۔۔۔۔ مام نے
اصرار کیا تو مجھے ہامی بھرنا پڑی اب اس صورت میں جب حنان اسے لے کر اتنا سر نہیں
ہے تو میرا یوں بیچ میں آنا بیوقوفی ہی ہوگی تم آ جاؤ گھر میں بھی آتا ہوں مام سے بات
کرتے ہیں

ٹھیک ہے میں آتی ہوں

ایک محاذ تو سر ہوا۔ فضہ نے کال کاٹ کر کہا

تم دونوں کا دماغ ٹھیک ہے بچوں جیسی باتیں کر رہے ہو۔ رافعہ بیگم ان کی بات سن کر
بھڑک اٹھیں تھیں

پلیز آنٹی بات سمجھنے کی کوشش کریں اس سے ایک نہیں تین تین زندگیاں خراب ہوں گی موحد کو تو کوئی بھی لڑکی مل جائے گی مگر حنان کی خوشی میشا ہے پلیز آپ اس کی خوشی مت چھینیں اور کیا پتہ میشا بھی اسے پسند کرتی ہو تو کیا وہ موحد کو خوش رکھ سکے گی۔ نہیں آنٹی آپ کا بیٹا بھی خوش نہیں رہے گا، آپ کا ایک ہی بیٹا ہے تو کیا آپ چاہیں گی کہ وہ ساری زندگی تنہا کڑھتا رہے

اور ایکٹینگ ہو رہی ہے فضہ۔۔ موحد نے اسے آنکھ سے اشارہ کیا تو وہ ڈھیلی پڑی

تم ٹھیک کہہ رہی ہو گی مگر میں خاندان رشتے داروں کو کیا جواب دوں گی

یہ وقت آپ کو اپنے گھر کے بارے میں سوچنے کا ہے نہ کہ رشتے دار اور خاندان کے بارے میں زندگی آپ کے بیٹے نے گزارنی ہے خاندان والوں نے نہیں تو آپ اپنے گھر کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیجیے

مگر لوگ باتیں تو بنائیں گے نہ کہ نکاح سے ایک دو دن پہلے منع کیوں کر دیا اور نکاح کیوں نہیں ہوا، اس صورت حال میں انگلیاں لڑکیوں پر اٹھتی ہیں۔ ان کی بات پر فضہ چپ سی ہو گئی کہہ تو سہی رہیں تھیں

عیشا ہاں تو آپ میثا کی بجائے عیشا سے کیوں نہیں کر دیتی نکاح موحد کا
 واٹ، تم جانتی ہو کیا کہہ رہی ہو۔ موحد نے بے یقینی سے اسے دیکھا
 ہاں بیٹا ایسا کیسے ہو سکتا ہے

کیوں نہیں ہو سکتا آپ نے موحد کی شادی ہی کرنی ہے نہ چاہے وہ میثا ہو یا عیشا۔ ایک
 ہی بات ہے اور وہ ہے بھی موحد جیسی لڑکی چاہتا ہے عیشا بلکل ویسی ہی ہے کم گو سلجھی
 ہوئی نرم طبیعت کی۔ فضلہ نے چہرے پر دنیا جہاں کی معصومیت اور سمجھداری سجائی تو
 موحد اس کی مکاری پر دانت پیس کر رہ گیا
 لیکن بھائی صاحب اور آپا کیسے مانیں گے انکو منانا سا مڑہ کا کام ہے آپ بس اپنی بات
 کریں

ٹھیک ہے ماما کوئی مسئلہ نہیں گو کہ مجھے میثا بہت پسند ہے مگر فضلہ کی بات بھی درست
 ہے جب دل نہ راضی ہو تو زبردستی کے رشتوں کا انجام بہت برا ہوتا ہے اور بھائی بھی
 راضی نہیں ہے افتق نے کہا

یہ کیا ہے میری کوئی مرضی نہیں ہے جب چاہے ادھر کر دیا جب چاہے ادھر موحد نے

کڑھتے ہوئے کہا

تمہارا مسئلہ کیا ہے میثا بھی نہیں پسند عیثا بھی نہیں تو کیا آسمان سے حور اترے گی چپ

چاپ کھڑے رہو اب تمہاری آواز نہ آئے۔ رافعہ بیگم نے اسے جھڑکا

تم نے اچھا نہیں کیا اس نے فضلہ کو گھورا

چلیں آنٹی ابھی چلیے میرے ساتھ۔ سائرہ لوگ وہاں آپ لوگوں کا انتظار کر رہے

ہیں

بس اتنی ہی کہانی تھی۔ فضلہ نے اسے دیکھا جو اسے شعلہ بار نظروں سے دیکھ رہی تھی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہمانوں کے سامنے نکاح کا آئیڈیا کس کا تھا

میرا۔۔ فضلہ نے کھلے دل سے قبول کیا

اور ماں بابا کو ساتھ رکھنے کا

وہ بھی میرا

پھر

پھر کیا۔ فضہ جھٹ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی

تم اچھے سے جانتی ہو

یہ ابھی تک آئی کیوں نہیں اور آواز وغیرہ بھی نہیں آرہی۔ حنان نے بے چینی سے

پیشانی مسلی

آجائے گی آواز نہیں آرہی مطلب سب سیٹ ہے۔ سمائرہ نے اسے حوصلہ دیا

راحم جاؤ نہ پتہ کر کہ آؤ۔ افق نے کہا

نہ بابا میں نہیں جا رہا آپ کی میٹر کتنا شٹ ہوتا ہے یہ میں اس دن دیکھ چکا ہوں۔ اتنے میں فضہ روم سے باہر نکلی اس کی حالت دیکھ کر سب نے بے ساختہ ایک دوسرے کی

طرف دیکھا۔ روم میں جاتے وقت جن بالوں کو خوبصورت ساسٹائل بنا ہوا تھا اس

وقت کسی گھونسلے کا منظر پیش کر رہے تھے۔ کاجل پھیل کر گالوں پر بہہ چکا تھا۔

سارے چہرے پر لپ سٹک سے نقش وونگار بنے ہوئے تھے۔ کمر پر ہاتھ رکھے وہ

کراہتی ہوئی ان کے پاس آکھڑی ہوئی

یہ کیا ہوا ہے۔ افق اور سمائرہ جلدی سے اس کے پاس آئیں

حنان کے نکاح کے چھوڑے ملے ہیں

آپ میرے ساتھ آئیں۔ عیشا سے اپنے کمرے میں لے گئی شیشے میں اپنا حشر دیکھ کر
فضہ کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی

تمہارا اتنا برا حشر ہوا ہے مگر ایک کراہ کی بھی آواز نہیں آئی۔ تمہاری قوت برداشت کی
داد تو دینی پڑے گی۔ موحد نے تھوڑی پرانگی رکھتے ہوئے کہا

اس میں میری قوت برداشت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ اگر میری آہ بکاہ تم تک نہیں
پہنچی تو صرف اس لیے کہ میرا منہ بندھا ہوا تھا۔

پس ثابت ہوا کہ باندھ کہ مارا گیا ہے۔ عیشا نے سمجھداری سے سر ہلایا

عیشا۔ ولید نے اسے گھورا

نہیں بھائی میں تو نتیجہ اخذ کر رہی تھی

فضہ بتاؤ تو سہی کہ ہو کیا ہے

دیکھ سائرہ میری بہن میری حالت دیکھ مجھ میں اب فلیش بیک میں جانے کی ہمت نہیں

ہے۔ حالت دیکھتے ہوئے اپنے اپنے حساب سے فرض کر لو

بہت غصے میں تھی کیا۔ حنان کو اپنی فکر لاحق ہوئی

نہیں اب کوئی مسئلہ نہیں ہے ایک بار اس کا کچھ غصہ نکل گیا ہے تو اب زیادہ رنیکٹ
نہیں کرے گی

کیا مطلب۔ افتق نے پوچھا

بچپن سے جانتی ہوں اگر بہت غصے میں ہو تو جب تک وہ غصہ نکل نہ جائے پاگل ہوئی
رہتی ہے ایک بار نکل جائے تو دھیمی پڑ جاتی ہے۔ اب بھی کافی ٹھنڈ پڑ گئی ہوگی

آپ کو درد ہو رہا ہوگا۔ عیشا نے اس کی گال پر پھونک مارتے ہوئے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے نہیں ایسی بہت مار کھائی ہے اس سے، اور مارا بھی ہے۔ ہمیں عادت ہے ایک
دوسرے کے بال نوچنے کی اور ویسے بھی اگر میری تھوڑی سی تکلیف سے اسکی زندگی
بھر کی خوشیاں مل جائیں گی میرے لیے اتنا ہی کافی ہے باقی رہی یہ مار، یہ تو کسی دن میں
کسر نکال لوں گی۔ فضہ آخر میں ہنسی

سچ میں دو ستیں ہوں تو تم دونوں جیسی۔۔ ایم ایم پریسڈ۔۔ سمارہ نے بے اختیار کہا

واقعی۔۔۔۔۔ کاش میری بھی کوئی ایسی ہی دو ستیں ہوتی۔ ایک دوسرے کی خوشیوں

کے لیے کچھ بھی کر جانے والی۔ بس اب سے تم دونوں مجھے اپنی بیسٹ والی فرینڈ لسٹ

میں شامل کر لو۔ افتخ اس کے بالوں میں کنگھی کرنے لگی

ہو سپیٹل جارہی ہو۔ لاونج سے نکلتے ہیچالدرہ بیگم نے اسے روکا

جی مام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناشتہ تو کر لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے

ایسے کیسے بھوک نہیں ہے رات بھی تم نے کھانا نہیں کھایا تھا

مجھے لیٹ ہو رہا ہے وہاں سے کچھ کھالوں گی

ادھر آؤ یہاں بیٹھو۔ کیا ہوا ہے

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے کیا ہونا ہے

تو پھر منہ کیوں پھولا ہوا ہے

آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے اس نے منہ بسورا



NEW ERA MAGAZINE
Novels | Arsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

لو بھلا کیوں نہیں پڑتا۔ میری بیٹی ہو تم بتاؤ کیا بات ہے

آپ لوگوں نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا اور، اور آپ نے بھی مجھ سے چھپایا

دیکھو میٹھا میں جانتی ہوں جو ہوا وہ ایسے نہیں ہونا چاہیے تھا تم ہرٹ ہوئی مگر تم جانتی ہو

نہ، جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے۔ کیا پتہ اس میں تمہارے لیے کوئی بہتری ہو

سمجھ رہی ہوں اور ابھی ٹائم نہیں تم لیٹ ہو رہی ہو۔ ہم پھر اس پر بات کریں گے

جی مام

صرف جی مام کرنے سے کچھ نہیں ہوتا اپنا منہ سیدھا کرو رات بھی تم نے بے چاری

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فضہ کا بہت برا حال کیا ہے

کوئی بے چاری نہیں ہے سب اسی کا کیا دھرا ہے

اچھا سب بھول جاؤ چلو آؤ میں ناشتہ لگواتی ہوں کر کہ جانا

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے جب وہ ہو اسپتال سے نکلی تو گاڑی کے ٹائر پنکچر دیکھ

کر گاڑی وہیں چھوڑی اور خود وہاں سے پیدل ہی نکل آئی

آؤ میں چھوڑ دوں۔ حنان نے گاڑی لا کر اس کے سامنے روکی۔ ایک پل کے لیے اس نے رک کر اسے دیکھا پھر اسے نظر انداز کرتے ہوئے چل پڑی

آجاؤ نہ کتنا لیٹ ہو گیا ہے۔ دیکھو اندھیرا چھا رہا ہے، کیسے جاؤ گی وہ گاڑی سے باہر نکل کر اس کے پیچھے آیا

سنو تو۔ جلدی اس کے سامنے آ کہ رکا

حنان کیوں روڈ پر تماشا بنا رہے ہو

میں کچھ نہیں کر رہا۔۔۔۔۔ پلیز گاڑی بیٹھو۔۔۔۔۔ میں ڈراپ کر دیتا ہوں پلیز اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے ملتجیانہ انداز میں کہا۔ میثا نے نظر اٹھا کر پہلے اسے دیکھا پھر اس کے بڑھے ہاتھ کو اور اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔ اپنے اندر کی خوشی کو دباتے ہوئے حنان نے محض ہلکا سا مسکرا کر اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما اور گاڑی تک لایا

تھینکس میری بات ماننے کے لیے

۔ ایم سوری میری وجہ سے تم ہرٹ ہوئی، بٹ آئی سویر جو ہوا بے خبری میں ہو امیرا

ہر گز ایسا کوئی مقصد نہیں تھا

تم سن رہی ہونہ۔ اسے موبائل میں مصروف پا کر کہا مگر وہ چہرے پر نولفٹ کا سائن
سجائے بیٹھی تھی

کچھ کھاؤ گی۔۔۔۔۔ وہ کیا تھے۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ گول گپے کھاؤ گی

نہیں۔ جواب مختصر مگر کافی روکھا آیا تھا۔ حنان نے بات کرنے کی غرض گاڑی سائید پر
رو کی اور اس کی طرف مڑا

میشویوں تو نہ کرو نہ۔۔۔ تم بات بھی نہیں کر رہی ہونہ ہی میری طرف دیکھ رہی ہو۔
ڈانٹ لو چاہے تو مار بھی لو مگر بات تو کرو نہ۔ کچھ تو کہو مگر یوں غصہ نہ کرو

کیا لگتا ہے تم لوگوں کو، میں کوئی مذاق ہوں کوئی فیسلنگز نہیں ہیں میری یا پھر میں انسان
نہیں ہوں مجھے تکلیف نہیں ہوتی۔ جب جی چاہا دھتکار دیا جب چاہا اپنا لیا سب کے
سامنے میرا تماشا بنا کر رکھ دیا۔ تم سب نے مل کر جو کیا ہے وہ چھوٹی بات نہیں ہے۔

وہ جو تقریب میں مہمان آئے ہوئے تھے کیا وہ نہیں جانتے ہوں گے کہ رشتہ کس سے
طے ہوا اور نکاح کس سے ہو رہا ہے انہوں نے تو یہی سوچا ہو گا نہ کہ لڑکی میں ہی کوئی

برائی ہوگی جو لڑکے نے انکار کر دیا

کسی نے تمہارا تماشا نہیں بنایا ہے یار۔ کوئی کچھ نہیں کہہ رہا تھا

اور تمہیں حنان تمہیں اتنے سارے لوگوں کی واہ واہ مل گئی ہوگی کہ دیکھو کتنا مہمان

انسان ہے جو ایسی لڑکی کتنے کھلے دل سے اپنا رہا ہے۔ سکون مل گیا ہو گا نہ۔۔ بات

کرتے کرتے اس کی آنکھ سے آنسو گرا

تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے

اور پھر تم کہہ رہے ہو کہ میں غصہ نہ کرو۔ میرا اتنا بھی حق نہیں ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کرو نہ غصہ۔ کون منع کر رہا ہے۔ مگر یوں منہ مت پھیرو اور پلیز رو تو نہیں

اگر تمہارا ہو گیا ہو تو گھر چلو۔ اپنا چہرہ صاف کرتی وہ سیدھی ہوئی

نہیں جب تک تم مجھ سے بات نہیں کرو گی میں گاڑی سٹارٹ نہیں کروں گا

جیسے تمہاری مرضی وہ کندھے اچکاتی کھڑکی سے باہر دیکھنے میں مصروف ہو گئی اور وہ

اسے دیکھنے میں

سوری نہ۔۔۔ جب کافی دیر تک اس نے رخ نہ موڑا تو حنان نے اس کا کندھا ہلایا

میرا دماغ خراب مت کرو اور گھر چھوڑ کر آؤ۔ منحوس گاڑی کے دونوں ٹائر عین وقت
پر دھوکہ دے گے ورنہ کبھی نہ آتی تمہارے ساتھ۔ اس نے کاٹ کھانے والے لہجے
میں کہا

دونوں۔۔۔۔ مگر میں نے تو ایک ہی کیا تھا دوسرا کیسے ہو گیا۔ حنان نے سر کھجاتے
ہوئے کہا

ہاں۔۔ میثاکا منہ پورے کا پورا کھلا اس کے متوجہ ہونے پر اسے احساس ہوا کہ تیر کمان
سے نکل چکا ہے

تو تم نے ٹائر پنچر کیے ہیں میں بھی کہوں ابھی آدھ گھنٹہ پہلے میں باہر سے آئی تھی تب
تو ٹھیک تھے۔ اپنی خونخوار نظریں اس پر گاڑتے ہوئے بولی

ہاں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔ بو کھلا ہٹ میں وہ ایک ہی گردان کیے
جار ہا تھا

تم نے چیٹینگ کی ہے حنان۔۔۔۔ شرم تو نہیں آئی تمہیں

آئی تھی یار مگر کیا کرتا تمہیں منانا بھی تو تھا نہ

میں نے کب چھیڑا ہے تمہیں اور تم چھیڑنے ہی کب دیتی ہو۔ منہ بسورتے ہوئے اس
نے شکایت کی

اوہ۔۔ تمہیں اس بات کی بھی شکایت ہے۔ اس نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے گھورا

نہیں میں تو جسٹ بات کر رہا تھا

تم وقت ضائع کر رہے ہو، نکلو

میں نہیں۔ اس نے سٹیرنگ مضبوطی سے پکڑا

تم باہر آتے ہو یا نہیں۔ اس نے اسے بازو سے پکڑ کر باہر کھینچا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر
بیٹھی

میری گاڑی ریکور کروا کر کل ہو اسپتال چھوڑ جانا اور اپنی لے جانا

میں کیسے جاؤں گا گھر تک لفٹ تو دے دو

کیب سے آجانا۔ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے یہ جاوہ جاہ ہوئی

ولید تم نے آفس نہیں جانا کل بھی چھٹی کی ہے۔ ناشتہ کرتے ہوئے فاروق صاحب نے ولید سے کہا

ڈیڈ میری طبیعت خراب ہے شائد نہ جا پاؤں

تمہیں یاد ہو تو آج فارن ڈیلیگیشن کے ساتھ میٹنگ ہے جو تمہیں اٹینڈ کرنی ہے۔ تیار ہو کر ٹائم پر پہنچ جانا، کوئی بہانہ نہیں سنوں گا۔ فاروق صاحب سختی سے بولے تو وہ لب بھینچ کر رہ گیا

اس میں بہانے والی کیا بات ہے۔ بھائی کی طبیعت واقعی ہی بہت خراب تھی۔ رات بھی بہت تیز بخار تھا انہیں مکمل ریسٹ کی ضرورت ہے۔ یہ صائم بھی تو فارغ سارا دن آوارہ گردی کرتا ہے اگر ایک دن آفس چلا جائے گا تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی اسے لے جائیں۔ میٹھا ولید کی زرد رنگت دیکھتے ہوئے کہے بغیر نہ رہ سکی

تم خاموشی سے ناشتہ کرو۔ خالدہ بیگم نے اسے ٹوکا

ماں میں کیا غلط کہہ رہی ہوں۔ صائم کی تعلیم بھی بھائی کے ساتھ ہی ختم ہو چکی ہے۔ اصولاً تو اسے بھی ساتھ ہی آفس جوائن کر لینا چاہیے تھا آخر اکیلے ڈیڈ کب تک

سنجھالیں گے۔

ویسے بھی کچھ دن پہلے یہ خود ہی ولی بھائی سے کہہ رہا تھا وہ آفس چاچو کا اکیلے کا نہیں ہے اسکے بابا کا بھی ہے۔ تو صرف مالکانہ حقوق جتا لینا ہی کافی نہیں ہوتا نہ ہاتھ بھی ہلانا پڑتا ہے۔

ساری زندگی ڈیڈ نے ہی تو نہیں پالنا تمہیں۔ ٹھیک ہے پہلے تم لوگ چھوٹے تھے تم دونوں کی ذمہ داری اٹھانا انکا فرض بھی تھا اور تم لوگوں کا حق بھی، مگر اب عاقل بالغ ہو، اپنی ذمہ داریاں اٹھا سکتے ہو میثانے لاپرواہی سے کندھے اچکائے جیسے اس نے نارمل سی بات کی ہو۔ یوں اسکے سب کے سامنے منہ کھولنے پر صائم دانت پیس کر رہ گیا

وہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔ اسے اب آفس جو ائن کر لینا چاہیے۔ ولید اور بھائی صاحب کی مدد بھی ہو جائے گی اور یہ کچھ سیکھ بھی لے گا۔ رفعت بیگم نے بھی ہاں میں ہاں ملائی تو ناچار اسے ہامی بھرنا پڑی۔

مام کیا ضرورت تھی سب کے سامنے یوں اس جاہل لڑکی کی ہاں میں ہاں ملانے کی صائم کمرے میں جا کر رفعت بیگم پر برسوا

کیا مطلب تم نے کوئی کام دھندا نہیں کرنا یوں ہی فارغ بیٹھ کر روٹیاں توڑنی ہیں۔ اور وہ کہاں غلط تھی پہلے تم لوگ چھوٹے تو انہوں نے اپنی سگی اولاد کی جگہ رکھ تم دونوں کو پالا ہے اب جب تم اس قابل ہو گئے ہو تو انکا ہاتھ بٹاؤ آفس جایا کرو اور کیا ضرورت تھی ولید سے بکو اس کرنے کی

تو کیا غلط کہا ہے میں نے۔ چاچو نے ہمیں پالا ہے تو کوئی احسان نہیں کیا ساری زندگی ہمارے بابا کی پر اپرٹی پر عیش بھی تو انہوں نے ہی کی ہے۔ صائم کے زہر خند لہجے پر رفعت بیگم نے سکتے میں آئی۔ ساکت تو باہر کھڑے فاروق صاحب بھی ہوئے تھے وہ جو پیشا کی بات پر رفعت بیگم سے معذرت کرنے آئے تھے صائم کی باتیں سن کر بے یقینی کی سی کیفیت سے کھڑے تھے

صائم بکو اس بند کرو کوئی سن لے گا تو کیا سوچے گا

ہاں تو کوئی سنتا ہے تو سن لے جو بات سچ ہے وہ ہے اگر اتنا ہی انہیں ہم سے پیار ہوتا تو بابا کے شیراز ہمارے نام کر دیتے، کیوں اب تک قبضہ کیے بیٹھے ہیں اوپر سے اپنی گنوار بیٹی میرے سر پر مسلط کرنے کا پلان کیے بیٹھے تھے

ماننا تو پڑے گا چاچو کو کیسے اپنی وہ سٹوپڈ سی بیٹی حنان جیسے ڈیشنگ بندے کے پلے باندھ

دی اور دوسری کا بھی جھٹ پٹ نکاح کر دیا۔

ویسے تو بڑا کہتے ہیں کہ سونیا یہ سونیا وہ اور اب اپنی بیٹیوں اور بیٹے کا رشتہ کرتے وقت میں نظر نہیں آئی۔ کیا لڑکے ڈھونڈے ہیں اپنی بیٹیوں کے لیے۔ میں بھی دیکھتی ہوں یہ پینڈو کیسے خوش رہتی ہے۔ اس کے لہجے میں حسد کی بوجھ محسوس کی جاسکتی تھی

تم دونوں بہن بھائی جن کی زبان بول رہے ہو میں بخوبی جانتی ہوں۔ بات کرتی ہوں میں بھابھی سے تمہارے رشتے کے لیے، دیکھتی ہوں جن کی باتوں میں آکر تم ابھی تک کسی کام دھندے پر نہیں لگے کیسے دیتے ہیں تمہیں اپنی بیٹی۔ یہ بھائی صاحب کا ہی دل ہے جو ابھی تک ماتھے پر بل ڈالے بغیر تم لوگوں کو کھلا پلا رہے ہیں

سب جانتا ہوں ان کا سوکا لڈ پیار۔ صائم نے سر جھٹکا فاروق صاحب خاموشی سے واپس پلٹ گئے

میں تمہارے لیے دعا ہی کر سکتی ہوں صائم بس اتنا خیال رکھنا کہ ان لوگوں کی نفرت میں اتنا آگے مت نکل جانا کہ واپسی کے سارے راستے بند ہو جائیں

بابا کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں نہ۔ میشا جو ہو اسپتال جانے کے لیے تیار ہو کر نکل رہی تھی
 فاروق صاحب کی پیلی پڑتی رنگت دیکھ کر چونکی اور آگے بڑھ کر انہیں سہارا دے کر
 لاونچ میں لا کر بٹھایا

عیشا پانی لاؤ۔ اس نے عیشا کو آواز دی

جی آپ کیا ہوا

کدھر مر گئی تھی پانی لاؤ۔ اس نے چیختے ہوئے کہا

یہ کیسی آوازیں ہیں۔ شور کی آواز سن کر رفعت بیگم باہر نکلیں اور انکے پیچھے صائم اور
 سونیا بھی آئے

بابا آریو اوکے۔۔۔۔۔ پلیزر یلیکس۔۔۔۔۔ کام ڈاؤن۔۔ اس نے عیشا سے پانی کا گلاس
 لے کر انہیں پلایا

کیا ہوا بیٹا۔ رفعت بیگم نے پوچھا

پتہ نہیں لگتا ہے بی بی پی ہائی ہو گیا ہے

عیشا جاؤ میرے روم ایمر جنسی کٹ پڑی لے کر آؤ۔ ہری اپ

، عیشا آپ انہیں لے جائیں۔ ان سے کہتی اس نے نمبر ڈائل کر کہ فون کان سے لگایا

دائم مجھے کچھ میڈیسن چاہئے نوٹ کرو

کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے دائم نے پوچھا

اوہو بھی ڈاکٹر میٹھا زینب بات کر رہی ہوں۔ میڈیسن کا نام لکھو اور ریڈی کر کہ رکھو،
میں دس منٹ تک کسی کو بھیجتی ہوں۔ صائم اور سونیا نے بے ساختہ ایک دوسرے کی
طرف دیکھا

ولی بھائی میرے ہو اسپتال کے میڈیکل سٹور پر جائیں وہ آپکو میڈیسن دیں گے وہ لے
آئیں۔ ولید کو بھیج کر وہ سیرٹھیوں کی طرف بڑھی

مام یہ زینی۔ صائم نے شاک کی سی کیفیت سے پوچھا

پورا نام میٹھا زینب ہے۔۔۔۔۔ ایم بی بی ایس ہے۔۔۔۔۔ ہاوس جاب کر رہی ہے

ہاؤز اٹ پوسٹل، یہ پاگل ملنگ ٹائپ سی لڑکی ڈاکٹر کیسے ہو سکتی ہے۔ سونیا شاک کی سی
کیفیت سے بولی

کیوں پوسٹل نہیں ہے۔ اور صائم تم کتنا سمجھایا تھا تمہیں پڑھی لکھی سلجھی ہوئی لڑکی

ہے۔ مگر تم لوگوں نے تو خدا واسطے کا بیر باندھ رکھا ہے۔ ابھی بھی وقت ہے میں کہہ رہی ہوں سنبھل جاؤ ورنہ بہت بڑی ٹھوکر کھاؤ گے۔ رفعت بیگم ان دونوں کو حیران کھڑا چھوڑ کر چلی گئیں

اب کیسا فیل کر رہے ہیں میثا نے بلڈ پریشر چیک کرتے ہوئے پوچھا

پہلے سے بہتر ہوں اور تم لوگ آگے ہونہ تو مزید اچھا ہو جاؤں گا۔ انہوں نے اپنے ارد گرد بیٹھے ان چاروں بہن بھائیوں کو دیکھا

چلیں یہ تو پھر گڈ ہو گیا۔ اب کچھ دنوں کے لیے نو فاسٹ فوڈ، نو مرچ مصالحہ بس ہلکی پھلکی غذا یعنی ہے۔ آپ کا اتنا ہائی بی پی دیکھ کر میں تو ڈر ہی گئی تھی

تو سیدھا سیدھا کہو کہ میں ڈائٹنگ پر چلا جاؤں۔ انہوں نے منہ بنایا

کیا یار بابا بچوں کی طرح منہ بسور رہے ہیں۔ میثا نے ہنستے ہوئے انہیں میڈیسن کھلائی

اچھا ماں آپ تھوڑی تھوڑی دیر بعد انکا بلڈ پریشر چیک کرتی رہے گا اور میڈیسن بھی

دے دیجیے گا۔ میں ہو سپیٹیل جا رہی ہوں اگر کوئی مسئلہ ہو تو مجھے کال کر لینا۔

میثا دھر آؤ۔ وہ ابھی دروازے تک ہی پہنچی تھی فاروق صاحب نے اسے بلایا

جی بابا۔۔۔

یہاں آؤ بیٹھو میرے پاس۔ انہوں نے اپنے پاس جگہ بنائی

ائی ایم سوری۔ اپنے ڈیڈ کو معاف کر دو، میں تم لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں کر پایا

۔ مجھے آج احساس ہو رہا ہے کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ وہ آہستگی سے بولے

کیا ڈیڈ آپ بھی نہ۔۔۔ اولاد سے بھلا معافی کون مانگتا ہے آپ ریلیکس رہیں، پھر طبیعت

خراب ہو جائے گی۔ ولید نے انکا ہاتھ پکڑ کر تسلی دی

نہیں بیٹا مجھے مت روکو میں نے بہت زیادتی کی ہے تم چاروں کے ساتھ، فرانس نبھاتا

نبھاتا تم لوگوں کو بھول گیا اور سب سے زیادہ تو میں میثا کا قرضدار ہوں۔ باپ کے

ہوتے ہوئے بھی وہ پرانے درپر رہی ہے۔ مجھ پر، اس گھر پر اور ان آسائشات پر اس کا

بھی حق تھا جو صرف میں اپنی غفلت کی وجہ سے اسے نہیں دے پایا۔ بیٹا اپنے بابا کو

معاف کر دینا۔ انہوں نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

کیا کرتے ہیں ڈیڈ۔ اب گناہ گار تو نہ کریں۔ ایسے کون کرتا ہے۔ اس نے انکے ہاتھ پکڑ

کر چومے

ایک بار اپنے ڈیڈ کے گلے تو لگو

آئی ایم سو سوری۔ انہوں نے اسکا سر چوما ہوئے کہا

نو ڈیڈ آئی ایم سو سوری میں نے آپ سے کئی بار بد تمیزی سے بات کی اور خو مخواہ ضد بھی

لگائی

تمہاری بد تمیزی بھی سر آنکھوں پر۔۔ مجھے برا نہیں لگتا تھا کہ چلو جیسے بھی سہی تم بات

تو کرتی تھی

اچھا اب زیادہ پیار مت دکھائیں۔ کہیں یہ پیار دکھا کر میری فیس اور دوائی کے پیسے

دبانے کا ارادہ تو نہیں کیے بیٹھے ایسی کوئی بات ہے تو زہن سے نکال دیں۔ سٹور میرے

باپ کا نہیں ہے جہاں سے آپکو مفت دوائیاں مل جائیں گی اور آپکا چیک اپ بھی

مستقبل کی ایک بہت بڑی اور مہنگی ڈاکٹر نے کیا ہے جس کی فیس بھی آپکی طرف ادھار

ہے۔

تو کیا فائدہ دھی کے ڈاکٹر ہونے کا، جب باپ پیسوں سے دوائی لے گا اس لیے تو نہیں

پڑھایا لکھایا تھا کہ باپ کو ہی لوٹنے بیٹھ جانا۔ فاروق صاحب اسی کے انداز میں بولے تو

سب نے آنکھیں پھاڑیں

ڈیڈ۔۔۔

نہ کیا ڈیڈ۔۔۔ جہاں سے تو آئی ہے تیرا بابا بھی وہیں پلا بڑھا ہے یہ بڑی بڑی آنکھیں

مزید بڑی کر کیوں دیکھ رہی ہے، ڈرائے گی کیا۔

ڈیڈ آپ اس طرح سے بولتے ہوئے کتنے کیوٹ لگ رہے ہیں میں بتا نہیں سکتی۔ میشا

نے ہنستے ہوئے انکا گال کھینچا

ٹھیک ہے میں لیٹ ہو رہی ہوں مام، ڈیڈ کا خیال رکھیے گا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسے جاو گی۔۔۔ رگوراحم چھوڑ دیتا ہے۔۔۔ ولید نے اپنی گاڑی کی چابی اسکی طرف بڑھائی

تو وہ دونوں باہر نکل گئے

آپ نے بلا یا سر

لیس ڈاکٹر میشا سب سے پہلے تو آپ بتائیں کہ آپ کا کوٹ کہاں ہے

ایک یہ اور ان کے رولز۔۔۔۔۔ کسی دن میں نے چولہے میں جھونک دینے ہیں۔ میشا

بڑ بڑائی

کسے سر فرید کو۔ فضہ نے سرگوشی کی
نہیں انکے رولز کو۔۔

آپ کیا بڑ بڑا رہی ہیں اونچی بولیں

کچھ نہیں سروہ روم میں ہے۔ جا کہ پہن لوں گی

او کے اب میری بات دھیان سے سنیں۔ یہ مسٹر حنان ہیں انکا ایکسٹینٹ ہوا ہے سوا انکا
ٹریٹمنٹ آپکے زمرہ ہے۔ ڈاکٹر فرید نے کہا تو میثا نے پلٹ کر پیچھے دیکھا جہاں حنان سر
اور بازو پر پٹی لپیٹے پڑا تھا

یہ تھوڑی دیر پہلے مجھے گاڑی کی چابی دینے آیا تھا تب تو ٹھیک تھا اچانک کیا ہوا اس نے
اسے دیکھتے ہوئے سوچا

کیا بات ہے ڈاکٹر میثا کیا سوچنے لگیں

نہیں سر کچھ نہیں آپ کیا کہہ رہے تھے

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ کہ آپ انکا پر اپر چیک اپ کریں گی ڈاکٹر فضہ نے ایک بار

بینڈ تاج کر دی ہے باقی آپ دیکھ لیجیے گا۔ کسی بھی قسم کوئی کوئی شکایت نہیں ہونی
چاہئے سمجھیں

مگر سر میری ڈیوٹی تو تین گھنٹے بعد ختم ہو جائے گی

آج آپ نائٹ ڈیوٹی بھی دیں گی

واٹ۔۔۔ اس نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے حنان کو دیکھا جس کے چہرے پر ہلکی سی
مسکراہٹ تھی

جی آپ ان کا خاص خیال رکھیں گی کوئی شکایت نہیں ہونی چاہئے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر سر میں ہی کیوں آپ فضلہ کی ڈیوٹی لگا دیں نہ۔ اس نے حنان کو گھورتے ہوئے نیا عذر
پیش کیا

ڈاکٹر میٹھا۔ آپ ایک ڈاکٹر ہیں اور ڈاکٹر زاپنے پینشنٹس سے جان نہیں چھڑاتے اور نہ

ہی عذر تراشتے ہیں۔۔۔۔۔ بی پرو فیشنل۔۔۔۔۔ اور فیضان چھٹی پر تو ڈاکٹر فضلہ کی

ڈیوٹی فرسٹ فلور پر ہوگی

جی سر۔ اس نے مرے مرے انداز میں کہا

اور کچھ۔۔۔۔

نوسر۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ڈاکٹر فریدا اس کی اتنی فکر اور فیور کیوں کر رہے ہیں
دیکھیں ڈاکٹر میثا یہ ہمارے ہو اسپٹل کے نیوڈونر ہے حال ہی میں انہوں نے ڈونیشن دیا
ہے اس لیے میں نہیں چاہتا کہ انہیں کوئی مسئلہ ہو آپ سمجھ رہیں ہیں نہ۔ باہر نکل کر
انہوں نے سمجھانے والے انداز میں کہا اس نے گہری سانس لی

جی سراب تو ہی تو سمجھی ہوں آپ کا مسئلہ۔ رخ پھیر کر وہ ہلکا سا بڑا بڑائی

کچھ کہا آپ نے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نوسر

ٹھیک ہے خیال رکھیے گا

جی سر۔۔ اس نے تابعداری سے سر ہلایا

کیا کر رہی ہو۔ میثا فاضلہ کے روم میں داخل ہوئی جہاں وہ کسی پیشینٹ کی فائل پڑھ رہی
تھی

کچھ نہیں بس ایسے ہی آج تو نیو کوئی پیشینٹ بھی نہیں ہے لگتا ہے لوگوں نے بیمار ہونا

چھوڑ دیا ہے

ہاں میں بھی بور ہو رہی ہوں

ہوں۔۔۔ فضہ نے بس ہوں پر ہی اکتفا کیا جانتی تھی وہ کیوں آئی ہے

لاؤ مجھے دکھاؤ۔۔۔ میٹھا نے اس کے ہاتھ سے فائل پکڑی

کیسے ہوا۔۔۔ کچھ دیر تک فائل کے صفحات الٹتے پلٹتے ہوئے اس نے سرسری انداز میں

پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا۔۔۔۔۔ وہ بھر پورا نجان بنی

ایکسیڈینٹ۔۔۔۔۔

کس کا۔۔۔ اوہ اچھا۔۔۔ سامنے سے آتی گاڑی نہیں دیکھ سکے اور گاڑی والا بھی بریک

لگاتے لگاتے عین سر پر پہنچ گیا۔ تمہیں پتہ تو ہے اس عمر میں ہو جاتا ہے۔ انہیں تو

ٹھیک سے نظر بھی نہیں آتا۔ شکر ہے کوئی ہڈی وغیرہ نہیں ٹوٹی نہیں تو عمر کے اس حصے

میں ہڈیاں بہت نازک ہو جاتی ہیں جڑنی مشکل ہوتی ہیں۔ فضہ خاصی سنجیدگی سے

بولی

اس عمر میں مطلب۔۔۔ اس نے حیرانگی سے پوچھا

تم انہی بزرگ کا پوچھ رہی ہونہ جس کا کل ایکسڈینٹ ہوا ہے۔ بیچارہ بڑی مشکل سے بچا ہے

میں ان کا کیوں پوچھوں گی۔۔۔ میثانے دانت کچکچائے

تو پھر کس کا پوچھ رہی ہو کوئی اور بھی ایکسڈینٹ کا پیشنٹ آیا ہے کیا

تمہارے دوست کا پوچھ رہی ہوں جس کی خاطر تم نے مجھ سے غداری کی ہے

NEW ERA MAGAZINE
میرا کونسا دوست
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فضہ مجھے لگتا ہے تمہاری یادداشت کوریسٹور کرنا پڑے گا۔۔۔ میثانے اسے گھورا

اوہ اچھا تم حنان کی بات کر رہی ہو۔۔۔ میں نے نہیں پوچھا دارا اصل جب وہ آیا تھا تو

بہت بری حالت تھی تو مارے گھبراہٹ کے میں پوچھ نہیں سکی۔ میرے تو ہاتھ پاؤں

ہی پھول گئے تھے

چوٹ کہاں لگی ہے

زیادہ سر اور ہاتھ پر لگی ہے باقی تھوڑی بہت ہے۔۔۔ تم کیوں پوچھ رہی ہو

وہ سر فرید نے مجھے ذمہ داری دی ہے تو پتہ ہونا چاہیے نہ

ڈاکٹر میٹھا وہ روم نمبر اکیس کے پمشنٹ کو پین ہو رہا ہے نرس پر جوش سی اندر آئی

تو اس میں اتنا ایکسٹرا ہونے کی کیا بات ہے۔ میٹھا نے حیرانی سے کہا تو فضلہ نے اسے ہاتھ

ہلکا رکھنے کا اشارہ دیا

نہیں یہ وہی پمشنٹ ہیں جن کی ذمہ داری آپ کو دی گئی ہے

اچھا۔۔۔۔۔

اچھا نہیں آپ چلیں بیچارے کو بہت درد ہو رہا ہے بازو ہلا بھی نہیں پارہا۔ وہ اٹھ کر باہر

نکلے دروازے تک پہنچ کر مڑ کر دیکھا تو نرس کو غائب پایا۔ سر کو نفی میں ہلاتی اندر آئی

جہاں وہ چہرے پر دنیا جہاں کا درد سموئے بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

کیسے ہیں مسٹر حنان۔ پیشہ وار نہ مسکراہٹ کے ساتھ اس کا حال پوچھا

ٹھیک ہوں ڈاکٹر بس اچانک سے درد شروع ہو گیا ہے

کہاں ہو رہا ہے سر میں یا ہاتھ پر۔۔

دونوں جگہ پر۔۔۔۔۔

نے اسے پکارا تو اسکے قدم تھمے

میرا نام میٹھا زینب ہے مسز حنان نہیں اور یہ ہو سپیٹل ہے کوئی پکنک سپاٹ نہیں جو آپکو
کھانا بھی مہیا کیا جائے گا

میں نے سنا ہے کچھ دن پہلے آپکا نکاح ہوا ہے تو شادی شدہ لڑکی مسز ہی ہوتی ہے رہی
بات کھانے کی تو کھلا دو یا رثواب ملے گا اللہ آپکے شوہر کو لمبی عمر دے آپکی جوڑی
سلامت رہے۔ معصومیت سے فرمائش کی

سٹر کینیڈین سے کچھ کھانے کو بھی منگوائیں نرس سے میڈیسن لیتے ہوئے میٹھا نے کہا
پلیز بریانی لائے گا۔۔۔۔۔ مسکراہٹ چھپاتے ہوئے ایک اور فرمائش کی

مسز حنان کتنا خیال ہے آپکو اپنے شوہر کا۔ اللہ ہر شوہر کو اپ ہی کی طرح اچھی اور کیوٹ
سی بیوی دے۔ اس نے ہاتھ اٹھا کر اسے باقاعدہ دعا دی اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہ
ادھر ادھر ٹہلنے لگی تھوڑی ہی دیر میں نرس نے بریانی کی پلیٹ لا کر اس کے
سامنے رکھی

مسز حنان آپ سے ایک اور فیور چاہئے تھی۔

بولیں۔ اس نے خشک لہجے میں کہا

وہ میں خود نہیں کھا سکتا تو اگر آپ۔۔۔ اس کے تیور دیکھتے ہوئے اس نے بات ادھوری
چھوڑی

کوئی بات نہیں سر میں آپ کو کھلا دیتی ہوں۔ پاس کھڑی نرس نے جھٹ سے اپنی
خدمات پیش کیں

اوہ۔۔۔۔۔ تھینک یو سوچی۔ دنیا میں ابھی بھی ایسے لوگ ہیں جو بلا جھجک دوسروں کی
مدد کرتے ہیں۔ میٹھا کی بدلتی رنگت دیکھ کر اس نے سنجیدگی سے نرس کی تعریف کی
البتہ آنکھوں میں شرارت واضح تھی

تمہیں اور کوئی کام نہیں ہے کیا جو یہاں بیٹھ رہی ہو۔ خدمت خالق کا اتنا ہی شوق ہو رہا
ہے تو جا وروم نمبر بارہ میں جو بزرگ عورت ہیں آج رات وہاں ڈیوٹی دو یہاں میں دیکھ
لوں گی اس نے سختی سے کہا تو وہ سوری کہتی کھسک گئی۔

تو باربی ڈول جلیس بھی ہوتی ہے۔ سوچتے ہوئے مسکرایا

یہ کیا ڈرامہ ہے خود کیوں نہیں کھا سکتے

کیسے کھاؤں۔۔ اس نے معصومیت سے اپنا دہنا ہاتھ اس کے سامنے لہرایا تو میٹھانے
آنکھیں بند کرتے ہوئے خود کو حوصلہ دیا اور کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ کر اسے
کھلانے لگی۔

چوٹ زیادہ لگی ہے کیا۔ اسکے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے میٹھانے عام سے انداز میں
پوچھا

ڈاکٹر تم ہو اور پوچھ مجھ سے رہی ہو

اب مجھے کیا پتہ تمہاری پٹی توفضہ نے کی ہے۔ میں تو دیکھوں گی تو پتہ چلے گا
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
اتنی زیادہ نہیں لگی۔۔ اسے پریشان کرنا مناسب نہیں سمجھا اس لیے سنجیدگی سے کہا

کیسے ہوا ایکسڈینٹ۔۔۔۔۔

میری بیوی مجھ سے ناراض ہے۔ آج کل خونخوار شیرنی بنی ہوئی ہے۔ اس کو منانے کی
ترکیبیں سوچتا ہوا جا رہا تھا کہ بائیک سے گر گیا

گھر کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔۔

تھوڑی سی چوٹ ہے مام ڈیڈ پریشان ہو جاتے۔۔۔۔۔

تورات گھر سے غائب رہنے کی کیا وجہ بتائی ہے

آؤٹ آف سٹی جانے کا بولا تھا

میں کچھ دیر کے لیے گھر جا رہی ہوں ڈیڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ ایک گھنٹے تک آ

جاؤں گی۔ فضہ ہو گی یہاں پر

کیا ہوا انکل کو۔۔۔

بی پی ہائی ہو گیا تھا

میں چلوں۔ ساتھ

نہیں تم رہنے ڈرائیو کرنا مشکل ہو گا۔ میں چلی جاؤں گی

فارق صاحب کو میڈیسن دے کر وہ اپنے کمرے میں جا کر چینج کر کے ڈریسنگ ٹیبل پر

کھڑی۔ بال بنانے لگی

پیٹا کھانا کھا کہ جاؤ گی لگواؤں خالدہ بیگم نے اندر آتے ہوئے پوچھا

نہیں مام ٹائم نہیں ہے آپ پیک کر دیں اور پلیز تھوڑا زیادہ کیجئے گا

فضہ کے لیے لے جانا ہے۔۔ انکی نظر اس کے موبائل پر پڑی جس پر حنان کی کال آرہی تھی ان کے دیکھتے دیکھتے کال کٹ گئی اب موبائل سکرین پر سات مسڈ کالز لکھا آ رہا تھا

پیٹا کب سے تمہارا فون بج رہا ہے اٹھا کیوں نہیں رہی۔ پھر سے آتی کال دیکھ کر انہوں نے موبائل اٹھا کر اس دیا

حنان کا ہے۔۔۔
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
تو اٹھا لو بات کرو اس سے۔ کب سے کر رہا ہے

اٹھالوں گی۔ بات اس نے کرنی کوئی نہیں۔ ایسے ہی کالز کیے جا رہا ہے۔ اس نے کال کاٹ کر موبائل سائیڈ پر رکھا

یہاں آگے میرے پاس بیٹھو۔ انہوں نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

میں کافی دنوں سے دیکھ رہی ہوں تمہارا رویہ بہت خراب ہے اس کے ساتھ۔ یہاں آتا ہے تو اس سے بات نہیں کرتی ہو کال کرتا ہے تو ریسو نہیں کرتی ہو یہ سب کیا ہے۔

تو اس نے آپ سے میری شکایت لگائی ہے

نہیں شکایت نہیں لگائی کل رات بھی وہ تمہیں کال کرتا رہا ہے یہ جاننے کے لیے کہ تم گھر پہنچ گئی ہو۔ مگر تم نے اس کی ایک کال بھی اٹینڈ نہیں کی پھر اس نے مجھے کال کر کہ پوچھا۔ ٹھیک ہے جو اہوا غلط ہوا تمہاری انا کو ٹھیس پہنچی مگر اب بھول جاؤ۔ لڑکیوں کو

شادی کے بعد اپنی انا اور ضد مارنی پڑتی ہے ورنہ ایسے گزارا نہیں ہوتا۔ رشتے بہت نازک ہوتے ہیں ان کو بچانے کے لیے اپنا من مارنا پڑتا ہے۔ میں نے حنان کی آنکھوں میں تمہاری لیے محبت، فکر اور عزت دیکھی ہے وہ تمہیں خوش رکھے گا۔ میں سب دیکھ رہی ہوں اگر وہ تمہارے پیچھے آتا ہے یا تم سے دب کر رہتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ تم سے ڈرتا ہے۔ تمہارا غصہ اس لیے سہ جاتا ہے کہ تم اس کے لیے اہم ہو اور وہ تمہیں کسی بھی حال میں کھونا نہیں چاہتا ورنہ کون سا مردیوں چیننا چلانا

برداشت کرتا ہے اور تم نے تو اس پر ہاتھ بھی اٹھایا ہے

مام میں نے کب ہاتھ اٹھایا۔ اس نے آنکھیں پھاڑیں

مجھے فضا نے بتایا ہے کہ کل واپسی پر تم نے صرف اس پر ہاتھ اٹھایا ہے بلکہ بد تمیزی کر

کہ اسکو اسی کی گاڑی سے نکال کر وہی چھوڑ آئی تھی

فضہ کی پچی تم بچ جاؤ۔ اس نے دانت پیسے

نہیں مام میں نے کوئی نہیں مارا بس ایک کلچ ہی سر میں مارا تھا۔ اس نے منہ بنایا گویا ایک ہی مارنے پر افسوس کیا گیا ہو

بات کم یا زیادہ کی نہیں بات یہ ہے کہ تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے۔ دیکھو بیٹا مرد کو بدلتے دیر نہیں لگتی۔ آج اگر وہ تمہارے لیے پریشان ہے یا فکر کرتا ہے تو جواب میں تم بھی اسے احساس دلاؤ کہ وہ بھی تمہارے لیے اہم ہے۔ بیوی کے رویے کی بد صورتی شوہر کو بہت جلد بد ظن کر دیتی ہے۔ اگر وہ تمہارے مزاج اور رویے کی وجہ سے بد دل ہو کر پیچھے ہٹ گیا تو پچھتاؤ گی

جب شادی ہو گی تب دیکھ لوں گی نہ۔ اس نے گویا ناک سے مکھی اڑائی

میشا کچھ دن پہلے غالباً تمہارا ہی نکاح ہوا ہے اور میں اب مزید تمہاری کوئی بات نہیں سنوں گی۔ تم حنان کو کال بیک کرو اور اپنے بی بیہور کی سوری بھی کرو گی اب اگر مجھے تمہاری کوئی الٹی سیدھی حرکت کا پتہ چلا نہ تو بہت بری طرح سے پیش آؤں گی یہ جو تمہارا دماغ بہت جلدی گھوم جاتا ہے نہ کسی دن اس کی وجہ سے نقصان اٹھاؤ گی اپنے غصے پر کنٹرول کرنا سیکھو اور آئندہ حنان پر تو بالکل بھی تم غصہ نہیں کرو گی۔۔۔ سمجھی۔ اب

کی بار انہوں نے سختی سے کہا تو اس نے سر ہلادیا

یہ بیس کلو کا سر نہ ہلاؤ۔ اسے کال کرواٹھو۔ خالدہ بیگم نے اپنی گود سے اٹھاتے

ہوئے موبائل اسے تھمایا اور خود باہر نکل گئی

کال بیک کی کیا ضرورت ہے آپکے داماد صاحب کے پاس ہی جا رہی ہوں وہیں جا کر

پوچھ لوں گی۔ بڑ بڑاتے ہوئے موبائل وہیں چھوڑ کر خود ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا

کھڑی ہوئی



میشا سر کی بینڈ تاج رہنے دو بس ہاتھ کی چینیج کر دو

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں۔۔۔۔

سر پر زیادہ چوٹ نہیں ہے میں نے دیکھی تھی اس لیے

اچھا۔۔ اس نے سر ہلایا تو فوضہ نرس کو اشارہ کرتی باہر نکل گئی۔ وہ اس کے پاس بیٹھ کر

اس کی پہلے والی بینڈ تاج اتارنے لگی۔ سامنے سے کٹے ہوئے بال پھسل کر بار بار اسکی

آنکھوں کے سامنے آرہے تھے۔ حنان نے بے اختیار ہاتھ بڑھا کر اس کے بال کانوں

کے پیچھے کیے تو اس نے ہاتھ روک کر اسے دیکھا

وہ بار بار تنگ کر رہے تھے آنکھوں کے سامنے آرہے تھے تو اس لیے پیچھے کر دیے
 - اسکی سنجیدگی دیکھتے ہوئے اس نے جلدی سے وضاحت کی تو دوبارہ سے اپنے کام میں
 مصروف ہو گئی وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے پیچھے کو ٹیک لگا گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے
 کسی عجیب سے احساس کے تحت آنکھیں کھولیں تو میٹھا کو کڑے تیور سے گھورتے پایا
 وہ فوراً اسیدھا ہوا۔ مارے گئے لگتا ہے پتہ چل گیا۔

لک۔۔ کیا ہوا ہے ایسے کیوں گھور رہی ہو،

یہ چوٹ کیسے لگی۔۔ اس کی اڑی رنگت بغور دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا

بتایا تو ہے بائیک سے گرا تھا

یہ چوٹ ایکسیڈینٹ کی تو نہیں ہے

نن نہیں تو ایکسیڈینٹ کے دوران ہی لگی ہے

حنان یہ چوٹ ایکسیڈینٹ کی نہیں ہے۔ ایسے لگ رہا ہے جیسے کانچ پر ہاتھ رکھ کر زور

سے دبایا گیا ہو۔ اس کے ایک دم درست اندازے پر اس نے آنکھیں پھاڑیں

میں کچھ پوچھ رہی ہوں اس کی طرف سے مسلسل خاموشی پا کر اس نے سختی سے کہا

وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے، سیدھی بات کرو

وہ۔۔۔۔۔ہاں وہ جب میں گرا تھا۔۔۔۔۔آآآ۔۔۔۔۔جب میں گرا تھا۔۔۔۔۔

میں جب۔۔۔۔۔

جب تم گرے تھے۔ یہ مجھے یاد ہو گیا ہے اب اس سے آگے بھی بڑھو۔

جب میں گرا تھا تو۔۔۔۔۔ہاں جو بانیگ کاشیشہ ٹوٹا تھا نہ غلطی سے اس پر ہاتھ رکھ دیا

تو جب اٹھنے لگا تو۔۔۔۔۔تو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو۔۔۔۔۔

تو ہاتھوں پر وزن ڈال کر اٹھا تھا۔ تب لگی تھی ہاں تب لگی تھی۔ بروقت بات بن جانے

پر وہ کھل کر مسکرایا

اس میں اتنا خوش ہونے والی کیا بات ہے۔ اس کو مسکراتے دیکھ کر میثا کہا

خوشی کی بات تو ہے اب دیکھو نہ زیادہ چوٹ نہیں لگی۔ اگر زیادہ لگ جاتی بہت درد ہوتا

۔۔۔ ہے نہ۔ بات بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی رائے بھی لینا چاہی

ہممم۔۔۔ وہ دوبارہ سے زخم کا معائنہ کرنے لگی مطمئن البتہ اب بھی نہیں ہوئی تھی

پولیس میں ہونا چاہیے تھا خواہ مخواہ ڈاکٹر بن گی۔ تکیے پر ٹیک لگاتے ہوئے بڑبڑایا

تم ریست کر لو میں راؤنڈ پر جا رہی ہوں واپسی پر تھوڑا لیٹ ہو جاؤں گی کچھ چاہیے تو بتا

دو

اپنا موبائل دے دو میرے موبائل کی بیٹری لو ہو گی ہے۔ اپنی بیٹری تو وہ گیم میں اڑا چکا

تھا



کال کرنی ہے۔۔۔۔۔

نہیں میں بور ہو رہا ہوں فلم دیکھنی ہے

تمہیں سینمانہ لے چلوں۔ اسے گھورتے ہوئے وہ جانے کو مڑی

دے دو نہ اچھیوائنی نہیں ہو۔ اس نے پیچھے سے ہانک لگائی

یہ ڈاکٹر میثانے بچھوایا ہے اور یہ شال بھی انہوں نے دی ہے کہہ رہی تھیں کہ ٹھنڈ ہو

رہی ہے اسے اوڑھ لیں۔ تھوڑی دیر گزرنے کے بعد وارڈ بوائے نے موبائل اور شال

لا کر اسے دی۔ شال سے اٹھنے والی اس کی مخصوص مہک سے پتہ چل رہا تھا کہ شال بھی

اسی کی ہی ہے

ڈاکٹر میثانے دی ہیں دونوں چیزیں۔ اس نے حیرت اور خوشی سے پوچھا

جی سر۔۔

آریو شیوریہ انہوں نے مجھے ہی دینے کے لیے دی ہیں

جی سر آپ ہی کو دینے کا بولا ہے۔ وارڈ بوائے کو وہ کھسکا ہوا معلوم ہوا

خود کہاں ہیں

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry
جی وہ راونڈ پر گئی ہیں۔

ٹھیک ہے تم جاؤ۔

اتنی فکر ہے تو مان کیوں نہیں جاتی خیر کوئی نہیں میں بھی منہ ہی لوں گا۔ اس کی مثال

کندھوں پر پھیلاتے ہوئے وہ بے ساختہ مسکرایا۔ کچھ دیر تک فلم دیکھنے کے بعد اکتا کر

بند کر دی اور اس کا انتظار کرنے لگا جب ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد بھی وہ نہ آئی تو

موبائل اٹھا کر پاکٹ میں ڈالا مثال کندھوں پر لیپیٹ کر دروازے کے پاس جا کھڑا ہوا

ادھر ادھر دیکھنے کے بعد بے پاؤں باہر نکل گیا۔ سارے ہو سپیٹل کا چکر لگا کر جیسے ہی

روم میں داخل ہوا میٹاسٹر پیچر کی پانٹی پر سر ٹکائے بیٹھی تھی وہ جلدی سے اس کے پاس

پہنچا

میشو کیا ہوا طبعیت ٹھیک ہے

کہاں گئے تھے میں پریشان ہو گئی تھی۔ بندہ بتا کہ ہی چلا جاتا ہے

میں اکیلا بور ہو گیا تھا تم بھی نہیں تھی تو میں باہر چلا گیا سوری تم پریشان ہو گئی

کھانا کھا لو۔ ٹفن کھولتے ہوئے اس نے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے کھالیا

نہیں۔۔۔

دس بج رہے ہیں تم ابھی تک ایسے ہی گھوم رہی ہو اپنا خیال تو رکھا کرو نہ۔ اس نے

فکر مندی سے کہا

اگر وہ تمہارے پیچھے آتا ہے تمہاری فکر کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ تم اس کے لیے

اہم ہو۔ محبت کرتا ہے تم سے۔ اسے خالدہ بیگم کی بات یاد آئی سر جھٹک کر وہ اس کی

طرف متوجہ ہوئی

ہاں بس وہ نیچے فضا کی ہیلپ کے لیے رک گئی تھی۔ نوالہ توڑ کر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے اس نے جواب دیا

تم پہلے کھالو میں بعد میں کھالوں گا خو مخواہ ڈسٹرب ہوگی، ویسے بھی مجھے ابھی بھوک نہیں ہے۔ اس کا بڑھا ہوا ہاتھ پکڑ کر اس کے منہ کی طرف کیا تو وہ ہلکا سا مسکرا کر کھانا کھانے میں مشغول ہو گئی

تمہاری باینک کہاں ہے۔ کچھ دیر بعد اس نے پوچھا

میرے پاس تو کوئی باینک نہیں ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر تو تم کہہ رہے تھے کہ تم باینک سے گرے ہو

اچھا وہ۔۔۔۔۔۔ وہ تو ساحل کی تھی۔ میں نے اسے کال کر کہہ دیا تھا کہ

ورکشاپ لے جائے تم کیوں پوچھ رہی ہو

پتا نہیں کیوں مجھے تمہارے ساتھ ہوئی اس ٹریجڈی پر یقین نہیں آرہا ہے

تم تو پولیس والوں کی طرح شک کر رہی ہو

تمہارا ریکارڈ ہی کچھ ایسا ہے۔ اس کا اشارہ ٹائر پنکچر کرنے کی طرف تھا تو وہ بجائے

شر مندہ ہونے کے ڈھٹائی سے ہنس دیا

جب کھانا ہو تو بتا دینا ٹفن یہیں رکھے جا رہی ہوں کچھ دیر تک اس کے پاس بیٹھی رہنے
کے بعد اٹھی تو اس نے جلدی سے اس کا بازو پکڑا

کب تک ناراض رہنے کا ارادہ ہے۔ بس کر دو یار۔۔ سوری نہ۔۔ ایک ہاتھ سے اس کا بازو
اور دوسرے سے کان پکڑے سوری کر رہا تھا

پہلے پرومس کرو آئندہ ایسا کچھ نہیں کرو گے۔ کچھ خالدہ بیگم کی باتوں کا اثر تھا اور کچھ
اس کے جتنوں کو دیکھ کر وہ نرم پڑی
پرومس دوبارہ ایسا کچھ نہیں کروں گا جس سے تم ہرٹ ہو۔

پکا۔۔۔۔

پکے سے بھی پکا پرومس۔ شہ رگ پر ہاتھ رکھ کر وعدہ کرتے ہوئے وہ بالکل بھول گیا کہ
ابھی بھی وہ اس سے کچھ چھپا رہا ہے جو کہ اس کی شامت لانے کا باعث سکتا ہے

اگر دوبارہ ایسا کچھ کیا نہ تو اس بار ناراض نہیں ہوں گی۔ آئی سوئیر تمہارا سر پھاڑ دوں
گی

بے شک سر پھاڑنا یا منہ توڑ دینا میں کچھ نہیں کہوں گا۔ اسے کھلی آفر دیتے ہوئے انجان
تھا کہ یہ وقت جلدی بھی آسکتا ہے

صلح۔ اس نے بچوں کی طرح اس کے سامنے ہاتھ پھیلا یا تو اس نے ہنستے ہوئے اس کے
ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

میں نے کہیں سے پڑھا تھا کہ جب دو لوگ صلح کرتے ہیں تو زبان کے ساتھ ساتھ ایک
دوسرے کے گلے مل کر بھی سارے گلے شکوے ختم کرتے ہیں تو پھر کیا خیال ہے

۔ اٹھ کر اس کی طرف بڑھا
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Art | Books | Poetry | Interviews
یہ میری ہیل دیکھ رہے ہو ایک بھی لگ گئی نہ تو سر میں کم سے کم آدھے فٹ کا سوراخ
تو کر ہی دے گی شرافت سے سو جاؤ۔ وہ جلدی سے پیچھے ہٹی

تم کہاں جا رہی ہو

سٹاف روم میں

رکومیں بھی چلتا ہوں وہ جھٹ سے اٹھ کھڑا ہوا

پاگل ہو گیا۔ تم کیا کرو گے۔ وہاں اور بھی سٹاف ہوگا

یار میں ادھر اکیلا بور رہا ہوں وہاں تمہارے پاس بیٹھا ہوں گا۔ بلکل بھی تنگ نہیں
کروں گا

تو میں تمہیں کارٹون نظر آرہی ہوں جو تمہیں وہاں انٹر ٹینمنٹ میسر ہوگی۔ سکون
سے یہاں بیٹھے رہو
پلیز نہ۔۔۔

اچھا یہیں رہو میں فضہ کو بتا کر آتی ہوں تم یہ ٹیبلٹ لے کر سو جاؤ
ٹھیک ہے۔ منہ بناتے ہوئے وہیں بیٹھ گیا۔ میشا کو آتے آتے کافی دیر ہو گئی جب وہ اندر
آئی تو وہ اس کی شال اوڑھے سو رہا تھا۔ اس کو یوں سوتا دیکھ کر وہ مسکرائی
مجھے کہہ رہا تھا کہ میں بور ہو رہا ہوں اور خود سو گیا ہے۔ چمیر سٹر پچر کے پاس رکھ کر بیٹھ
گئی

صرف سوتے ہوئے ہی اتنے معصوم لگ رہے ہو۔ جاگتے میں تو تمہارا دماغ نئی نئی
کہانیاں بنانے میں مصروف ہوتا ہے۔ کچھ دیر تک یوں ہی اس کے پاس بیٹھے رہنے کے
بعد ہاتھ بڑھا کر اس کے ماتھے سے بال ہٹاتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی چومی

کاش حنان تم جاگ رہے ہوتے تو میرے بھائی تم نے تو خوشی سے ہی لڑھک جانا تھا۔
 باہر کھڑی فضا ویڈیو سیو کرتے ہوئے بڑبڑائی۔ وہ حنان کے لیے کافی لائی تھی جب
 میشا کو اس کے پاس بیٹھا دیکھ کر جھٹ سے موبائل نکال کر ویڈیو بنانے لگی۔

رات کے پچھلے پہر اس کی آنکھ کھلی تو میشا کرسی پر بیٹھی اس کے بیڈ پر سر ٹکائے سو
 رہی تھی۔ ایک دلفریب مسکان نے اس کے لبوں کو چھوا۔ ہولے سے بیڈ سے اتر کر
 اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا، دوپٹہ اس پر پھیلا یا اور خود چسیر پر پاؤں سمیٹ کر بیٹھ گیا

صبح کے چھ بج رہے تھے جب فضا اندر آئی تو ان دونوں کو سویا دیکھ کر سر جھٹک کر رہ گئی

عجیب میاں بیوی ہیں۔ بڑبڑاتے ہوئے وہ حنان کی طرف بڑھی

حنان اٹھو۔۔۔ اسے جھنجھوڑ کر اٹھایا تو وہ ہڑبڑا کر اٹھا

کیا ہوا

ابھی تک تو کچھ نہیں اگر سر فرید آگئے نہ تو اپنی بیوی کی تو چھٹی ہی سمجھو جو مریض کو

کرسی پر بٹھا کر خود بیڈ پر سو رہی ہے

اس کی بیٹری ختم ہو گئی ہے کیوں

میں فری ہو کر ایک ویڈیو بھیجوں گی چیک کر لینا تمہارے لیے سر پر اترے

ایسا کیا ہے

تم دیکھو گے تو جھوم اٹھو گے ابھی تو یہاں آؤ۔ اس کے آنے سے پہلے میں تمہارے سر

کی پٹی چنچ کروں۔

میں کیا کہہ رہی تھی کہ اب یہ ٹھیک ہے تو اسے گھر چلے جانا چاہئے آنٹی انکل بھی

پریشان ہوں گے ہم لوگ گھر جا کر اسے میڈیسن دے دیا کریں گی۔ میشا واپس آئی تو

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فضہ نے کہا

پوچھ لو اگر اسے پین زیادہ نہیں ہو رہی تو ٹھیک ہے

ہاں میں اب بالکل ٹھیک ہوں

میں ڈیویز کلیر کر آتی ہوں ہم جاتے ہوئے اسے گھر چھوڑ دیں گے۔ فضہ کے جانے کے

بعد وہ چیزیں سمیٹنے لگی

.....

ڈنر کے بعد وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے میثا ولید اور راحم کے ساتھ
باتوں میں مصروف تھی۔ جبکہ عیثا اسائنمنٹ بنانے میں مصروف تھی۔ فاروق صاحب
ہاتھ میں کچھ فائلز لیے سٹڈی سے باہر آئے

سونیا صائم بیٹا یہاں آؤ۔ بھابھی آپ بھی آئیں مجھے کچھ بات کرنی ہے

بھائی صاحب خیریت تو ہے

جی بھابھی آپ کی اور بچوں کی میرے پاس کچھ امانتیں ہیں۔ یہ پراپرٹی کی فائل ہے سجاد
بھائی نے سارے شنیر زدو نوں بچوں کے نام کر رکھے تھے اور یہ اس گھر کے کاغذات
ہیں۔ انہوں نے دوسری فائل ان کے سامنے رکھی۔ یہ بھی صائم اور سونیا کے نام ہے
۔ میں نے نئے گھر کے لیے پراپرٹی ڈیلر سے بات کی ہے آٹھ دس دن میں ہم لوگ
یہاں سے شفٹ کر جائیں گے۔

اس کی ابھی کیا ضرورت تھی بھائی صاحب۔ صائم کو اس سب کی کیا سمجھ۔ اور یہ گھر
شفٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جیسے رہ رہے ہیں ویسے ہی ٹھیک ہے۔ رفعت بیگم
نے صائم کو گھورا

نہیں بھا بھی مجھے یہ بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا اور صائم کو اپنی ذمہ داریاں اب سمجھ لینی چاہیے گھر کے ساتھ ساتھ اب بزنس بھی اس کے سر پر ہو گا مجھے امید ہے یہ میری توقعات پر پورا اترے گا۔ اگر میری کہیں ضرورت ہوئی تو مجھے یاد کر لینا مگر بھائی صاحب۔۔۔

ٹھیک ہے مام چاچو اپنی مرضی سے دے رہے ہیں تو آپ کیوں اعتراض کر رہی ہیں۔ اور چاچو آپ فکر مت کریں اب بزنس کو سنبھالنا میرا کام ہے صائم نے جلدی

سے کہا
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Aqana | Articles | Books | Poetry | Interviews
شیور بیٹا۔۔ میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ اللہ تمہیں کامیاب کرے۔ انہوں نے
خلوص دل سے دعادی

اگلے دن صبح سویرے حنان فاروق صاحب کے آفس پہنچا ہوا تھا۔ میشا کی زبانی ہی اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لوگ شفٹ کر رہے ہیں

کہو صاحبزادے خیریت سے آنا ہوا

جی انکل میں یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا ولید سے ملتا چلوں

ولید تو سائٹ وزٹ کے لیے گیا ہوا ہے

اوه۔۔۔۔۔

انکل میشا بتا رہی تھی کہ آپ لوگ گھر چنچ کر رہے ہیں

ہاں بیٹا۔۔

تو کہاں لیا ہے گھر

ابھی تک تو نہیں لیا ایک دو جگہ دکھایا ہے ڈیلر نے۔ ایک مجھے پسند نہیں آیا اور دوسرا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمارے گھر کے سامنے والا گھر خالی پڑا ہے اگر آپ کہیں تو بات کروں اچھا بھی ہے آپکو

ضرور پسند آئے گا

ٹھیک ہے میں آفس سے واپسی پر چکر لگاتا ہوں تمہاری طرف۔ پھر دیکھ لیں گے

آپکو ضرور پسند آئے گا۔ کچھ دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھ کر چلا گیا

یہ بچے ہمیں بے وقوف سمجھتے ہیں کہ ان کی باتوں کے پیچھے چھپے مقصد کو ہم نہیں سمجھ

سکیں گے وہ سر جھٹک کر رہ گئے

حنان۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں پہلے حیرت، بے یقینی اور پھر غصہ اتر اتر دو دنوں

جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے

تو تم اتنے دنوں سے جھوٹ بول رہے تھے۔

میشو میری بات سنو میں تمہیں بتانے ہی والا تھا۔۔

کیا۔۔ کیا بتانے والے تھے کہ اتنے دن سے چیٹ کر رہے تھے۔۔ ہاں۔۔ وہ

خطرناک تیور لیے اس کی طرف بڑھی۔ فضہ تو موقع پاتے ہی کھسک گئی تھی

پلیز غصہ نہ کرو ایم سو سوری۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اتنے دن سے مجھے بے وقوف بنا رہے تھے اور کہہ رہے ہو غصہ نہ کروں۔ وہ نیچے

جھک کر جو تانا تار نے لگی اسی اثنا میں اسے موقع مل گیا وہ ایک جست میں دروازے تک

پہنچا

میری بات تو سنو تم ناراض تھی مان ہی نہیں رہی تھی تو میں نے سوچا کہ ایسے منالیتا

ہوں۔۔۔۔

تو تم نے سوچا کہ چلو اسے پاگل بنانا ہوں وہ اس کی طرف بڑھی تو وہ دو دو سیڑھیاں

پھلانگتالاونج میں بیٹھے حسن صاحب کے پاس پہنچان کے شور کی آواز سن کر وہ بے

اختیار اٹھ کھڑے ہوئے وہ بھی ہاتھ میں جو تالیے اس کے پیچھے ہی آئی

کیا ہوا حنان

ڈیڈ سیومی پلیز وہ ان کے پیچھے چھپا

کیا ہوا یہ شور کیسا ہے میٹھا کیا بات ہے۔ نوشابہ بیگم بھی کچن سے باہر آئیں

خالہ آپ کا بیٹا نہیں بچتا میرے ہاتھوں۔ اتنے دنوں سے جھوٹ بول رہا ہے مجھ سے کہ

اس کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے۔ اس نے دانت پیسے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اٹی سوئیر میں بتانے ہی والا تھا پھر میں نے سوچا کہ رہنے دیتا ہوں تم ناراض ہو جاؤ گی

اور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ ایکسیڈینٹ نہیں ہوا

مجھے پاگل بنا کر بہت انجوائے کیا ہو گا نہ

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے سچی میں۔ حسن صاحب کے پیچھے سے سر نکال کر اس نے صفائی

دینی چاہی

تم شرافت سے سامنے آ جاؤ حنان۔ ورنہ بہت پیٹو گے

مام سے سمجھائیں نہ۔۔۔۔۔

بیٹا کچھ دن پہلے تم ہی میری گود میں سر رکھے بچوں کی طرح رو رہے تھے کہ تمہیں یہی چاہیے۔ مجھے تو لگ رہا تھا کہ مزید کچھ دن ایسے رہے تو تم اپنے ہوش کھو بیٹھو گے اب اتنی ضد کر کہ لی ہے تو خود ہی نبٹو۔ نو شاہہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کندھے اچکائے مام یوں تو مت کریں، آپ اس کی جوتی تو دیکھیں نہ اور تم آج کے بعد ہیل نہیں پہنوں گی۔ بہت زور سے لگتی ہے یار

انکل آپ سائیڈ پر ہو جائیں۔ اسے چھوڑوں گی نہیں آج۔ میٹھا نے انکا بازو پکڑ کر سائیڈ پر کرنا چاہا

نہیں ڈیڈ آپ یہاں سے ہلیں گے بھی نہیں ورنہ بے موت مارا جاؤں گا۔ اس نے انہیں بازو سے پکڑا

اوہ یار میرا کیا قصور ہے۔ انہوں نے خود کو یوں گھسیٹے جانے پر احتجاج کیا جسے دونوں نے ان سنا کر دیا

میشو سچ بتاؤں تو میرے اس پلان میں فضلہ بھی برابر کی شریک تھی اس نے سائرہ کے

روم کے دروازے پر کھڑی فضہ کی طرف اشارہ کیا تو اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ اس کا دھیان ہٹتے ہی وہ جلدی سے باہر کی طرف بھاگا۔ حسن صاحب اور نوشہ بیگم نے اپنے بیٹے کو یوں اتنے دنوں بعد ہنستا مسکراتا دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا

حنان کے بچے کب تک بھاگو گے۔ اس نے جو تا اس کی طرف پھینکا جو اس کے کندھے پر لگا

میشو میری جان شوہر پر ہاتھ نہیں اٹھاتے گناہ ملتا ہے۔۔ اس سے کچھ فاصلے پر رکتے

ہوئے حنان نے کہا
 اور شوہر اپنی بیوی کو دھوکہ بھی نہیں دیتے نہ ہی انہیں بے وقوف بناتے ہیں

سچی بے وقوف نہیں بنایا۔ اس دن جب میں تمہیں چابی دے کر جا رہا تھا تو ایک بچے کے ہاتھ پر پٹی بندھی دیکھ کر مجھے آئیڈیا آیا تو میں فضہ کے روم میں گیا اور اس سے بات کی تو وہ راضی ہو گئی۔ بے شک ماتھے اور کنپٹی پر جھوٹی پٹی تھی مگر ہاتھ تو سچ مچ کا زخمی تھا یہ بھی تو دیکھو۔۔ پھر تم مان بھی گئی تھی نہ بس اتنی سی بات ہے

یہ اتنی سی بات ہے اور ہاتھ پر کیا مارا تھا

چھوڑو نہ رات گئی بات گئی

حنان۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ فضلہ کے روم کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا وہاں سے کانچ لیا تھا۔ وہیں زمین پر بیٹھ کر سر

جھکائے اس نے اعتراف کیا تو وہ ششدر سی اسے دیکھنے لگی

سوری تمہیں دوبارہ ہرٹ کر دیا نہ۔ اس نے اس کو اپنی جگہ سے ہلتا نہ پا کر کہا تو وہ

خاموشی سے اس کے پاس جا کر بیٹھ گئی

کانچ لگنے سے بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں نہیں ہوا تھا۔ اسکی نظریں اپنے ہاتھ پر

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جھی دیکھ کر وہ مسکرایا

ہوا تھا مگر پھر آنکھوں کے سامنے تمہاری ناراض صورت آئی تو سب بھول گیا یاد رہا تو

صرف اتنا کہ میری باربی ڈول مجھ سے ناراض ہے اور مجھے اسے منانا ہے

ایسے کون مناتا ہے کبھی ٹائر پنکچر کر کے تو کبھی ہاتھ زخمی کر کے۔ پھر مام کہتی ہیں کہ میں

تم پہ غصہ نہ کروں اس نے خفگی سے کہا

اچھا واقعی۔ خالہ اور کیا کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ حنان نے دلچسپی سے پوچھا

وہ کہ رہی تھی کہ تم پر غصہ بالکل بھی نہ کروں اور نہ ہی کوئی بد تمیزی کروں

پھر اس پر عمل کرنے کا کیا پلان ہے

تم نے اپنی حرکتیں دیکھیں ہیں۔۔۔۔ ایسے کون کرتا ہے۔ پاگل ہو تم بھی

ہاگل تو ہوں۔۔۔ یہ بات تم بھی جانتی ہو

ایم سوری میری وجہ سے تمہیں چوٹ لگی۔ میٹھا نے اس کا زخمی ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

تم خود کو الزام مت دو غلطی میری تھی تو سدھارنی بھی مجھے ہی تھی

ہاں مگر اس سب میں تم اپنا پرومس توڑنے کی پنشنمنٹ سے نہیں بچ سکتے

بندہ دل و جان سے حاضر ہے تم دفعات لگا کر سزا سناؤ۔ بھگتنامیرا کام ہے۔ اس نے سر کو

خم دیا

تمہیں میرے ساتھ گول گپے کھانے پڑیں گے وہ بھی پوری پلیٹ تیز مرچ جی والے

اوکے ڈن جب جانا ہو مجھے بتا دینا۔ اب وہ اسے کیا بتاتا کہ جب اسے پتہ چلا تھا کہ وہ اس

کی فیورٹ ڈش ہے وہ کئی بار جا کر کھا چکا ہے

جب نہیں ابھی چلو میرا بہت دل کر رہا کھانے کو

میں چابی لے کر آتا ہوں وہ اٹھ کر اندر گیا تو وہ اتنا اچھا اور کیرنگ ہمسفر ملنے پر خدا کا
شکر ادا کرتے ہوئے کھل کر مسکرائی

وہ سب موحد کے گھر بیٹھی تھیں، افق نے موحد کے نکاح کی خوشی میں ٹریٹ دی تھی
- ان سب نے مل کر ڈیسا میڈ کیا کہ وہ گھر میں ہی لنچ اور ڈنر کا رینج کر لے۔ اس وقت وہ
لان میں بیٹھی باتیں کر رہیں تھی کہ موحد آفس سے آیا تو ان سب کو بیٹھا دیکھ کر ان کی
طرف بڑھا

واہ بھئی آج تو بڑے بڑے لوگ آئے وہ کیا کہتے ہیں کہ

وہ آئیں ہمارے گھر خدا کی قدرت۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم کرے

بات کچھ چچی نہیں۔ فضہ نے ہنستے ہوئے کہا

تمہیں پتہ ہے فضہ ابھی رات ہی نے بہت ہولناک خواب دیکھا ہے اچانک

سے اس سائیڈ سے کالی آندھی آئی موحد نے میٹھا کی طرف اشارہ کیا اور سب کچھ اڑا کر لے گئی پیچھے کچھ نہیں بچا تھا اور اب دیکھ لو میرے آنے سے پہلے آندھی کے ساتھ ساتھ آتش فشاں بھی موجود ہے

تمہارا مسئلہ کیا ہے میں اگر کچھ کہہ نہیں رہی تو اس کا مطلب ہے تم کچھ بھی کہو گے۔ وہ اٹھ کر اس کے مقابل آئی

شکر ہے تم بولی تو ورنہ مجھے لگا تھا کہ زبان کہیں رکھ کر بھول گئی ہو۔ یہ تو ویسے کی ویسے

NEW ERA MAGAZINE ہے

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews
تم انسان بن جاؤ ورنہ کسی دن بہت برا کروں گی تمہارے ساتھ

یہ تو صبح کہا تم تو اپنی زبان سے ہی بندہ مار دو۔ مجھے تو بیچارے حنان پر ترس آرہا ہے کیسے گزرے گی اس کی زندگی

تمہارے پاس شکایت لے کر نہیں آئے گا تم خود کو دیکھو میری بہن پتہ نہیں کیسے گزارا کرے گی۔ اپنا الو سیدھا کرنے کے لیے ان دونوں نے اس بے چاری کو پھنسا دیا۔ زندگی خراب کر کے رکھ دی ہے اس کی۔ اس نے فضلہ اور سائرہ کو گھورا

اوہ ہیلو کیا ہے مجھے۔ اچھا خاصا ہوں ہزاروں لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر۔ تمہیں کیا معلوم جانتی ہوں میں خراب اور ناقص چیزوں پر مکھیاں آتی ہی رہتی ہیں اس میں اتنا ترانے والی کیا بات ہے۔ وہ میٹھا ہی کیا جو اینٹ کا جواب پتھر سے نہ دے بس کر دو نہ جب بھی ملتے ہو بچوں کی طرح لڑنا شروع کر دیتے ہو حد ہو گئی افتق نے سر جھٹکا

تم دیکھ رہی تھی کہ شروعات اس نے کی ہے
 بھائی جائیں نہ یار افتق نے اسے دھکیلا۔ وہ ہنستا ہوا اندر داخل ہوا تو عیشا کو کچن میں کھڑا پایا، خاموشی سے اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا

یہ کیا کر رہی ہو۔ اسے پلاؤ کی پلیٹ پر راستہ ڈال کر سلاد کا پہاڑ بناتے دیکھ کر موحد کو حیرانی ہوئی

وہ آپنی نے کہا ہے کہ ان کے لیے راستہ اور سلاد ڈال کر لے آؤں

یار تمہاری آپنی کا کوئی کام انسانوں والا ہے بھی یا نہیں

کیا آپ ہر وقت میری آپنی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں کتنی پیاری اور اچھی ہیں اور پوری

فیمیلی میں وہ واحد لڑکی ہیں جو ڈاکٹر ہیں۔ عیشا اترائی

دیکھو تمہاری ساری باتیں سچ ہیں میں انکار نہیں کر رہا لیکن ان سب پر اس کی زبان
بھاری پڑ جاتی ہے۔ موحد بھلا کہاں اس کی تعریف سن سکتا تھا

تو آپ کو بھی تو انہیں چھیڑے بغیر چین نہیں ملتا ابھی بھی آپ نے ہی پہل کی ہے
سچی بتاؤں تو اسے تنگ کرنے میں مزہ بہت آتا ہے جب تک دو باتیں سن نہ لوں مجھے
کچھ کمی سی محسوس ہوتی ہے۔ موحد مسکراتے ہوئے بولا

کسی دن بری طرح پیٹانہ تو آپ کو چین پڑ جائے گا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی بیوی ہو یار جو شوہر کو بہن سے پٹوانے کی باتیں کر رہی ہو

میرے کہنے سے کیا ہوگا۔ آپ کی حرکتیں ہیں ایسی ہیں اس نے کندھے اچکائے

باتیں تو تمہیں بھی بہت آگئی ہیں ورنہ مجھے تو لگا تھا معصوم سی ہو

ہا۔۔ میں نے کیا کہا آپ سے جو مجھے الزام دے رہے ہیں۔ عیشا نے چھری والا ہاتھ اٹھا

کر کہا تو وہ بے ساختہ پیچھے ہٹا

کیا ہو گیا ہے اسے تو رکھو لگ جائے گی

آپ میرا ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں جائیں یہاں سے مجھے کام کرنے دیں۔ ہاتھ سے پکڑ کر
اسے دروازے کا رستہ دکھایا

تم میں تو میٹھا والے گٹس آتے جا رہے ہیں۔ مجھے تو لگتا تھا میری سالی ہی خوشوار ہے
یہاں تو منکوہ صاحبہ بھی کم نہیں ہیں پتہ نہیں موحد بیٹا تیرا کیا بنے گا بڑ بڑاتا ہوا وہ کچن
سے نکل گیا

وہ بیڈ پر اوندھا پڑا ایکشن مووی دیکھنے کے ساتھ ساتھ میسجز پر میٹھا سے بات کر رہا تھا
جب فضلہ کے نمبر سے ویڈیو میسج وصول ہوا۔ ویڈیو اوپن کرتے ہوئے دیکھنے لگا۔ جیسے
جیسے وہ دیکھتا جا رہا تھا ویسے ویسے اس کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلتی جا رہی تھیں۔ ویڈیو
ختم ہونے پر اس دوبارہ پلے کی۔ اب کی بار آنکھوں میں حیرت کے ساتھ ساتھ لبوں پر
خوبصورت سی مسکان بھی تھی جو آہستہ آہستہ گہری ہوتی جا رہی تھی۔ وہ کوئی بیس بار
ویڈیو دیکھ چکا تھا اسے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے جو کہ آں کھ کھلنے پر ٹوٹ
جائے گا۔ اس نے جھٹ سے فضلہ کو کال ملائی

فضلہ یہ سچ ہے نہ۔۔۔ میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا

ہاں میرے بھائی یہ سچ ہی ہے

مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔۔۔

دھیان سے کہیں خوشی سے ہارٹ اٹیک نہ کروالینا

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔ فون کاٹ کر جیکٹ اور چابی اٹھاتا وہ باہر کی جانب

بھاگا گلے پانچ منٹ میں وہ اس کے ہو اسپتال پہنچ چکا تھا۔ گاڑی لاک کر کہ تیز تیز قدم

اٹھاتا میٹھا کے روم کی بڑھا اندر داخل ہوا تو اس کے پاس ایک عورت بیٹھی تھی وہ جا کر

ٹیبل کی دوسری طرف کھڑا ہو گیا۔ میٹھا کو یوں اس کے اچانک آنے پر حیرانی ہوئی کہ

ابھی کچھ دیر پہلے تو اس سے بات کر رہی تھی تب تو اس نے آنے کی کوئی بات نہیں کی

تھی

حنان کیا ہوا ہے طبیعت ٹھیک ہے۔ اس عورت سے معذرت کرتے ہوئے وہ اس کی

طرف متوجہ ہوئی

ہاں ہاں میں ٹھیک ہوں۔ چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ہنسا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ

وہ کیا کر بیٹھے

تم ایسے کیوں ہنس رہے ہو۔ اس کا عجیب انداز دیکھ کر وہ اٹھ کر اس کے پاس آئی۔ وہ عورت بھی ان کی طرف متوجہ ہوئی

تم نہیں جانتی میں کتنا خوش ہوں مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیسے بیہو کروں۔ خوشی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔ کوئی ایک نظر دیکھ کر بھی بتا سکتا تھا کہ وہ کتنا خوش ہے اچھا ایسا کیا مل گیا ہے جو تم یوں پھولے نہیں سمارے میشا مسکراتے ہوئے اس دیکھا مجھے آج میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ملی ہے۔ سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی ایم سوہی تھینک یو سوچ۔ اس کھینچ کر گلے لگاتے ہوئے اس کا سر چوما تو وہ سٹیٹا گئی

حنان کیا کر رہے ہو وہ ہلکا سا منمنائی تو وہ جلدی سے پیچھے ہوا

سوری ریلی سوری۔۔۔ اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا

اُس اوکے پر تمہیں ہوا کیا ہے

کچھ نہیں۔ تم میرے ساتھ لہجہ پر چلو گی

حانی مجھے لگتا ہے تم واقعی ہی ٹھکانے پر نہیں ہو ٹائم دیکھو تین بج رہے ہیں۔ میشا نے اسکا

انکے نکاح کو تقریباً چار ماہ ہو گئے تھے۔ وہ لوگ حسن صاحب کے سامنے والے گھر میں شفٹ ہو چکے تھے جن میں سب سے زیادہ ہاتھ حنان کا تھا۔ ڈیل سے لے کر شفٹنگ تک وہ مسلسل ساتھ رہا گو کہ میثا اور عیثا کو گھر کا لان کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا مگر فاروق صاحب نے حنان کی خواہش کو سمجھتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ بعد میں اپنی مرضی سے سیٹ کر لیں۔ حنان کا آفس سے آنے کے بعد زیادہ تر ٹائم ان کے ہاں ہی گزرتا تھا موحد اور افتخار بھی ہفتے میں دو چکر لگا لیتے میثا اور موحد کی نوک جھونک جاری تھی جب بھی ملتے ایک آدھ جھڑپ ضرور ہوتی رفعت بیگم، سونیا اور صائم بھی کبھی کبھار آجاتے۔ نجانے کیوں سونیا کا آج کل میثا کے ساتھ رویہ اچھا ہو گیا تھا وہ تو پہلے کی طرح اسے باتیں سناتی اور نہ ہی کوئی طنز کرتی یہ بات میثا کو بہت کھٹک رہی تھی رافعہ بیگم بھی اب اچھا خاصا چلنے پھرنے لگیں تھیں۔ آج بھی وہ سبھی حنان کے گھر اکٹھے تھے وجہ سب بڑوں کا دوسرے شہر کسی رشتہ دار کی فوتگی پر جانا تھا صائم نے ہمیشہ کی طرح ان کی بجائے دوستوں کے ساتھ باہر جانے کو ترجیح دی۔ ڈنر کے بعد وہ لوگ ٹیرس پر بیٹھے تھے کہ سائرہ نے موحد سے گانا گانے کا کہا

بلکل بھی نہیں وہ بھی اس صورت میں جب یہ پٹا نہ یہاں موجود ہے میں پچھلی بے

عزتی بھولا نہیں ہوں اس نے منہ بنایا

پلیز نہ موحد بہت دن ہو گئے ہیں

ہر گز نہیں اس دن بھی میری بے عزتی پر سب کیسے ہنس رہے تھے

کیا بھائی سنادیں نہ نخرے کیوں کر رہے ہیں۔ افق نے تنگ کر کہا

ٹھیک ہے اگر یہ بدروح مجھے کہہ دے بلکہ ریکویسٹ کر دے تو سنادوں گا اس نے

حنان کے ساتھ باتیں کرتی میشا کی طرف اشارہ کیا

میشا تم موحد سے کہہ دو نہ کہ گانا سنادے

کیوں بھی جن کی نہ شکل ہے نہ عقل میں ان کی منتیں کیوں کروں۔ اس کی بے نیازی

پر موحد سلگا

ٹھیک ہے میں کوئی اتنا فالتو نہیں ہوں جو تم لوگوں کے لیے گانا پھروں

ہاں تو ہمیں بھی کسی مرانی سے کوئی گانا اوانا نہیں سننا۔ میشا جھلا کہاں چپ رہ سکتی تھی

آپی پلیز۔۔۔ راحم نے کہا

میشو کہہ دو نہ بے چارہ خوش ہو جائے گا۔ ان سب کے لٹکے منہ دیکھ کر حنان کو ترس آیا
اچھا بھی تم سب اتنا اصرار کر رہے ہو تو کہہ دیتی ہوں۔۔

سنو اے آخیر لیول کے بھانڈے۔۔۔۔ میں تمہیں حکم دیتی ہوں کہ اپنے اندر کے مرا ٹی کو
جگاؤ اور کچھ گا کر ہماری اس خوبصورت شام کا انجام انتہائی بھیانک کر دو تاکہ یہ لوگ
اس سے عبرت پکڑتے ہوئے آئندہ ایسی فرمائش سے گریز کریں۔ اس کی طرز
ریکویسٹ پر موحد نے دانت پیسے۔ ٹیریس ان سب کے قمقوں سے گونج اٹھا کچھ دیر
بعد حنان اٹھ کر نیچے آیا تو سونیا بھی اس کے پیچھے آئی۔ وہ جو میٹھا کے لیے پانی لینے آیا تھا
فریج سے پانی کی بوتل نکال کر پلٹا تو پیچھے کھڑی سونیا سے جا ٹکرایا

اوپس سوری میں نے دیکھا نہیں تھا۔ اس کی طرف مسکراہٹ اچھالتا ہوا وہ جانے کو پلٹا
آہ میری آنکھ۔۔۔۔۔ سونیا نے آنکھ پر ہاتھ رکھا

کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے اس کی طرف آیا

آہہہہ لگتا ہے میری آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے کھل بھی نہیں رہی پلیز ہیلپ می۔۔ اس
نے کراپتے ہوئے اس کے بازو پر اپنا ہاتھ رکھا

ریلیکس تم آؤ بیٹھو میں دیکھتا ہوں۔ حنان نے اسے لاؤنج میں لے جا کر بٹھایا اور خود

وہیں بیٹھ کر اس کی آنکھ کھول کر دیکھنے لگا

کچھ نہیں ہے لگتا ہے کوئی مچھر وغیرہ تھا نکل گیا تم آنکھ ملنا مت پانی سے دھولو ٹھیک

ہو جائے گی۔ کہتے ہوئے وہ اٹھا

نن نہیں ابھی بھی چہرہ رہی ہے تم ٹھیک سے دیکھو تو سہی

سونیا کچھ نہیں ہے اس کی آنکھ کو دوبارہ کھول کر دیکھا جب اچانک اس نے اسے دھکا

NEW ERA MAGAZINE دیا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کر رہے ہو تمہیں شرم آنی چاہیے۔ سونیا ایک جھٹکے سے اٹھی تو اس نے آنکھیں

پھاڑیں

کیا بول رہی دماغ ٹھیک ہے ابھی خود ہی تو کہہ رہی تھی کہ تمہاری آنکھ میں کچھ چلا گیا

میں نے کب کہا تم سے۔۔۔ تم مجھ سے بد تمیزی کر رہے تھے کچھ خیال کر لو میری

کزن سسٹر کے شوہر ہو

واٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوش میں ہو جانتی بھی ہو کیا بکواس کر رہی ہو۔ وہ ایک دم دھاڑا

تو ایک پل کو وہ بھی سہم گئی

م۔۔۔۔۔ میشایہ دیکھو حنان مجھ سے بد تمیزی کر رہا ہے وہ لاونج کے دروازے پر کھڑی
میشا کی طرف بڑھی۔ حنان نے پلٹ کر دیکھا تو سینے پر بازو لپیٹے وہ سنجیدہ صورت لیے
کھڑی تھی

میشایہ جھوٹ بول رہی ہے میں تو تمہارے لیے پانی لینے آیا تھا تم نے ہی کہا تھا نہ کہ
تمہیں پانی پینا ہے اس نے مجھ سے کہا کہ اس کی آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے میں بس وہی
دیکھ رہا تھا۔ انکے شور سے باقی سب بھی نیچے آگئے تھے اور صورت حال سمجھنے کی کوشش
کر رہے تھے

میں کیوں جھوٹ بولوں گی اور تم سے کس نے کہا میری آنکھ میں کچھ ہے یہ دیکھو میں
بلکل ٹھیک ہوں

بکو اس بند کرو تم نے مجھے روکا تھا۔۔۔۔۔ میشو تم چپ کیوں ہو میں کہہ رہا ہوں نہ یہ
جھوٹ بول رہی ہے الزام لگا کر پتہ نہیں کونسی دشمنی نکال رہی ہے۔ حنان کو اندر ہی
اندر اسکی خاموشی ڈرا رہی تھی

کچھ بول کیوں نہیں رہی ہو تم جانتی ہونہ میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔ جلدی سے اس کے پاس پہنچ کہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بچوں کی طرح ہلاتے ہو کہا۔ اس کے لہجے اور آنکھوں میں ایک مان تھا کہ کچھ بھی ہو جائے تم مجھے غلط مت سمجھنا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔ میثا نے اپنا ہاتھ چھڑوایا

میثا۔۔۔ وہ شدر سا اپنے خالی ہاتھ دیکھنے لگا

میشو باربی میرا یقین کرو میں نے کچھ نہیں کیا

بس کرو حنان۔۔۔۔۔ مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔۔۔ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو میثا نے سنجیدگی سے کہا۔ اتنا دھچکا سے سونیا کہ الزام پر نہیں لگا تھا جتنا میثا کی بات سے لگا تھا

مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تمہارا ٹیسٹ اتنا گھٹیا بھی ہو سکتا ہے۔ ٹھیک ہے لڑکے کبھی کبھار لڑکیاں چھیڑ لیتے ہیں۔۔۔ اٹس اوکے آئی ڈونٹ مائنڈ۔ مگر یہ لڑکی۔۔۔ کم آن حانی لڑکی تو کوئی ڈھنگ کی چنتے۔ کیا نظر آیا ہے تمہیں اس میں۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کس بات کا افسوس کروں تم نے لڑکی سے بد تمیزی کی اس بات کا یا اس لڑکی سے بد تمیزی کی اس بات کا۔ میرا غم تو دوہرا ہو گیا نہ۔

میشامیری بات تو سنو۔۔۔۔

نہیں حنان تم میری بات سنو۔ باہر دنیا بھری پڑی ہے خوبصورت لڑکیوں سے۔ ایک سے بڑھ کر مل جاتی۔ تم ایک بار باہر کہیں ٹرائے تو کرتے۔ چلو باہر چھوڑو گھر میں تمہاری ایک عدد پر سنل بیوی موجود ہے تم اسے چھیڑ لیتے۔ مجھ سے زیادہ خوبصورت تو نہیں ہے جو تم نے اس پر ڈورے ڈالنے چاہے۔ بندے کا کوئی سٹینڈرڈ بھی ہوتا ہے یار۔۔۔ اس نے سر کو نفی میں پلا کر گویا شدید قسم کا افسوس کیا

یہ بے عزتی کر کس کی رہی ہے۔ موحد نے عیشا کے کان میں سرگوشی کی وہ کافی دیر سے سمجھنے کی کوششوں میں تھا کہ وہ کس کی سائیڈ لے رہی ہے

جس کی بھی ہو رہی واللہ کمال ہو رہی ہے۔ چپ کر کھڑے رہیں سننے تو دیں نہ۔ عیشا اسے جھڑکتے ہوئے دوبارہ ان کی طرف متوجہ ہوئی

کیا اشتیاق ہے۔ وہ اسے دیکھ کر رہ گیا

اس میں ایسا تو کچھ نہیں ہے جو تم اسے چھیڑ بیٹھے۔۔۔۔ نہیں مطلب ٹھیک ہے اس کا رنگ مجھ سے تھوڑا زیادہ گورا ہے، مگر ایک رنگ کے پیچھے تم نے پوری لڑکی ہی چھیڑ

اچھا میں اکثر اوقات اس کے ساتھ ہوتی ہوں موٹلی رات کو ہو سپیٹل بھی پک اینڈ ڈراپ دیتا ہے مجھ سے تو کبھی بد تمیزی نہیں کی۔ حالاں کہ اس کی منکوحہ ہوں، تو تم میں ایسے کون سے ہیرے موتی جڑے ہوئے ہیں جو اس کی جائز اور اکلوتی بیوی میں نہیں ہے۔ اس نے ابرو اچکائے

تو تمہیں لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں

پتہ ہے کیا اس نے تم سے بد تمیزی کی ہے یہ بات اگر تم مجھے ثابت بھی کر دو نہ تب بھی میں رتی برابر یقین نہیں کروں گی۔ کیوں مجھے حنان پر پورا بھروسہ ہے۔ اس کے کردار کی گواہی تو میں آنکھیں بند کر کے بھی دے سکتی ہوں۔ وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا۔ ارے جو مجھ سے ملتے ہوئے اپنی حدود کا خیال رکھتا ہوں وہ تم پر خاک غلط نگاہ ڈالے گا۔

تم نے خود دیکھا تھا

جسٹ شٹ اپ۔ یہ جو ساری بکو اس کر رہی ہو اس کا مطلب جانتی ہو۔۔۔ بد تمیزی کا مطلب بھی پتہ ہے ایک لڑکی ہو کر خود پر ہی اتنا گھٹیا الزام لگاتے ہوئے شرم نہیں آئی، ڈوب مرو کہیں جا کہ۔۔ لعنت ہو ایسی لڑکی پر جو اپنی نسوانیت کا بھی لحاظ نہ کر سکے

واقعی سونیا تمہیں اتنی بڑی بات کرتے ہوئے کچھ سوچنا تو چاہیے تھا ہم سب بچپن سے
 جانتے ہیں حنان کو وہ ایسے نہیں کر سکتا۔ رومانے اندر آتے ہوئے کہا اس کے پیچھے
 فرحان بھی اندر آیا

آپ لوگ یہاں سائرہ ان کی طرف آئی

ہمیں پتہ چلا کہ آج تم لوگ یہاں اکٹھے ہو تو ہم نے سوچا ہم بھی چلتے ہیں مگر یہاں تو
 سچویشن ہی اور ہے۔ رومانے سونیا کو دیکھتے ہوئے کہا

میں سچ کہہ رہی ہوں رومی
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 بس کر دو سونیا میں نے تمہیں اس دن بھی کہا تھا کہ فضول میں کچھ بھی الٹا سیدھا مت
 کرنا۔ چھوٹی موٹی نوک جھونک تو چلتی ہی رہتی ہے مگر تم اس حد تک گر گئی تھی ہے تم
 پر۔ رومانے حقارت سے کہا

فرحان تم تو مجھے جانتے ہو نہ۔ سونیا کو اب اپنی فکر لاحق ہو گئی تھی کہ بات رفعت بیگم
 اور صائم کے علاوہ خاندان کے باقی لوگوں تک بھی جائے گی اس نے تو محض ان
 دونوں کے بیچ غلط فہمی پیدا کرنی چاہی تھی

اوہ پلیز سٹاپ اٹ۔ یہاں ہم سب جانتے ہیں تم جھوٹ بول رہی ہو الزام لگا رہی ہو
اس نے سر جھٹکا

چھوڑو فرحان مہما صبح کہتی ہیں یہ لوگ ان کے سگے نہیں جنہوں نے ساری زندگی کھلایا
پلایا، پال پوس کر جو ان کیا تو اور کسی کے کیا ہوں گے۔ ایک گھر تو ڈائن بھی چھوڑ دیتی
ہے تم تو اس سے بھی گئی گزری نکلی۔ چلو واپس چلتے ہیں

جاہیں بھائی اسے گھر چھوڑ آہیں بہت ڈرامہ ہو گیا۔ افتق نے کہا

کوئی ضرورت نہیں موحد کو جانے کی اس کا کیا بھروسہ جو اس پر بھی الزام لگا دے۔ رکو
روما سے بھی ساتھ لیتی جاؤ اس کے گھر ڈراپ کر دینا اور ہاں خیال رکھنا کہیں کوئی نئی
کہانی نہ بنالے اور تم وہ دوبارہ اس کی طرف پلٹی

تائی جان سے تو میں بات کر لوں گی کہ اس سے پہلے کوئی اور گل کھلاؤ تمہاری لگائیں
کھینچیں، لیکن کوشش کرنا صائم تک یہ بات نہ پہنچے ورنہ بھائی چاہے جتنا بھی آزاد خیال
ہو غیرت پر بات برداشت نہیں کرتا ایسا نہ وقت سے پہلے ہی لڑھک جاؤ سمجھی

چلو بھئی سب اپنی اپنی جگہ پہ واپس۔ تماشہ ختم ہو گیا ہے۔ ان کو سیڑھیوں پر کھڑا دیکھ

کر اس نے کہا تو وہ سب ٹیرس کی طرف مڑے

سونیا کو اتنی بڑی بات نہیں کرنی چاہیے تھی ہم سب جانتے ہیں حنان کو وہ ایسا نہیں ہے۔ افق نے سر جھٹکا

مجھے ابھی تک سمجھ نہیں آرہی اس نے کیا سوچ کر ایسی گھٹیا بات کی ہے۔ ولید نے افسوس سے کہا

آف کورس میٹھا سے جیسی۔۔۔۔۔ حسد انسان سے کچھ بھی کروادیتا ہے پھر چاہے اس میں انسان کا خود بھی کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو۔ فضہ نے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے میٹھا کے ایکسپریشنسز دیکھتے ہوئے ایک بار تو میں ڈر ہی گئی تھی مجھے لگا اس نے اس کا یقین کر لیا ہے

ہا ہا ہا پر مجھے پورا یقین تھا کہ سونیا ایک بار ستھر اساز لیل ہونے والی ہے۔۔۔ فضہ ہنسی

کسی نے اگر کوئی بندہ زلیل کروانا ہو تو اس کے پاس لے آئے۔ قسم سے نہایت ہی کوئی اعلیٰ درجے کا زلیل کرتی ہے۔ موحد گٹارا اٹھاتے ہوئے بولا

صبح کہہ رہے ہو اور تمہارا تو پرنسٹن ایکسپریس بھی ہے ہر وقت ہوتے رہتے ہو سمارٹ

نے قبضہ لگایا

تمہیں پانی لینے کے لیے بھیجا تھا، کہاں ہے۔ میٹھا نے صوفے پر ٹیک لگائے بیٹھے حنا کو

گھورا

ہاں یہ لو۔ اس نے بوتل اسے تھمائی تو اس نے ڈھکن کھولتے ہوئے منہ لگائی

تھینکس۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اس نے کہا

کس لیے۔۔۔

اعتبار کرنے کے لیے میرا مان رکھنے کے لیے۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر یہ تم اس کے پاس بیٹھے کر کیا رہے تھے۔ میٹھا اس کے پاس بیٹھی

یار سچی اس نے مجھے کہا تھا کہ اس اس کی آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے تو میں نے سوچا دیکھ لیتا

ہوں

خدمت خلق کا شوق چرایا تھا جناب کو، اس کا انجام بھی دیکھ لیا نہ۔۔۔

مجھے ابھی تک یقین نہیں ہو رہا یہ سب میرے ساتھ ہوا ہے

ہمممم۔۔۔ تو اس ساری بکو اس کا کیا نتیجہ اخذ کیا ہے

یہی کہ میں باہر جا کسی بھی پیاری سی لڑکی کو چھیڑ سکتا ہوں

مجھے سنائی نہیں دیا زرا پھر سے بولنا۔ میثانے اس کا کان پکڑا

نہیں میں کہہ رہا تھا کہ صرف تمہیں چھیڑ سکتا ہوں

کیا کہا۔۔۔ اس کے کان کو ہلکا سا مروڑا

کسی بھی لڑکی کو نہیں چھیڑنا چاہیے۔ اچھے شریف بچوں کی طرح رہنا چاہیے۔ اس نے

NEW ERA MAGAZINE.com
منہ بسورا
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب ٹھیک ہے۔ اس نے ہنستے ہوئے اس کا کان چھوڑا

یار تھوڑی سی تو پر میشن دے دو نہ

کس کی۔ اس نے نا سمجھی سے پوچھا

چھیڑنے کی۔ حنان نے کہتے ہوئے باہر کی جانب دوڑ لگائی

رکو میں دیتی ہوں تمہیں۔ وہ اٹھ کر اس کی طرف بڑھی

.....

بھا بھی میں صائم کے لیے روما کے رشتے کے لیے آئی ہوں۔ رفعت بیگم نے
سامنے ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی شمنیلا بیگم سے کہا

آپ کو پتہ ہے آپ کیا کہہ رہی ہیں۔ انہوں نے گویا انکا تمسخر اڑایا تو انہوں نے صائم
کی طرف دیکھا

جی بھا بھی میں جانتی ہوں۔ انہوں نے تحمل سے جواب دیا

نہیں اگر آپ جانتی ہوتی تو کبھی ایسی بات نہ کرتیں میری بیٹی اور آپ کے بیٹے کا جور
ہے بھلا

آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں صائم ماشاء اللہ سے پڑھا لکھا ہے اور اب تو بزنس بھی سنبھال
رہا ہے

جانتی ہوں جیسا بزنس سنبھال رہا ہے آپکے بھائی صاحب کے زبانی پتہ چلتا رہتا ہے
۔ انہوں نے طنز کیا

یہ باتیں تو ہوتی رہیں گی آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا اور پھر بچے بھی ایک

دوسرے کو پسند کرتے ہیں

آپ سے کس نے کہہ دیا کہ میں آپ کے بیٹے کو پسند کرتی ہوں پھپھو جان۔ رومان
کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی

یہ کیا کہہ رہی ہو۔ صائم نے حیرانگی سے پوچھا

لو اس میں اتنی حیرانگی والی کیا بات ہے۔ ہمارے درمیان تو کبھی کوئی ایسی بات نہیں
ہوئی۔ نہ کوئی کمٹمنٹ نہ کوئی بات تو پھر تم کس بیس پر اتنی بڑی بات کر رہے ہو۔ روما
نے کہا تو صائم اسے دیکھ کر رہ گیا
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
تو وہ جو باہر گھومنا پھرنا ساتھ لہجہ ڈنر کرنا گھنٹوں باتیں کرنا وہ کیا تھا۔

اس کا مطلب یہ تو نہیں ہوا نہ کہ میں تمہیں اپنا لائف پارٹنر بنا لوں گی

مگر

بس آپ لوگوں نے جو کہنا تھا کہہ دیا اب آپ لوگ میری بیٹی کے بارے میں کوئی
بات نہیں کریں گے، ویسے بھی ہم اپنی بیٹی کا رشتہ کر چکے ہیں منگنی کا دعوت نامہ بھجوا
دیں گے شہنشاہ بیگم نے گویا بات ختم کر دی

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو تم نے مجھے چیٹ کیا ہے۔ روماصائم نے احتجاج کرنا چاہا

اوہ ہیلو کوئی چیٹ نہیں کیا میں نے۔۔ دھوکہ دینا کسے کہتے ہیں یہ تم اپنے آپ سے پوچھو۔ اپنی بہن سے پوچھنا۔ چیٹ کرنا تم لوگوں کی فطرت ہے میری نہیں۔۔ جتنا تم بہن بھائی اپنے چاچو کی فیملی کے ساتھ کر چکے ہو اتنا تو نہیں کیا میں نے۔ جس تھالی میں کھاتے رہے اسی میں چھید بھی کرتے رہے۔۔ ہنہ رومانخوت سے کہتی اٹھ گئی

چلو یا مزید کوئی کسر رہتی ہے رفعت بیگم اسے گھورتے ہوئے اٹھ گئی

مل گیا سکون۔۔۔۔۔ ماں کو زلیل کروا کہ ہو گئے خوش۔۔۔۔۔ پچھلے بیس سالوں میں ایک بار بھی میں کچھ مانگنے اُس دروازے پر نہیں گئی۔ صرف اور صرف بھائی صاحب کی وجہ سے، انہوں ہماری زبان سے نکلی ہوئی بات کبھی رد نہیں کی اور آج تمہاری وجہ سے مجھے اتنی باتیں سننی پڑی۔ گھر آ کہ رفعت بیگم مسلسل اس پر برس رہیں تھیں

ایم سوری ماما آپ غصہ مت کریں۔ بی پی ہائی ہو جائے گا۔ صائم نے انہیں ٹھنڈا کرنا چاہا ارے ہٹو بھی۔ تمہیں میری اگر اتنی پرواہ ہوتی تو یوں دوسروں کے سامنے شرمندہ

نہیں کرواتے انہوں نے اس کا ہاتھ جھٹکا

کتنا کہا تھا میثا سے شادی کر لو ساری زندگی بھائی صاحب کے سائے تلے رہتے مگر تمہیں اس وقت روما کے علاوہ کچھ نظر کہاں آتا تھا اور تم ادھر دو مجھے موبائل اپنی پڑھائی پر توجہ دو اور جلدی سے ختم کرو تا کہ تمہیں اپنے گھر کا کر کے پرسکون ہو سکوں اور تم اگر کاروبار نہیں سنبھال سکتے تھے تو اتنے بڑے عموں نہیں کرنے تھے باپ اور چچا کی ساری عمر کی محنت پر پانی پھیر دیا۔ مجھے دوسری گاڑیوں کی چابیاں لاکہ دو آفس آنے جانے کے لیے ایک کافی ہے۔ آج سے تمہاری ساری آوارہ گردیاں بند ہیں کام پر دھیان دو۔ انہوں نے سونیا کے ہاتھ سے موبائل چھینتے ہوئے ٹیبل پر رکھی سپورٹس کار کی چابی اٹھائی

او کے ماما آپ لے لیں لیکن پلیز ناراض مت ہوں آپ کے علاوہ ہمارا ہے ہی کون ۔ سونیا اٹھ کر ان کے پاس آتے ہوئے بولی

تھے تو بہت سے لوگ مگر تم جانو تو۔۔۔۔۔ بڑ بڑاتی ہوئی وہ کمرے میں چلی گئیں

کیا ضرورت تھی آنے کی ابھی بھی نہ آتے۔ فیضان نے فضلہ اور میثا کو خفگی سے دیکھا
 اوہ بھائی تمہیں کیا لگتا ہے ہم تمہارے لیے آئے ہیں نہ بھی ایسا کچھ نہیں ہے ہم تو
 کھانے کے لیے آئے ہیں شادیوں کے کھانے کا بھی الگ ہی مزہ ہوتا ہے۔ میثا نے ادھر
 ادھر دیکھتے ہوئے کہا

اور یہ تم لوگ ہو اسپتال سے سیدھا یہیں آ رہے ہو۔ فیضان نے انہیں روزمرہ ڈریسنگ
 میں دیکھ کر پوچھا

نہ پوچھو بھی بڑی مشکل سے نکلے ہیں کام تو تھا نہیں بس سرفرید کا یہ لمبا لیکچر شروع ہو
 گیا تھا اسی میں پھنس گئے فضلہ نے ویٹر سے ڈرنک لیتے ہوئے کہا

اچھا آؤ میں تمہیں اپنی فیانسی سے ملواتا ہوں وہ انہیں لے کر سیٹیج کی طرف آیا

ان سے ملو یہ میری فیانسی روم ہیں اور روم یہ میری کو لیک ہیں ڈاکٹر فضلہ اینڈ ڈاکٹر میثا
 - فیضان نے تعارف کروایا تو وہ دونوں ایک دم کھلکھلا کر ہنسیں

کیا ہوا تم لوگ ایسے کیوں ہنس رہی ہو

سناتھا دنیا گول ہے مگر اتنی گول ہوگی یہ اندازہ نہیں تھا تم رکو تعارف ہم کرواتے ہیں۔

میشا نے مسکراتے ہوئے کہا

مسٹر فیضان ان سے ملیے یہ ہماری دو دو وور کی کزن ہیں جو پاس ہی رہتی ہیں۔

کیا واقعی۔ اس نے حیرت سے روما کی طرف دیکھا تو اس نے سر ہلایا

بائی دا وے بہت زیادہ مبارک ہو۔ اللہ پاک آپ دونوں کو ڈھیروں خوشیاں نصیب

فرمائے ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔

بہت پیاری لگ رہی ہو اللہ تعالیٰ ہر بری نظر سے بچائے۔ میشا نے روما سے گلے ملتے

ہوئے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اس کو ہونق بنا کھڑا دیکھ کر میشا کو حیرانگی ہوئی

اوہ اچھا۔۔۔ بات سمجھ آنے پر اس نے ہلکا سا تمقہ لگایا

سچی کہہ رہی ہوں بہت پیاری لگ رہی ہو۔ اور اس دن کی بکو اس کے لیے سوری بس

ایسے فضول میں تم سے پنگے لیتی تھی۔ مزہ آتا تھا نہ۔ میشا نے باقاعدہ کان پکڑا

اوہ نہیں کوئی بات نہیں پنگے تو میں نے بھی بہت لیے ہیں تم سے۔ کافی الٹا سیدھا بھی

بولا۔۔ سو مجھے بھی معاف کر دینا۔ اس نے میشا کا ہاتھ کان سے ہٹایا

اس سے تو صلح کا جھنڈا لہرایا ہے موحّد کے بارے میں کیا خیال ہے۔ فضلہ نے اس کے

دشمن اول کا نام لیا تو اس نے منہ بنایا

وہ واقعی ہی جان بوجھ کر الجھتا ہے میں نے بھی کئی بار نوٹس کیا ہے۔ رومانے مسکراتے

ہوئے کہا

اسے چھوڑو یہ بتاؤ یہ ڈاکٹر صاحب کہاں مل گئے تمہیں۔ مجھے تو لگا تھا تم شاید صائم میں

انٹر سٹڈ ہو

اوہ یار کوئی انٹر سٹڈ نہیں تھی بس ایک کزن ہونے کے ناطے اس سے فرینک تھی مگر تم

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

سب نے پتہ نہیں کیا سمجھ لیا اور فیضان میرا خالہ زاد ہے

اوہہ مطلب کزنز ہو۔۔۔۔۔

ہاں اور تم دونوں کے بارے میں فیضان اکثر بتاتا رہتا تھا۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ تم ہی ہو

گی

ہاں حیرت تو مجھے بھی ہے ہم لوگ کالج لیول سے ساتھ ہیں اور آج تک نہیں جان سکے

کہ کزنز ہیں

ارے اس کی تو کیا ہی بات ہے وہ تو میرا معصوم سا شوہر ہے۔ میٹھا ہلکا سا مسکرائی تو ان
تینوں نے لب سکیرٹے

تم نے کوئی کھانے پینے کا بھی بندوبست کیا ہے یا ہم نے خودخواہ پیٹرول پھونکا ہے فضہ
نے کہا تو فیضان انہیں ٹیبلز کی طرف لے گیا

تم ایک کام کیوں نہیں کرتے یہی ڈیرہ ڈال لو۔ کیا تم روز روز آنے جانے کی مصیبت
میں پڑے ہوئے ہو۔ میٹھا اونڈ سے واپس آئی تو حنان کو کمرے میں بیٹھا پایا

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہو گا تم ہی شور مچاؤ گی۔ اس نے شانے اچکائے
پورے ہو سپیٹل میں تم رومیو کے نام سے جانے جاتے ہو سب یہی کہتے ہیں کہ تمہارا
شوہر تھوڑا پاگل ہے

تو باربی ڈول انہیں بتایا کرو نہ کہ تھوڑا نہیں پورا پاگل ہے

کچھ بتانے کی ضرورت ہی نہیں ہے جس حساب سے تم چل رہے ہو، عنقریب وہ خود
ہی اپنی رائے بدل لیں گے۔

میں کیا کروں جب تک تمہیں دیکھ نہ لوں چین نہیں پڑتا

پچھلے ایک ماہ سے تم ہی مجھے پک ڈراپ دے رہے ہو تو مطلب ہم لوگ صبح شام ملتے
ہیں اسکے باوجود تم ایسی بات کرو تو مرضی ہے تمہاری
اب نہیں گزارا ہوتا تو کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔

اچھا خیر یہ بتاؤ ابھی کیسے آنا ہوا

طبعیت کچھ ڈل سی لگ رہی تھی تو سوچا میڈیسن لے لوں

تو لے لی۔۔ اپنا سامان سمیٹتے ہوئے مصروف انداز میں بولی جانتی تھی اس کیا اگلی
فرمائش کہیں باہر جانے کی ہوگی

ہاں لے لی۔۔ اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا

کس سے لی ڈاکٹر تمامہ سے۔۔ میٹھانے ہنستے ہوئے کہا

کیا میٹھو تم نے مذاق ہی بنالیا۔۔ اب اگر تم نے کہا تو میں ناراض ہو جاؤں گا۔ حنان نے

منہ بنایا

باہا ہا ہا تم مجھ سے ناراض ہو سکتے ہی نہیں

کیوں نہیں ہو سکتا

بس مجھے پتہ ہے کچھ بھی ہو جائے تم مجھ سے نہیں ناراض ہو سکتے

اتنا یقین ہے خود پر

خود پر تو نہیں مگر تم پر پورا یقین ہے ہے کہ ایک لڑکی جسے تم باربی ڈول کہتے ہو چاہے کچھ بھی ہو جائے تم نہ تو اس پر غصہ کر سکتے ہو اور نہ ہی ناراض ہو سکتے ہو اب بتاؤ کہ آج کہاں کا پروگرام بنا کر آئے ہو دوپٹہ سر پر اوڑھ کر اسنے شال کندھوں پر پھیلائی۔

سر پر اتر ہے تم چلو۔۔ حنان نے گاڑی ایک عمارت کے باہر روکی

کیوں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرو نہ پلیز

او کے میٹھانے آنکھیں بند کیں

ایسے ہی بیٹھی رہنا میں آتا ہوں۔ وہ اتر کر اس کی طرف آیا۔ اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے

نکالا اور لے کر اندر کی جانب بڑھا

اور کتنا ہے تھوڑی دیر تک ایسے ہی چلتے رہنے کے بعد میٹھانے پوچھا

بس ہم پہنچ گئے اب تم اپنی آنکھیں کھولو حنان نے کہا تو میٹھانے آنکھیں کھولیں

یہ کیا ہے اور ہم یہاں کیوں آئے ہیں

یہ تمہارا ہو اسپتال ہے اور ہم اسے دیکھنے آئے ہیں

میرا ہو اسپتال مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے دیکھا

مطلب کہ یہ ہو اسپتال میری باربی ڈول کا ہے میری طرف سے نکاح کا گفٹ تب نہیں

دیا تھانہ

سچ میں۔۔ اس نے بے یقینی سے آنکھیں پھاڑیں

مچ میں۔۔ حنان نے ہنستے ہوئے اس کی ناک کھینچی

تھینک یو تھینک سوچ تمہیں نہیں پتہ میری کتنی خواہش تھی کہ میرا اپنا ہو اسپتال ہو۔

ایکسائیٹڈ سی بولتی اس کے گلے جا لگی تو اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی جیسے ہی اسے اپنی

پوزیشن کا خیال آیا تو وہ نجل ہوتی پیچھے ہٹی

سوری میں بس۔۔۔ وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی

چلیں۔ اسے مسلسل مسکراتے ہوئے خود کو دیکھتا پا کر میٹھانے کہا

چلتے ہیں باقی کا ہو اسپتال تو دیکھ لو آؤ تمہارا روم دکھاتا ہوں

یہ کیا ہے۔ ریسپشن پر باربی ڈول کالو گودیکھ کر اس نے پوچھا

خاص تمہارے لیے بنوایا ہے پتہ جب میں ڈیزائن بتا رہا تھا تو ڈیزائنر نے حیران ہوتے ہوئے دوبارہ پوچھا کہ آیا یہی بنوانا ہے۔

ہاں تو جب ایسی عجیب و غریب فرمائشیں کرو گے تو لوگ حیران ہی ہوں گے

کیسا لگا حنان نے گاڑی مین بیٹھتے ہوئے پوچھا

بہت اچھا۔ ایم سو پیپی تھینک یو سو مچ

ویسے اگر تم ہر بار ایسا ہی ریکیشن دینے کا وعدہ کرو تو میں ایسے دس مزید ہو سپیٹل بنوا

کے دینے کو تیار ہوں۔ حنان نے شرارت کہا تو وہ چھینپی

کیا ہے بھئی اب ایکسٹامنٹ میں ہو جاتا ہے اس نے رخ موڑتے ہوئے کہا

تم ایسا کرو نہ جس جس چیز پر تم ایسے ہی ایکسٹائیڈ ہوتی ہو اس کی لسٹ بنا کر دے دو مجھے

حنان۔۔۔۔۔

اوکے سوری۔ اس نے ہنستے ہوئے ہاتھ کھڑے کیے۔

شاپنگ پر چلو گی۔ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس نے پوچھا
 ایسی باتیں پوچھتے نہیں ہیں ڈائریکٹ عمل کرتے ہیں۔ میٹھا نے آنکھیں مٹکائیں
 جب ایسے آنکھیں گھوماتی ہونہ تو بہت کیوٹ لگتی ہو۔ اس نے ہنستے ہوئے گاڑی سٹارٹ
 کی

تم اب ریزائن کر دو کچھ دنوں تک چھوٹی سی اوپنگ سیر منی کے بعد ہو اسپتال اوپن
 کرنے کا ارادہ ہے۔ میرا کام بس یہاں تک ہی تھا اب آگے تم سنبھالو
 ایک بات بتاؤ یہ اتنی جلدی تم نے ہو اسپتال تعمیر کیسے کروالیا
 جلدی کہاں آٹھ منٹہ تو ہو گئے ہیں اتنے عرصے میں کوئی بھی بلڈنگ کمپلیٹ ہو سکتی
 ہے

مگر ہمارے نکاح کو تو ابھی بمشکل پانچ ماہ ہوئے ہیں
 ہاں تو میں نے کب کہا کہ نکاح کے بعد کام شروع کروایا تھا۔ موڑ کاٹتے ہوئے وہ ہلکا سا
 مسکرایا

مطلب۔۔۔۔۔

تمہیں یاد ہے ایک بار میں تمہارے ہو اسپتال آیا تھا جب تم نے میرا بلڈ لیا تھا
ہاں اور وہ بھی زبردستی مجھے آج بھی یاد ہے کیسے تمہیں کھینچ کر لے گئی تھی۔۔۔ وہ
ہنسی تو حنان نے بھی ہلکا سا قہقہہ لگایا

بلکل اس دن تمہارے وہ ہو اسپتال کے اونر رولز نہ فالو کرنے پر تمہیں ڈانٹ رہے تھے
۔ تب میں نے ڈیساٹڈ کیا اور پھر ٹھیک ایک ہفتے بعد کام شروع کروا دیا تھا۔ سوچا تھا نکاح
پر گفٹ دوں گا مگر تم ان دنوں خونخوار بلی بنی ہوئی تھی

اور اگر ہمارا نکاح نہ ہوتا تو۔۔۔
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
ایسے کیسے نہیں ہوتا تمہیں اندازہ نہیں اللہ سے کتنی دعائیں مانگیں تھی

اور فرض کرو ایسا نہ ہوتا تو کیا کرتے تم

عین شادی کے دن اغوا کر لیتا اس کا کہنا تھا کہ گاڑی میں میٹھا کا قہقہہ گونجا
سیر یسلی حنان تم اور اغواہ کرتے میں مان ہی نہیں سکتی۔ میٹھا نے ہنستے ہنستے سیٹ پر ٹیک
لگائی

کیوں میں کیوں نہیں کر سکتا۔ اس نے گاڑی مال کے سامنے روکی

کم آن حانی اتنے معصوم سے تو ہو ایک گھوری سے ڈر جاتے ہو۔۔ چلے ہو لڑکی اغواہ کرنے۔

باربی ڈول تم نے اپنے شوہر کو کتنا ہلکا لے رکھا ہے۔ حنان حسن ایک ہی انسان کے سامنے جھکتا ہے، اسکی گھوریاں بھی دیکھتا ہے اور اسکا رعب اور غصہ بھی سر آنکھوں پر رکھتا ہے۔ ورنہ کسی کی مجال نہیں جو اس کے سامنے کھڑا بھی ہو سکے۔ سو سائٹی کے بااثر لوگوں میں شمار ہوتا ہے صرف ایک کال پر بڑے سے بڑا کام کر سکتا ہے کسی کا اغواہ کروانا تو بہت چھوٹا سا کام ہے چاہے تو آزما لو۔ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سنجیدگی سے بولا۔ اسکے چہرے پر چھائی سنجیدگی اور آنکھوں کی سختی دیکھتے ہوئے ایک پل کو وہ لرزی اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا رخ موڑا تو حنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگی

آؤ۔ گاڑی سے باہر نکل کر اس کی طرف کا دروازہ کھولا

کیا ہوا آؤ نہ۔ اس کو گاڑی سے نہ نکلتا دیکھ کر اس نے کہا

مجھے نہیں آنا تم مجھے گھر چھوڑ دو۔

کیا ہوا بھی تو کہہ رہی تھی شاپنگ کرنی ہے تو پھر۔۔ یوں اچانک سے واپسی کا سن کر
اسے حیرانگی ہوئی

نہیں کرنی ہے مجھے کوئی شاپنگ اور تم سے بات بھی نہیں کرنی۔ اس نے ناک
سکوڑی

ہیں۔۔۔۔۔ بھلا وہ کیوں، ایسا کونسا گنا سرزد ہو گیا مجھ سے جس کا مجھے بھی نہیں پتہ۔ وہ
واقعی ہی اس کے یوٹرن پر حیران تھا

تم نے ابھی مجھ پر غصہ کیا ہے
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
کب۔۔ باوجود کوشش کہ بھی اسے یاد نہیں آ رہا تھا کہ اس نے کب اس پر غصہ کیا تھا
ابھی جو سختی سے بات کی نہ اور یہ بڑی بڑی آنکھیں نکال کر ڈرا رہے تھے اس نے منہ
بسورتے ہوئے اس کی شکایت اسی سے ہی کی

اوہ۔۔۔۔۔ بات سمجھ آنے پر اس نے بے ساختہ قہقہہ لگایا

کم آن میشوڈنٹ نہیں رہا تھا جسٹ بات کر رہا تھا پھر بھی اگر تمہیں برا لگا تو سوری۔
اب آ جاؤ باہر

پہلے اچھے سے پروممس کرو تم آئندہ اتنے سنجیدہ ہو کر مجھ سے بات نہیں کرو گے

او کے بابا ایم ریٹلی سوری اینڈ اچھا والا پروممس آئندہ نہیں کروں گا

کچی بات نہ

بلکل کچی آؤ میں نے لچ بھی نہیں کیا پہلے لچ کرتے ہیں پھر شاپنگ کر لیں گے

او کے ۔ اس پر احسان کرتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلی

موحد جلدی کر لیں نہ۔ آپنی ناراض ہوں گی۔ انہیں میشا کی برتھڈے پارٹی میں جانا تھا۔ شادی کے بعد اس کی پہلی سالگرہ تھی، حنان کے لاکھ کہنے کے باوجود وہ گرینڈ پارٹی رکھنے پر نہ مانی بقول اس کے یہ صرف پیسے کا ضیاع ہے وہ وہی پیسے اس کے ہو اسپتال کو ڈونیشن کے طور پر دے دے بس گھر میں چھوٹی سی پارٹی رکھ کر سب کزنز کو انوسٹیٹ کر لیتے ہیں۔ عیشا کب سے تیار ہو کر گھوم رہی تھی مگر موحد ٹی وی پرفٹ بال میچ دیکھنے میں مصروف تھا کہ جب تک میچ ختم نہیں ہو جاتا وہ کہیں نہیں جائے گا اس کا کیا ہے ہوتی ہی رہتی ہے۔ لاپرواہی سے کہتا ہوا وہ خود پر پر فیوم چھڑکنے لگا

پلیزنہ سب پہنچ گئے ہیں۔ ہم ہی لیٹ ہیں۔ عیشا سے بازو سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے
باہر لے گئی

ماشاء اللہ ماشاء اللہ بڑے بڑے لوگ آئے ہیں کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں آگئے۔ کام و ام
نمٹا کر نیند پوری کر کہ تسلی سے آجاتے۔ ایسی بھی کیا جلدی تھی میثا نے طنز کیا
ہے نہ میں نے تو کہا تھا یہ تمہاری بہن ہی شور مچا رہی تھی کہ جلدی کرو اور ویسے بھی دیر
سے آنا بڑے لوگوں کی نشانی ہوتی ہے۔۔۔ موحد نے بے نیازی سے کہا

نہیں وہ تو تم نہ بھی کہو تو مجھے تمہاری بزرگی پر کوئی شبہ نہیں ہے۔ تمہاری شکل پر پڑتی
جھریاں تمہارے بڑھاپے کا چنچ چنچ کر پتہ دیتی ہیں

ہاں خود تو جیسے اٹھ سال کی ننھی بچی ہونہ۔ روٹی کو توتی بولتی ہونہ یہ سارا کریموں کا
کمال ہے

اگر تم میری بہن کے شوہر نہ ہوتے تو اب تک میں تمہیں کسی پار لگا چکی ہوتی
میرا بھی کچھ ایسا ہی خیال ہے کہ اگر تم میری بیوی کی بہن نہ ہوتی تو اب تک میں بھی
تمہیں ٹھکانے لگا چکا ہوتا

میرا ہی مسئلہ ہے نہ تو میری طرف سے اجازت ہے تم لوگوں نے جو کرنا ہے کرو میں
 برا نہیں مناؤں گی۔ انکی باتیں سنتی عیشا نے عاجز آتے ہوئے کہا
 توبہ ہے کبھی تو ایک دوسرے کو معاف کر دیا کرو۔ صائم کے ساتھ آتی افق نے ان کو
 تو تو میں میں کرتے دیکھ کر کہا

اس نے شروع کیا تھا دونوں نے ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا
 اوہ بھی صفائی کیوں دے رہے ہو آپ دونوں نے نہیں میں نے شروع کیا تھا عیشا
 نے دونوں کو گھورا
 کیا ہو رہا ہے۔ بلیک کرتا شلوار میں ملبوس حنان نے ان کے پاس آتے ہوئے پوچھا عیشا
 نے اسے کہا تھا کہ وہ پارٹی میں میچینگ ڈریس پہنیں گے اس نے اپنے لیے بلیک
 فرائیڈ بنوائی تھی

کچھ نہیں یہ موحد تنگ کر رہا ہے۔ اس نے منہ بناتے ہوئے سارا ملبہ اس پر گرایا
 تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی جاؤ جا کہ تیار ہو جاؤ اسے میں دیکھتا ہوں۔ حنان اسے بھیج کر
 موحد کی طرف متوجہ ہوا

ہاں بھی کیا مسئلہ ہے تیرا کیوں ہر وقت میری معصوم بیوی کے پیچھے پڑا رہتا ہے
جیسے تمہاری بیوی بڑا ادھار رکھتی ہے نہ اور کس اینگل سے وہ تمہیں معصوم لگتی ہے
مجھے تو ہر وقت خون پیتی کوئی ڈائن نظر آتی ہے۔

میرا مطلب ہے کہ چھوڑو آؤ چل کہ بیٹھتے ہیں اس کا ہاتھ اپنی گردن کی طرف بڑھتے
دیکھ کر موحد نے جلدی سے بات بدلی۔ کچھ دیر بعد میثا تیار ہو کر نیچے آئی تو سب نے
مل کر کیک کاٹا

دیکھو فضہ ایسا کچھ مت کرنا ورنہ میں بھائی کو تمہاری ساری باتیں بتا دوں گی جو تم اس
دن ہو اسپتال میں کر رہی تھی۔ میثا نے فضہ کو کیک لے کر اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر
پیچھے ہٹتے ہوئے کہا

بتا دو ویسے بھی وہ اب میرا شوہر ہے تو نوپر اہلم۔ فضہ کندھے اچکاتی اس کی طرف
بڑھی

فضو نہیں نہ مجھے پھر سے چیخ کر نا پڑے گا پلینز اچھی بہن نہیں ہو

کچھ دن ولید کی برتھڈے پر میں نے کتنا منع کیا تھا تم رکی تھی جو مجھ سے امید کر رہی ہو

فضہ اچھے سے لگانا گر میری ہیلپ چاہیے ہو تو بس ایک آواز دینا۔ موحد نے کھلے دل سے پیشکش کی

حانی۔۔۔ اس کو رکتانہ پا کر اس نے نے ریز اور علی کے پاس کھڑے حنان کو آواز دی مگر میوزک کے شور کی وجہ سے اس تک نہ پہنچ سکی۔ وہ لٹے قدموں سے چلتی ہوئی پیچھے کھڑی سائرہ سے جا ٹکرائی

آج فاضلہ میری بہن اس سے سارے حساب پورے کرتے ہیں آج۔ سائرہ نے اسے بازو سے پکڑا

سائرہ چھوڑو نہ۔۔۔ حنان۔ اب کی بار وہ زور سے چیختی تو اس کی نظر پڑی مگر اس کے آنے سے پہلے وہ دونوں اپنا کام کر چکی تھیں اس کا سارا چہرہ اور بال کیک سے بھر چکے تھے آدھے سے زیادہ اس کے کپڑوں پر گرا تھا

چھوڑو اسے پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔ حنان نے اسے چھڑواتے ہوئے دونوں کو گھورا

ہا ہا ہا ہا ہمارا ہو گیا۔ وہ دونوں ہنستی ہوئی ولید لوگوں کے پاس جا پہنچی

کوئی بات نہیں تم چلو روم میں چینیج کر لو حنان نے کہا تو اس نے اپنا ہاتھ چھڑوایا

مجھے نہیں جانا کتنی آوازیں دیں تھیں تم جان بوجھ کر نہیں آئے۔ ان کے ساتھ ملے ہوئے تھے نہ

نہیں باربی ڈول مجھے سچی تمہاری آواز نہیں آئی

آجاؤ ہم چلتے ہیں اس کی لمبی پیشی ہے گناہگار نہ ہوتے ہوئے بھی ٹھہرایا جائے گا پھر سزا تجویز ہوگی تب جا کہ کہیں کیس کلوز کی آواز آئے گی افتق نے مسکراتے ہوئے کہا اور پچھلے لان کی طرف بڑھی باقی سب بھی اس کے پیچھے چلے گے

جاؤ تم بھی میں خود ہی آجاؤں گی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میشو اب یوں تو نہیں کرو نہ سوری سچی مجھے تمہاری آواز نہیں سنائی دی تھی

میں نے کتنے شوق سے ہماری سیم ڈریسنگ بنوائی تھی ساری خراب ہوگی میں سونے لگی ہوں اب ان کے پاس آؤں گی ہی نہیں منہ بسورتے ہوئے وہ اٹھی

تو اس میں اتنا سیڈ ہونے والی کیا بات ہے تم ایک کام کرو جس کلر میں ڈریس پہنو گی میرے لیے بھی وہی نکال دو میں بھی چیلنج کر لیتا ہوں

اب خوش۔۔ لائٹ گرے کلر کی کرتی اور وائٹ ٹراؤزر پہنے وہ باہر آئی۔ حنان کے

لیے بھی اس نے وائٹ کلر کا ہی کرتا شلواری نکال دیا تھا

بس اتنی سی بات تھی فضول میں سیڈ ہو رہی تھی۔ اس کے بالوں سے کیک صاف کرتے ہوئے حنان نرمی سے بولا

یہ فضہ کی تو خیر نہیں مجھے جالینے دو ایک بار۔ وہ اس کا حلیہ زرا اور طریقے سے بگاڑنے کا مصمم ارادہ کیے ہوئے تھی۔ وہ دونوں چینج کر کہ نیچے آئے تو سب لان میں زمین پر بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے

لوجی آگئے رو میوجیولٹ لگتا ہے ہمارا نزلہ بیچارے حنان پر گرا ہے
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
تم لوگ نیچے کیوں بیٹھے ہو۔ کر سیوں میں کیل نکل آئے تھے کیا۔ اس نے نارمل انداز سے کہا۔ فضہ یوں خود کو نظر انداز کیے جانے پر بری طرح کھٹکی

کون سی گھٹی پلا کر لائے ہو اسے۔۔ اس نے حنان کو اشارہ کیا تو اس نے نفی میں سر ہلایا
آج میں تم لوگوں کو ایک سچی کہانی سناتی ہوں۔ مسکراتے ہوئے ان کے پاس بیٹھی
کیسی کہانی۔ سب اس کی طرف متوجہ ہوئے

پہلی نظر کا پیار۔۔ یونولوائیٹ فرسٹ سائٹ۔ فضہ جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کی

بات پر اسے خطرے کی گھنٹیاں تو کیا گھنٹے بجاتے محسوس ہوئے، اس کی تھوڑی دیر پہلے
دی جانے والی دھمکی یاد آئی تب تو اس نے اگنور کر دیا تھا مگر اب لگ رہا تھا کہ غلط کر
بیٹھی تھی

میں تو یقین نہیں کرتی۔ سونیا نے کہا

تمہارے سامنے تو مثال ہے اپنے حنان کی سائرہ نے کہا

اور پھر اس کے حشر کی بھی۔ موحد نے قہقہہ لگایا

ارے نہیں سونیا میں عینی شاہد ہوں چلو میں کہانی سٹارٹ کرتی ہوں دو لڑکیاں تھیں م
زاورف، دونوں کزنز ہونے کے ساتھ بیسٹ فرینڈ بھی ہوتی ہیں اور کہیں جا ب
کرتیں ہیں۔ ایک دن م زکا بھائی انکے آفس جاتا ہے جو فہ ہوتی ہے نہ وہ۔ فضلہ نے
اچانک اونچی اونچی کھانسننا شروع کر دیا

سمی اسے پانی دو۔

ہاں تو میں کہاں تھی۔۔۔۔۔۔ ہاں تو وہ جو فہ ہوتی ہے نہ۔ وہ اسکے بھائی پر فریفتہ
ہو جاتی ہے نہ صرف اس پر دل ہار بیٹھتی ہے بلکہ بہانے بہانے سے اس کے گھر بھی

جانے لگتی ہے

تم۔۔۔ تم کھانا کھاؤ نہ فضول باتوں میں لگ کر ٹھنڈا کر رہی ہو

کوئی بات نہیں میں دوبارہ گرم کروالوں گی

ایک دن فہ اپنی دوست کو کہتی ہے

وہ راستہ پکڑا نا۔۔۔ فضہ نے جلدی سے اس کی بات کاٹی

نہیں یہ نہیں کہا تھا اس وقت وہ کچھ کھا نہیں رہیں تھیں بس بیٹھی باتیں کر رہیں تھیں

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Article | Poetry | Drama | Screenplay

میشا وہ راستہ پکڑاؤ اس نے چبا چبا کر کہا

اوہ اچھالیوں کہو نہ۔۔۔ یہ لو اور پلیز بار بار نہیں ٹوکو بات کا مزہ خراب ہو رہا ہے کیوں گائز

میشا نے اسے آنکھ دباتے ہوئے باقیوں کی رائے لی تو سب نے سر ہلا کر تائید کی اس کو ملتا

نہ دیکھ کر فضہ نے مدد طلب نظروں سے حنان کو دیکھا

میشو چھوڑو نہ کیا باتیں لے کر بیٹھی ہو کھانا کھا لو پھر کرتی رہنا حنان نے اسے اپنی

طرف متوجہ کر کہ نفی میں سر ہلایا تو وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگی

چھ ماہ پہلے ان سب کی شادیاں ہو چکی تھیں۔۔۔ ولید موحد اور حنان کے ساتھ ساتھ

سماڑہ کی بھی رخصتی ہوگی تھی ایک ماہ قبل ہی افق اور صائم کی بھی شادی ہو چکی تھی۔
 روما کے گھر سے آنے کے بعد اور رفعت بیگم کی باتیں سن کر صائم کو اپنی غلطی کا
 احساس ہوا تھا کہ وہ کیا کھو چکا ہے۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھیں زندگی میں پہلی بار وہ
 اس دروازے پر کچھ مانگنے گئے تھے اور نہ صرف خالی ہاتھ لوٹائے گئے تھے بلکہ باتیں
 بھی سننی پڑی۔ اس انہیں دن پہلی بار اپنے یتیم ہونے کا احساس ہوا تھا وہ اگلے ہی دن
 فاروق صاحب کے گھر پہنچا اور ان قدموں میں بیٹھ کر معافی مانگی اور سدا کے بھتیجے
 بھتیجی پر جان دینے والے فاروق صاحب نے منٹ لگایا تھا انہیں گلے لگانے میں۔ کچھ
 دن تک ان کے اور ولید کے انڈر رہ کر صائم نے پوری دلجمعی سے بزنس کے متعلق
 ٹریننگ لی کیونکہ فاروق صاحب نے صاف کہہ دیا تھا کہ اب اپنے باپ کا کاروبار وہ
 خود سنبھالے۔ سونیا نے بھی میثا اور حنان سے اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ ایک مہینہ پہلے
 رفعت بیگم نے خالدہ بیگم اور فاروق صاحب سے مشورہ کر کے رافعہ بیگم اور موحد سے
 افق کے رشتے کی بات کی اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کے محاورے پر عمل کرتے ہوئے بیس
 دن بعد رخصت کروا لائیں۔

کیا بات ہے آج آپ بہت خوش لگ رہے ہیں۔ خالدہ بیگم نے فاروق صاحب کو اکیلے

بیٹھے مسکراتے دیکھ کر کہا

خوش تو واقعی ہی بہت ہوں کیوں کہ میرے سب بچے اپنی اپنی زندگی میں خوش ہیں اور
آج ان سب کو اکٹھا دیکھ کر پر سکون ہو گیا ہوں

ہاں یہ تو ہے سب بچے اپنے گھروں میں خوش اور مطمئن ہیں۔ خالدہ بیگم نے تائید کی
میں کچھ سوچ رہا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں کہیں کیا ہوا

راحم ماشاء اللہ سے اپنی پڑھائی مکمل کر کے بزنس میں ہاتھ بٹا رہا ہے تو اس کی شادی کے
بارے میں کیا خیال ہے

یہ تو اچھی بات ہے اس میں سوچنا کیا ہے

میں کہہ رہا تھا کہ اگر راحم کے لیے سو نیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خالدہ بیگم کے چہرے سے مسکراہٹ
غائب ہوتے دیکھ کر انہوں نے بات ادھوری چھوڑی

میں جانتا ہوں ان کے گزشتہ رویے کو لے کر آپ کافی ہرٹ ہوئیں مگر اب وہ لوگ
معافی مانگ چکے ہیں۔ صائم تو ابھی تک پیشمان ہے۔ کئی بار سوری کر چکا ہے بہت حد

تک بدل چکے ہیں دونوں اور آپ بھی تو معاف کر چکیں ہیں سونیا گھر کی پچی ہے گھر میں رہ جائے گی۔ اور میں بھی کل کو بھائی صاحب کے سامنے سر خر و ہو سکوں گا۔ جو بھی ہو مگر مجھے یہ بات ابھی تک نہیں بھولی کہ انہوں نے میری بیٹی کو مسترد کیا تھا تو کیا میں یہ سمجھوں کہ آپ نے ابھی تک اپنا دل صاف نہیں کیا۔ رہی بات میشا کی تو وہ اپنے گھر میں خوش ہے۔ نوشابہ اور حسن اس سے بہت پیار کرتے ہیں حنان اسکے لاڈ اٹھاتا نہیں تھکتا، اس جیسے شوہر قسمت سے ملتے ہیں آپ اس بات کو زہن میں رکھیں اللہ نے ہماری بیٹی کو بہتر نہیں بہترین دیا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afssana | Articles | Books | Poetry | Interviews

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔ خالدہ بیگم گہری سانس لیتے ہوئے بولیں

ایسے نہیں پورے دل سے رضامندی دیں بغیر دل میں کوئی میل رکھے۔ میں آپ پر زبردستی کر کہ گھر میں وہ روایتی ساس بہو والا تماشا نہیں چاہتا

اوکے کل چلتے ہیں بھابھی کی طرف۔ خالدہ بیگم نے رضامندی دی

حنان تم پیشی کو بر تھڈے گفٹ کیا دے رہے ہو کھانے سے فارغ ہو کر وہ سب گپیں

ہانک رہے تھے جب سائرہ فضہ کو اشارہ کرتے ہوئے پوچھا
کیوں بھی میں جو بھی دوں تم لوگوں کو کیا ہے۔ اس نے ابرو اچکائے
پھر بھی بتاؤ نہ۔ فضہ نے اصرار کیا

میں نہیں دکھا رہا خواہ مخواہ نظر لگا دو گی

اچھا دکھاؤ مت بتا دو کیا لیا ہے

نہیں



میشا کہو نہ۔ سائرہ نے میشا سے کہا

بتا دو حنان یہ ایسے جان چھوڑنے والی نہیں۔ میشا نے بیزاری سے کہا تو حنان نے روم

سے ڈبی لاکر اسے تھمائی اس نے کھولی تو اس میں گولڈ کے جھمکے تھے

واؤ کتنے خوبصورت ہیں۔ فضہ نے ستائشی انداز میں کہا

ہاں واقعی چلو حنان میشا کو پہناؤ سائرہ نے کہا

نہیں ایسے نہیں تم میشا کو پرپوز کروا گروہ تم سے شادی کے لیے مان جائے گی تو پھر پہنانا

افتق نے آئیڈیا دیا

میری شادی ہو چکی ہے

تم لوگوں کو کوئی اور شوشہ نہیں ملا۔ میٹھانے سے گھوری دکھائی

چلو بھئی حنان اٹھو ویسے بھی حلقہ احباب میں تم لوگوں کی جوڑی رو میو جیولٹ کے نام

سے جانی جاتی ہے۔ سمارہ نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور میٹھا کو بھی اٹھا کر اس کے

سامنے کھڑا کیا

تم نے اتنی آسانی سے ہاں نہیں کرنی سمجھی فضہ نے اس کے بال سیٹ کرتے ہوئے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہدایت دی

کیوں بھئی میں اپنے معصوم شوہر کو کیوں ایویں تنگ کروں

لڑکیاں اتنی آسانی سے نہیں مانتی بدھو

تمہیں بڑا پتہ ہے ولی بھائی اس پر نظر رکھیں

فکر مت کرو یہ پیچھا چھوڑنے والی نہیں۔ ولید نے ہنستے ہوئے کہا

یہ تو ہے جن بھوت اگر کسی پر عاشق ہو جائیں تو وہ آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتے یہاں

بھی کچھ ایسی ہی سچو لیشن ہے

یہ میرے سے بعد میں متھا گالینا پہلے سیدھی ہو کر کھڑی ہو۔ فضہ نے اس کا رخ حنان کی طرف کرتے ہوئے کمر میں تھپڑ لگایا

چلو شروع ہو جاؤ انہیں اپنی اپنی پوزیشن میں کھڑا کر کہ وہ سائرہ لوگوں کے پاس جا بیٹھی۔ حنان گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا تو میٹھا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی
میں آج تم سے کہنا چاہتا ہوں کہ

تم میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہو میرے ہونٹوں کی مسکراہٹ ہو۔ جب بھی تمہارے بارے میں سوچتا ہوں تو میرے چہرے کے ساتھ ساتھ میرا دل بھی مسکرا اٹھتا ہے۔ اس دنیا میں سب کچھ بدل سکتا ہے مگر تمہیں لے کر میرے سوچنے کا محسوس کرنے کا انداز نہیں بدل سکتا تمہیں پتہ ہے تمہاری یہ خوبصورت سی مسکراہٹ مجھے قوت بخشتی ہے۔ بہت پیار کرتا ہوں تم سے یہاں تک کہ میرے مرنے کے بعد بھی میں اللہ سے دعا کروں گا کہ آخرت میں بھی مجھے تمہارا ہمسفر بنائے۔ تھینک یو سوچیج میری کیر کرنے کے لیے مجھے محبت دینے کے لیے اور۔ وہ جوان سب کی موجودگی کو یکسر بھلائے ایک جذب سے بولتا جا رہا تھا میٹھا کی آنکھوں میں آنسو دیکھ

جلدی سے اٹھا

کیا ہوا میثو تم رو کیوں رہی ہو کچھ غلط بول دیا میں نے

نہیں بس ایسے ہی تھوڑا ایمو شنل ہو گئی تھی۔

پاگل ہو تم بھی۔ اس نے انگلی کی پور سے اس کے آنسو صاف کیے

اگر تمہاری اجازت ہو تو پہنادوں اس نے ہاتھ میں پکڑی ڈبی اس کے سامنے کی تو اس

نے سر ہلا دیا

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لنگ گور جس۔

میں یہ ڈز این بنوانے کا سوچ رہی تھی تمہیں کیسے پتہ چلا۔ میثانے جھمکوں کو چھوا

دیکھ لو مجھے سب خبر ہوتی ہے

اہم اہم ہم سب لوگ یہی ہیں وہ سب اٹھ کر ان کی طرف آئے

سچیویشن کے حساب سے تم لوگوں کا جاننا بنتا تھا مگر ڈھیٹ بن کر بیٹھے رہے حنان نے

اس سے دور ہوتے ہوئے کہا

ایسے ہی نہیں پورے خاندان میں لو برڈز کے نام سے مشہور ماننا پڑے گا ایم ایم پریسٹ۔

افتق بیگ سے موبائل نکالتے ہوئے بولی

چلو آ جاؤ ایک گروپ فوٹو لیتے ہیں

موحد آپ لیں نہ آپکے موبائل کا کیمرہ رزلٹ بہت اچھا ہے عیشا نے کہا تو وہ انکی

تصویریں لینے لگا

میشا تم سائیڈ پر ہو جاؤ تصویر لیتے موحد نے کہا

کیوں بھی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار میرے موبائل میں وائرس آرہی ہے تمہارے آنے سے

تم مجھے وائرس کہہ رہے ہو

ہاں نہ اور وہ والا وائرس جو انسان کو اندر اندر کھا جاتا ہے اب سائیڈ پر ہو جاؤ

اوکے۔ وہ خاموشی سے اس کے پاس آکھڑی ہوئی۔ اس کے اتنی آسانی سے مان جانے

پر وہ حیران ہو اس سے پہلے وہ اپنی حیرانی کا اظہار کرتا اس نے اس کے ہاتھ سے موبائل

چھینا اور پاس بنے سوئمنگ پول میں پھینک دیا

اب بنالو تصویریں۔۔۔ دل جلانے والی مسکان اس کی طرف اچھالتی وہ حنان کی طرف
 بھاگی وہ ششدر کھڑا کبھی پول کو دیکھتا تو کبھی اسے ہوش آنے پر وہ اس کی طرف بڑھا
 یہ نہیں بچتی آج۔۔۔۔۔۔۔

خبر دار جو میری بیوی کی طرف بڑھے تو۔ حنان جلدی سے اس کے سامنے آیا

اپنی بیوی کا کار نامہ دیکھا ہے میرا نیا موبائل پانی میں پھینک دیا

پہل تم نے کی تھی

میشا میں کہہ رہا ہوں سامنے آجاؤ ورنہ میں اچانک اس کی نظر کرسی پر رکھے میشا کے

موبائل پر پڑ اس نے جلدی سے اٹھایا پول میں اسی جگہ پھینکا جہاں اس کا گرا تھا

موحد کے بچے وہ اپنی جوتی اتار کر اس کی طرف بھاگی تو اس نے بھی دوڑ لگا دی

حنان آجاؤ انکار و زکا کام ہے یہ نہیں سدھر سکتے سائرہ اسے لیتی ہوئی لان میں رکھی

کر سیوں پر جا بیٹھی اچانک موحد کی چیخ بلند ہوئی، سب نے چونک کر گیٹ کی طرف

دیکھا جہاں موحد کمر پر ہاتھ رکھے کھڑا کراہ رہا تھا اور میشا اپنا دوسرا جوتا ڈھونڈ رہی

تھی



ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے

ہیں۔
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات

کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین